www.KitaboSunnat.com

خُطباتِ حرم

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطباتِ حرم

امامِ کعبہ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس حفظہ اللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوقِ اشاعت برائے دارالسلام محفوظ ہیں

دارالسلام
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پرنس عبدالعزیز بن جلاوی سٹریٹ پوسٹ بکس: 22743 الریاض: 11416 سعودی عرب

فون: 4033962-4043432 1 00966 فیکس: 4021659 www.darussalamksa.com

Email: darussalam@awalnet.net.sa info@darussalamksa.com

الریاض ● العلیا فون: 4614483 1 00966 فیکس: 4644945 ● الملز فون: 4735220 1 00966 فیکس: 4735221
● سویدی فون: 4286641 1 00966 ● سویلم فون/فیکس: 2860422 1 00966

جدہ فون: 6879254 2 00966 فیکس: 6336270 مدینہ منورہ فون: 8234446,8230038 4 00966 فیکس: 8151121 04

الخبر فون: 8692900 3 00966 فیکس: 8691551 3 00966 خمیس مشیط فون/فیکس: 2207055 7 00966

ینبع البحر فون: 0500887341 فیکس: 8691551 قصیم (بریدہ) فون: 0503417156 فیکس: 3696124 6 00966

امریکہ ● نیویارک فون: 5925 625 718 001 ● ہوسٹن: 0419 722 713 001 کینیڈا ● نصیر الدین الخطاب فون: 4186619 416 001

لندن ● دارالسلام انٹرنیشنل پبلیکیشنز لمیٹڈ فون: 77252246 20 0044-85394885 20 0044 ● دارک انٹرنیشنل: 7739309 0121 0044

متحدہ عرب امارات ● شارجہ فون: 5632623 6 00971 فیکس: 5632624 فرانس فون: 52928 480 01 0033 فیکس: 52997 480 01 0033

انڈیا ● دارالسلام انڈیا فون: 45566249 44 0091 موبائل: 12041 98841 0091 ● اسلامک بکس انٹرنیشنل فون: 4180 2373 22 0091

● ہُدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرز فون: 4892 2451 40 0091 موبائل: 30850 98493 0091 ● ایم ایس بزنس انٹرپرائزز فون: 42157847 44 0091

سری لنکا ● دارالکتاب فون: 358712 115 0094 ● دارالایمان ٹرسٹ فون: 2669197 114 0094

پاکستان ہیڈ آفس و مرکزی شوروم

لاہور 36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور فون: 00 4 32 372 ,24 400 ,372 34 240 373 42 0092 فیکس: 72 540 373 042

● غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 54 200 371 42 0092 فیکس: 03 207 373 042

● Y بلاک، گول کمرشل مارکیٹ، دکان: 2 (گراؤنڈ فلور) ڈیفنس، لاہور فون: 10 926 356 42 0092

کراچی مین طارق روڈ، ڈالمن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی، کراچی فون: 36 939 343 21 0092 فیکس: 37 939 343 21 0092

اسلام آباد F-8 مرکز، اسلام آباد فون/فیکس: 13 815 22 51 0092

info@darussalampk.com | www.darussalampk.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

© مكتبه دار السلام، ١٤٣٢هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

السديس، عبدالرحمن عبدالعزيز

كوكبة الخطيب المنيفة من منبر الكعبة الشريفة. / عبدالرحمن

عبدالعزيز السديس؛ حمد عبدالهادي العومي .ـ الرياض، ١٤٣٢هـ

ص: ٣٢٥، مقاس ١٤ x ٢١ سم

ردمك: ٥-١٤٦-٠٠٠-٦٠٣-٩٧٨

(اللغة الأردية)

١ـ خطبة الجمعة أ. العومي، حمد عبدالهادي (مترجم) ب. العنوان

ديوي ٢١٣ ١٤٣٢/٨١٤٥

رقم الإيداع: ١٤٣٢/٨١٤٥

ردمك: ٥-١٤٦-٠٠٠-٦٠٣-٩٧٨

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مضامین

عرض ناشر 08

عرض مترجم 15

مقدمہ 21

خطبہ 1 — قرآن مجید، اللہ تعالیٰ کی نورانی کتاب 27

خطبہ 2 — علم، نہایت قیمتی سرمایہ 47

خطبہ 3 — عقیدۂ توحید کامیابی کی بنیاد 59

خطبہ 4 — اتباعِ سنت اور اس کے تقاضے 75

خطبہ 5 — نماز مومن کی پہچان 89

خطبہ 6 — زکاۃ، مال کی تطہیر اور اس میں اضافے کی کلید 103

خطبہ 7 — رمضان المبارک نیکیوں کا موسم بہار 119

خطبہ 8 — حُجاج کرام کی خدمت میں رہنما باتیں 133

خطبہ 9 — امر بالمعروف اور نہی عن المنکر مسلم معاشرے کی پہچان 147

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 10 حلال اور حرام کا اسلامی تصور 165

خطبہ 11 اخوت، اسلامی معاشرے کی بنیاد 181

غیبت معاشرے کی مہلک بیماری 195

خطبہ 13 شادی، خانہ آبادی اور شادمانی کا ذریعہ 215

خطبہ 14 عورت، اسلام کے سایۂ عاطفت میں 229

خطبہ 15 تربیتِ اولاد ترقی یافتہ دور کا ایک حساس مسئلہ 243

خطبہ 16 مسلمانوں کی حالت زار اور مسجد اقصیٰ کی پکار 259

خطبہ 17 توبہ راہِ نجات 273

خطبہ 18 انسان اور معاشرے پر گناہوں کے مہلک اثرات 293

خطبہ 19 موجودہ عالمی حالات میں امتِ مسلمہ کی ذمہ داریاں 307

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

عصر حاضر میں ایسی شخصیات بہت کم ہوں گی جنھیں عالم اسلام میں نہایت محبت اور احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اس کتاب کے مصنف فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز السدیس انھی خوش قسمت اور نامور شخصیات میں سے ایک ہیں جنھیں عالمِ اسلام میں نہایت اعلیٰ اور ممتاز مقام حاصل ہے۔ بلا مبالغہ دنیا میں کروڑوں مسلمان ایسے ہیں جنھوں نے ان کی اقتدا میں نماز ادا کی ہے، خطباتِ جمعہ میں حاضر ہوئے ہیں، نماز تراویح میں شرکت کی ہے اور ختمِ قرآن کے موقع پر رو رو کر دعائیں کی ہیں۔

شیخ عبدالرحمٰن السدیس، جن کی کنیت ابوعبدالعزیز ہے، جب اپنی دل کش آواز میں قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں تو سننے والے جھوم اٹھتے ہیں۔ خود ان پر اور سننے والوں پر بھی وجد طاری ہوجاتا ہے۔ وہ قرآن حکیم کی تلاوت کے دوران میں خود بھی روتے ہیں، اپنے سامعین کو بھی رلاتے ہیں۔

سبحان اللہ! تلاوت قرآن کریم کی تاثیر ہی نرالی ہے۔ جتنی بار پڑھ لیں یا سن لیں ہر دفعہ ایک نئی لذت محسوس ہوتی ہے۔ شیخ عبدالرحمٰن السدیس کی آواز میں تلاوت قرآن کریم پوری دنیا میں مقبولِ خاص و عام ہے۔ ہر شہر اور بستی میں ان کی آواز گونجتی ہے۔ حرم پاک میں جائیں تو شیخ عبدالرحمٰن کی پُرسوز آواز سن کر دل کو سکون ملتا ہے اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

روح تروتازہ ہو جاتی ہے۔

فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمٰن السدیس سعودی عرب میں صوبہ قصیم کے علاقہ بکیریہ میں 1962ء میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ریاض میں جمعیۃ تحفیظ القرآن الکریم کے حلقات قرآنیہ میں بارہ سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اس دور میں فضیلۃ الشیخ عبدالرحمٰن آل فریان اس ادارے کے سربراہ تھے۔

شیخ عبدالرحمٰن السدیس بچپن ہی سے نہایت ذہین اور فطین تھے۔ حافظہ بلا کا تیز تھا۔ والدین نے بھی اپنے ہونہار بچے کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دی۔ متعدد نامور علماء اور قراء نے ان پر خوب محنت کی۔ ان میں شیخ قاری محمد عبدالماجد ذاکر اور شیخ محمد علی حسان سرفہرست تھے۔ ان کی ابتدائی تعلیم ریاض کے مدرسہ مثنیٰ بن حارثہ میں ہوئی، پھر ان کا داخلہ ریاض کے المعھد العلمی میں ہو گیا۔ یہاں انھوں نے اسلام کے بنیادی علوم حاصل کیے۔ اس دور میں یہاں بڑی بڑی شخصیات پڑھاتی تھیں، ان کے نمایاں اساتذہ میں شیخ عبداللہ المنیف اور شیخ عبداللہ بن عبدالرحمٰن تویجری تھے۔ المعھد العلمی ایک ایسا ادارہ ہے جہاں سے علومِ کتاب و سنت کے چشمے پھوٹتے ہیں۔ انھوں نے 1979ء میں اس ادارے سے ممتاز تقدیر کے ساتھ نمایاں طالب علم کی حیثیت سے فراغت حاصل کی، پھر کلیۃ الشریعہ میں داخل ہوئے، یہاں ان کے نمایاں اساتذہ میں مفتی اعظم سعودی عرب شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل الشیخ، شیخ ڈاکٹر عبداللہ بن جبرین وغیرہ جیسی نامور شخصیات شامل تھیں۔ کلیۃ الشریعہ سے آپ کی فراغت 1983ء میں ہوئی۔

ریاض کی بڑی بڑی مساجد میں بہت سے علمی حلقے قائم ہیں۔ جس دور میں شیخ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عبدالرحمٰن السدیس طالب علم تھے، شیخ علامہ عبدالعزیز بن باز کا دیرہ کی مسجد میں علمی حلقہ معروف تھا۔ ریاض کے ہر کونے سے طالب علم آتے، تفسیر، حدیث اور فقہ کے علوم سیکھتے اور دلوں کو منور کرتے۔ شیخ عبدالرحمٰن السدیس نے ان علمی حلقوں سے وافر حصہ وصول کیا۔ جن دیگر اساتذہ سے انھوں نے فیض حاصل کیا، ان میں علامہ عبدالرزاق عفیفی، ڈاکٹر صالح الفوزان، شیخ عبدالرحمٰن البراک اور شیخ عبدالعزیز الراجحی جیسی شخصیات شامل ہیں۔

کسی بھی معروف علمی شخصیت کی تعمیر میں اساتذہ کا کردار بہت نمایاں ہوتا ہے۔ ہمارے برصغیر کے بیشتر قارئین کے لیے مندرجہ بالا اساتذہ یقیناً غیر معروف ہوں گے مگر جو لوگ سعودی عرب میں مقیم ہیں اور جن کا دینی علوم سے تعلق اور واسطہ ہے، ان کے لیے یہ شخصیات جانی پہچانی اور بڑے علمی مقام کی حامل ہیں۔

شیخ عبدالرحمٰن السدیس کے علم میں بتدریج پختگی آتی چلی گئی، خطابت ان کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھی۔ الفاظ ان کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے ہوتے۔ انھوں نے ریاض کی بڑی بڑی مساجد میں خطبہ جمعہ دینا شروع کیا اور پھر وہ ریاض کی بڑی معروف ومشہور مسجد میں، جو ان کے استاد شیخ عبدالرزاق عفیفی کے نام سے موسوم تھی، بطور خطیب متعین کیے گئے۔ ساتھ ساتھ وہ کلیۃ الشریعہ میں تدریس کے فرائض سرانجام دینے لگے۔ ان اعزازات کے ساتھ قدرت ان کو ایک اعلیٰ، ارفع اور بڑا مقام دینا چاہتی تھی۔

شیخ عبدالرحمٰن السدیس کو 1984ء میں بیت اللہ الحرام کا امام اور خطیب مقرر کیا گیا۔ اس وقت سے اب تک اس عہدۂ جلیلہ پر فائز ہیں۔ اس دوران میں ہر سال

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انھیں رمضان المبارک میں تراویح پڑھانے کا موقع ملا۔ دیگر ائمۂ حرمین شریفین اور بطور خاص فضیلۃ الشیخ سعود الشریم کے ساتھ انھوں نے نہ جانے کتنی بار قرآن مجید حرم شریف میں سنایا ہے۔ یہ تو اللہ ہی جانتا ہے کہ ان کی درد بھری دل کش آواز اب تک کتنے لوگوں کے قبول اسلام کا ذریعہ بن چکی ہے۔ کئی ایک لوگ تو محض ان کی کیسٹوں کے ذریعے سے قرآن کریم حفظ کر چکے ہیں۔

انھوں نے 22 شعبان 1404ھ کو عصر کی نماز سے اپنی امامت کا آغاز کیا اور تین ہفتوں کے بعد 15 رمضان 1404ھ کو حرم شریف میں پہلا خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا۔ بیت اللہ الحرام کی امامت و خطابت کے ساتھ ساتھ انھوں نے تعلیم وتدریس کو بھی جاری رکھا۔ انھوں نے ریاض کی امام سعود یونیورسٹی سے 1408ھ میں فقہ اسلامی میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے بعد انھوں نے جامعہ ام القریٰ کے قسم القضاء (لاء کالج) میں طلبہ کو پڑھانا شروع کر دیا۔ پڑھانے کے دوران میں پی ایچ ڈی کا مقالہ بھی لکھتے رہے اور 1996ء میں امتیازی حیثیت سے فقہ اسلامی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری جامعہ ام القری مکہ مکرمہ سے حاصل کی۔

ڈاکٹر عبدالرحمٰن السدیس ان شخصیات میں سے ہیں جنھیں قدرت نے دعوت اسلام کے لیے چن لیا ہے۔ قدرت نے ایک اور اعزاز یہ بخشا کہ 1416ھ میں بیت اللہ شریف کے صحن میں مغرب کے بعد درس و تدریس کے لیے انھیں بطور مدرس مقرر کیا گیا۔ وہ دنیا بھر سے آئے ہوئے حجاج کے سامنے عقیدہ، فقہ، تفسیر اور حدیث کے موضوعات پر درس دیتے اور لوگوں کو ان کے سوالات کے شافی جوابات بھی دیتے تھے۔ چار بیٹوں کے شفیق باپ ایک بے حد مصروف اور بھرپور زندگی گزار رہے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دنیا بھر کے بڑے بڑے لوگ، خواہ حکمراں ہوں یا محکوم، سیاسی رہنما ہوں یا سماجی کارکن، علمی شخصیات ہوں یا علمائے کرام سب کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ اس عظیم شخصیت سے مصافحہ کرنے کا شرف حاصل کریں۔

2005ء میں دبئی کی ایک تنظیم کی طرف سے انھیں سال رواں کی اسلامی شخصیت کے انعام کے لیے منتخب کیا گیا اور انھیں اسلام اور قرآن مجید کے تعلق کے حوالے سے نمایاں ترین شخصیت قرار دیا گیا۔ شیخ السدیس جتنی بڑی شخصیت کے مالک ہیں اسی قدر متواضع بھی ہیں اور یہ بڑے لوگوں کی علامت بھی ہے کہ وہ احسانات الٰہی کے بوجھ سے جھکنے ہی میں اپنی بہتری خیال کرتے ہیں۔ قدرت ان پر مہربان ہے اور ان کی شہرت وعزت اور احترام چار سو پھیلا ہوا ہے۔

راقم الحروف کی یہ خوش قسمتی ہے کہ وہ دارالسلام کو اور مجھے ذاتی طور پر جانتے ہیں۔ پھر ایک دن ان کے سیکرٹری عبدالعزیز انصاری کا فون آیا کہ شیخ عبدالرحمٰن السدیس آپ کو سلام کہتے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ دارالسلام ان کی کتاب کَوْکَبَۃُ الکَوْکَبَۃ کا ترجمہ مختلف زبانوں میں شائع کرے۔ یہ کتاب ان کے خطباتِ حرم کے مجموعے کوکبۃ الخطب المنیفۃ کا اختصار ہے۔

شیخ عبدالرحمٰن السدیس خطبۂ جمعہ کی تیاری کے لیے کتنی محنت کرتے ہیں: اس کا اندازہ آپ کو اس واقعے سے ہوگا۔ کویت کے مشہور عالم دین ڈاکٹر محمد العوضی کہتے ہیں: ایک دفعہ جب شیخ عبدالرحمٰن السدیس کویت کے دورے پر تھے، میری ان سے ملاقات ہوئی۔ میں نے ان کی شخصیت میں تواضع، حکمت و دانش اور علم و عمل کا ایک عمدہ نمونہ دیکھا۔ اسی دوران میں انھوں نے مجھے اپنی کتاب "کوکبۃ الکوکبۃ" کا ایک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

نسخہ ہدیہ کیا اور فرمایا: جب میں حرم مکی کے لیے خطبہ تیار کرتا ہوں تو ہر خطبے کو ایک عظیم مشن سمجھ کر اس کی تیاری کرتا ہوں۔ جمعہ سے ایک دو روز پہلے ہی میں لوگوں سے ملاقاتیں بند کر دیتا ہوں تا کہ پوری توجہ اور انہماک سے اپنے موضوع کا حق ادا کر سکوں اور اس کے لیے درست ترین معلومات جمع کر سکوں، اس لیے کہ میں جانتا ہوں کہ یہ وہ عظیم مقام ہے جس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی مقام نہیں اور یہ وہ جگہ ہے جہاں اللہ کے رسول ﷺ نے کھڑے ہو کر پوری دنیا کے مسلمانوں کو خطاب فرمایا تھا۔

ڈاکٹر محمد العوضی کہتے ہیں: شیخ عبدالرحمٰن السدیس کی اس بات میں ان خطیب حضرات کے لیے سبق اور نصیحت ہے جنھیں جمعہ کے دن صبح دس بجے تک خطبے کے موضوع اور اس کی تیاری کا کچھ پتہ نہیں ہوتا۔

قارئین کرام! یقیناً میرے اور دارالسلام کے لیے یہ بہت عزت و شرف کی بات ہے کہ ہم ان کے ارشاد کردہ خطبات حرم اردو زبان میں شائع کر رہے ہیں۔ میں نے خود ان کی بہت ساری تقاریر اور خطبات سنے ہیں۔ ان کے ایمان افروز خطبات امت کی دنیوی اور اخروی نجات کا گراں قدر ذریعہ ہیں۔ ان کا منہج بڑا پختہ ہے اور انھیں مختلف مذاہب اور ادیان کے اصول و ضوابط پر بہت عبور حاصل ہے۔ انھیں عرب زبان کے ہزاروں اشعار ازبر ہیں اور آواز اس قدر خوبصورت اور واضح ہے کہ عجمی لوگ بھی ان کی عربی آسانی سے سمجھ لیتے ہیں۔ مجھے بارہا ان کے پیچھے قیام اللیل اور ختم قرآن کی دعا میں شرکت کا موقع ملا۔ یہ قدرت کی دین ہے کہ گھنٹوں تلاوت اور دعا کے باوجود ان کی آواز میں ذرہ برابر فرق نہیں آتا۔ ہم ابتدائی برسوں میں جس طرح ان کی گونجتی ہوئی حیات بخش آواز سنا کرتے تھے، آج مرورِ سنین کے بعد بھی ان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کی وہی آن بان قائم ہے۔

جہاں تک اس کتاب کے مترجم کا تعلق ہے وہ فضیلۃ الشیخ محمد عبدالہادی العمری ہیں۔ میرا ان سے رابطہ، تعلق اور دوستی برسوں پرانی ہے۔ برمنگھم میں مقیم عبدالہادی عمری نہایت نفیس شخصیت کے مالک ہیں۔ اصل وطن ہندوستان ہے مگر مدت ہوئی برطانیہ کے ہوچکے ہیں۔ وہاں وہ مجلس القضاء الاسلامی کے صدر کی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں۔ متعدد بار وہاں کی مرکزی جمعیت اہلحدیث کے امیر اور مرکزی عہدے دار رہے۔ نہایت فاضل آدمی ہیں۔ بڑی مرنج و مرنجاں شخصیت کے مالک، بہت بڑے عالم و فاضل، ادیب اور بڑے پائے کے خطیب ہیں۔ انھوں نے نہایت محبت اور شوق سے ان خطبات کا ترجمہ کیا ہے۔ دارالسلام ریسرچ سنٹر لاہور کے رفقاء جناب طارق جاوید عارفی، حافظ رضوان عبداللہ، ساجد الرحمٰن اور حذیفہ نصیر گوندل نے نہ صرف ترجمے پر نظرثانی کی، اس کی نوک پلک درست کی بلکہ اصل عربی مسودے کو سامنے رکھتے ہوئے متعدد مقامات پر اہم عربی عبارات، احادیث، آثار، ضرب الامثال اور اشعار کا اضافہ بھی کیا ہے۔ اس سے کتاب کی اہمیت وافادیت یقیناً دوچند ہوگئی ہے۔ کیا کہنے آرٹ ڈائریکٹر محمد صفت الٰہی اور ان کے رفقاء ہارون الرشید، اسد علی اور ابومصعب کے جنھوں نے کمال ڈیزائننگ کرکے اس کے حسن کو دوبالا کر دیا۔ ان شاء اللہ یہ کتاب تمام امت مسلمہ کے لیے مفید ثابت ہوگی۔

خادمِ کتاب وسنت

عبدالمالک مجاہد

مئی 2011ء

مینجنگ ڈائریکٹر دارالسلام الریاض، لاہور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عرضِ مترجم

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِهِ الْمُجْتَبٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ مَصَابِيحِ الدُّجٰى وَ مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ اللِّقَاءِ»

امابعد:

خطبۂ جمعہ کی بڑی اہمیت ہے۔ اس کی اہمیت اور فضیلت کے متعلق متعدد احادیث وارد ہوئی ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ خطبہ شروع ہونے سے قبل مسلمانوں کو مسجد میں پہنچ جانا چاہیے۔ جو شخص خطیب کے منبر پر بیٹھنے کے بعد مسجد میں داخل ہوگا وہ جمعہ کی فضیلت سے محروم رہے گا، خطبہ پوری توجہ سے سننا چاہیے۔ دورانِ خطبہ کوئی شخص معمولی سی بھی لغو حرکت یا بات چیت نہ کرے۔ گویا امتِ مسلمہ کو قدرتی طور پر ہفتہ میں ایک دن ان کی اصلاح اور رہنمائی کے لیے نہایت زریں موقع دیا گیا، جو کسی اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مذہب کے ماننے والوں کے حصے میں نہیں آیا۔ جمعہ کے مقابلے میں مختلف بڑے بڑے دینی اجتماعات، جلسوں اور کانفرنسوں کو وہ اہمیت حاصل نہیں جو جمعہ کو حاصل ہے، حالانکہ دیگر اجتماعات کے لیے بہت محنت کی جاتی ہے اور بڑا سرمایہ خرچ کیا جاتا ہے، جبکہ جمعہ کے لیے کوئی محنت نہیں کرنی پڑتی، لوگ خود اپنی ذمہ داری اور رغبت سے حاضر ہوتے ہیں۔ خطبات جمعہ کی اتنی اہمیت ہے تو اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ خطیب کی ذمہ داری بھی اسی حساب سے کس قدر بڑھ جاتی ہے تاکہ اس ہفت روزہ پروگرام سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے اور خطباتِ جمعہ تبرک یا وقت گزاری کے بجائے اصلاح اور دینی پیغام رسانی کا بہترین ذریعہ بن سکیں۔ لیکن عموماً دیکھا گیا ہے کہ خطبائے کرام کی اکثریت اس سے مطلوبہ فائدہ نہیں اٹھا پاتی، خطیب کو اتنی فرصت ہی نہیں ہوتی کہ حالاتِ حاضرہ کے تقاضوں کے مطابق خطبات مرتب کرے بلکہ بعض اوقات خطیب صاحب ایسے بے سروپا قصوں، کہانیوں اور مبالغہ آمیز حکایات کا سہارا لیتے ہیں کہ تعلیم یافتہ سامعین کی الجھن میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے حتیٰ کہ بسا اوقات ایسی کہانیوں کے باعث خطیبوں سے تنفر پیدا ہونے لگتا ہے۔

خطیب کو سنت کے مطابق حالات اور ضرورت کا ادراک اور لحاظ کرتے ہوئے موضوع اختیار کرنا چاہیے۔ موضوع کی مناسبت سے قرآنی آیات اور صحیح احادیث کا انتخاب کرنا چاہیے۔ مستند کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہیے، پھر حالات سے اس کی مطابقت ضروری ہے تاکہ گفتگو میں تازگی رہے اور لوگوں کی بروقت صحیح رہنمائی ہو سکے۔ اس کے لیے حالات پر گہری نظر اور ٹھوس معلومات کی ضرورت ہوگی تاکہ آپ صحیح نتیجے تک پہنچ سکیں۔ یوں خطیب کی حیثیت ایک ماہر حکیم کی سی ہوگی جو علاج سے پہلے مرض کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تشخیص کر کے مریض کا علاج تجویز کرتا ہے اور اس کی گفتگو جذباتی انداز، بے جا تنقید یا بے مقصد تبصروں کے بجائے مفید نصیحتوں پر مبنی ہوتی ہے۔ خطباتِ جمعہ چاہے کسی بھی مسجد میں دیے جائیں ان کی اپنی مستقل اہمیت اور افادیت ہے لیکن اس بنیادی اہمیت اور افادیت میں زمان و مکان اور خطیب کی شخصیت کے لحاظ سے اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ محلے کی مسجد کے مقابلے میں شہر کی جامع مسجد میں دیے جانے والے خطبے کا دائرۂ افادیت زیادہ وسیع ہوگا۔ شہر سے آگے بڑھ کر ملک کی مرکزی مسجد ہو تو اس میں دیے جانے والے خطبوں کی افادیت دو چند ہوگی۔ اسی طرح خطیب کی شخصیت کے اعتبار سے بھی اس کے اثرات مرتب ہوں گے اور اگر یہ خطبہ دنیا کے مقدس ترین شہر مکہ مکرمہ کی مرکزی مسجد، مسجدِ حرام میں دیا جائے تو اس کی اہمیت، جامعیت اور افادیت کے کیا کہنے، جہاں دنیا بھر کے حجاج، معتمرین یا زائرین کا ہر وقت جمِ غفیر رہتا ہے، خطیبِ جمعہ کی آواز دنیا کے کونے کونے میں پہنچتی ہے اور ہر خطبہ اپنی جگہ ایک تاریخی اہمیت لیے ہوئے ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ سامعین میں سے بعض حضرات کو پوری زندگی میں صرف وہی ایک جمعہ وہاں ادا کرنے کا موقع نصیب ہوا ہو لیکن خطیب کے ارشادات کو براہِ راست لاکھوں مسلمان اور بالواسطہ کروڑوں افراد سن رہے ہوتے ہیں، یہ وہ بے مثل اعزاز و امتیاز ہے جو دنیا کے کسی اور امام یا خطیب کے حصے میں نہیں آیا۔

زیرِ نظر کتاب ان خطبات کا مجموعہ ہے جو مسجد حرام کے امام و خطیب علامہ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز السدیس حفظہ اللہ نے ارشاد فرمائے ہیں۔ شیخ محترم کی دنیا بھر میں تلاوت قرآن مجید کے منفرد اسلوب کی وجہ سے ایک پہچان ہے۔ دنیا کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لاکھوں مسلمان آپ کے اسلوبِ تلاوت سے اپنی تلاوت کو مربوط کرنا باعثِ سعادت سمجھتے ہیں اور دنیا کے ہزاروں حفاظِ کرام نے تلاوت قرآن کا انداز آپ ہی سے سیکھا۔ وہ آپ کی نقل اپنے لیے باعث اعزاز سمجھتے ہیں۔ «ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ» اس بلند مقام کے ساتھ ساتھ شیخ محترم نہایت بلند پایہ خطیب، پختہ عالم دین اور صاحبِ اسلوب ادیب ہیں۔ بارہ سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کرنے کے بعد آپ نے اپنا تعلیمی سفر تیزی سے جاری رکھا اور فقہ اسلامی میں ڈاکٹریٹ کرنے تک آپ کا یہ سفر کہیں نہیں رُکا۔ آپ ام القریٰ یونیورسٹی مکہ مکرمہ میں علومِ عالیہ کے پروفیسر بھی ہیں۔

آپ کے خطبات کی شان نرالی ہے، زبان و بیان کی مہارت گویا موجیں مارتا ہوا سمندر ہے۔ عموماً حمد و ثنا ہی میں خطبے کے موضوع کا خلاصہ سمیٹ دیتے ہیں، پھر حالات حاضرہ پر بقدر ضرورت تبصرہ اور عالم اسلام کے مرکزی منبر سے متعلقین، حکام، علماء، مبلغین، صحافی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والوں کے لیے ان کی ذمہ داریوں کی حکیمانہ اسلوب میں یاد دہانی آپ کا خاص امتیاز ہے۔ علامہ موصوف کے دل میں دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے جو تڑپ ہے اس کا اندازہ ان خطبات پر نظر ڈالتے ہی ہو جاتا ہے۔ اور امتِ مسلمہ کے لیے شیخ محترم کی پر سوز دعاؤں کا تذکرہ تو زبان زد خاص و عام ہے۔ وَ لَا أُزَكِّي عَلَى اللّٰهِ أَحَدًا.

ڈیڑھ مہینہ پہلے کی بات ہے، شیخ محترم مسلمانانِ برطانیہ کے شدید اصرار پر دعوتی مقصد سے تشریف لائے تو شہر بانبری آکسفرڈ کے سٹی ہال میں معززین شہر کی طرف سے موصوف کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی۔ اس میں راقم کو بطور مترجم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شرکت کا موقع ملا۔ الحمدللہ اس سے پہلے بھی مختلف پروگراموں میں ائمۂ حرمین اور علمائے کرام خصوصاً شیخ موصوف کی کئی مرتبہ ترجمانی کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس موقع پر شیخ محترم نے اپنی نئی کتاب ''کَوْکَبَةُ الکَوْکَبَة'' جو خطباتِ حرم کا مختصر مجموعہ ہے، جس میں مسجد حرام میں دیے جانے والے انیس خطبات جمع کیے گئے ہیں، کے ترجمے کا حکم دیا تاکہ اردو داں طبقہ اس سے مستفید ہو سکے۔ شیخ ﷾ سے عقیدت اور تعلق کا تقاضا تھا کہ میں نے تعمیلِ ارشاد کا وعدہ کرلیا۔ جب ترجمے کے لیے دوبارہ کتاب پڑھی تو اندازہ ہوا کہ یہ کام خاصا توجہ طلب ہے، اس لیے کہ یہ کسی باقاعدہ تحریر کا نہیں بلکہ تقریر کا مجموعہ ہے، تحریر اور تقریر دونوں کے اپنے اپنے دوائر، اسالیب اور جُدا گانہ تقاضے ہیں۔ اگر احتیاط نہ کی جائے تو ایک فن کے محاسن بسا اوقات دوسرے فن کی کمزوریوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ تقریر میں خطیب سامعین، حالات اور ماحول کے مطابق اپنی بات کرتا ہے اور بعض اوقات ایک ہی بات کو مختلف پیرایوں میں دہراتا ہے یا بعض باتیں اشارے کنائے میں کہہ جاتا ہے۔ اردگرد کی خبریں تازہ ہوتی ہیں، اس لیے اشاروں کی تہ تک پہنچنا سامعین کے لیے آسان ہوتا ہے لیکن وقت گزرنے کے بعد ان اشاروں کی توضیح یا ان کا پس منظر بیان کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ الحمد للہ ترجمے کا کام اللہ کی توفیق سے تین ہفتوں میں مکمل ہو گیا، میں نے کوشش کی ہے کہ لفظی ترجمے کے بجائے ترجمانی کی جائے تاکہ قارئین کو شیخ محترم کے پیغام اور روحِ خطاب تک پہنچنے میں آسانی ہو سکے جو لفظی ترجمے سے بسا اوقات ممکن نہیں ہوتی۔ عموماً حمد وصلاۃ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا لیکن میں نے کیا ہے کیونکہ شیخ محترم حمد وصلاۃ بھی موضوع کے لحاظ سے ایک خاص ترتیب سے پیش

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں، اس لیے اسے بغیر ترجمہ کیے چھوڑنا مناسب نہیں سمجھا، بعض جگہوں پر اردو ترجمے کے ساتھ ساتھ عربی عبارت بھی نقل کی گئی ہے تاکہ خطباء کو سہولت ہو سکے۔

امام محترم نے اپنے خطبات میں حوالہ جات کا مکمل اہتمام کیا ہے، حتی کہ عربی کے مشکل الفاظ کی تحقیق بھی حوالہ جات سے مزین کی ہے۔ شیخ جس محنت اور باریک بینی سے خطبات ترتیب دیتے ہیں، اس کا اندازہ ان حوالہ جات پر نظر ڈالنے ہی سے ہو جاتا ہے اور صاف معلوم ہوتا ہے کہ ہر بات اصل ماخذ اور مصدر سے لی گئی ہے۔ عموماً خطبائے کرام اس کا اہتمام کم ہی کرتے ہیں۔ اصل مراجع تک پہنچنے کے بجائے معلومات میں نقل در نقل کا سلسلہ چلتا ہے جس سے بعض اوقات نصوص کا مفہوم ہی کچھ سے کچھ ہو جاتا ہے۔

عزیزی مولانا عبدالباسط العمری امام مسجد نیو کاسل نے ترجمے کو ٹائپ کرنے کی خواہش ظاہر کی اور بڑی دلچسپی کے ساتھ ٹائپ کا کام مکمل کیا، مولانا عبدالرب ثاقب امام جامع مسجد ڈڈلی نے پروف ریڈنگ کی۔ اللہ تعالیٰ ان احبابِ کرام کو اجرِ عظیم عطا فرمائے، اس کاوش کو قبول فرمائے، اس کتاب کو قبول عام بخشے اور ہر پڑھنے والے کو اس کے ملفوظات و مفاہیم پر مخلصانہ عمل کی توفیق بخشے۔

طالبِ دعا

محمد عبدالہادی العمری

برمنگھم، برطانیہ

19 رمضان 1430ھ، 9 ستمبر 2009ء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

حمد و ستائش اللہ ہی کے لائق ہے جس نے اپنی کتاب کو محکم بنایا اور اپنا بیان واضح فرمایا۔ میں اسی کی حمد بیان کرتا ہوں اور اسی کا شکر ادا کرتا ہوں، اسی کی جناب میں توبہ کرتا ہوں، اسی سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ اسی نے زبان میں قوت گویائی عطا فرمائی۔

اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو رسول اکرم ﷺ کی ذات گرامی پر کہ آپ نے منبر کو زینت بخشی اور آپ نے خطابت کا حق ادا فرمایا۔ آپ پر، آپ کی آل اور اصحابِ کرام پر جنھوں نے دعوت اور خطابت کا اعلیٰ نمونہ دکھلایا اور قیامت تک آنے والے ان تمام لوگوں پر جو ان کے نقش قدم پر چلیں۔

حمد و صلاۃ کے بعد:

دین اسلام میں خطابت کا مرتبہ بہت اونچا ہے، شریعت نے اس کو خصوصی اہمیت دی ہے، اسلام نے اس کی شان نہایت بلند کی کیونکہ دعوت و تبلیغ میں فن خطابت کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ خطباء کے امام اور ان کے لیے بہترین نمونہ تھے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے جوامع الکلم عطا فرمائے۔ آپ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نہایت کم الفاظ میں جامع ترین مفہوم ادا کر دیا کرتے تھے۔ اللہ نے آپ ﷺ کو عرب و عجم پر فصاحت و بلاغت میں فوقیت دی۔ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

«إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا» ''بے شک بعض بیان جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔''[1]

کسی شاعر نے کیا خوب کہا:

إِنْ طَالَ لَمْ يُمْلَلْ وَإِنْ أَوْجَزْتَهُ
وَدَّ الْمُحَدَّثُ أَنَّهُ لَمْ يُوجَزْ!

''آپ کی گفتگو میں جادوئی اثر تھا۔ اگر آپ طویل گفتگو فرماتے تو کوئی اکتاہٹ نہ ہوتی۔ اگر مختصر بات کرتے تو سننے والا آرزو کرتا کہ کاش مزید کچھ فرماتے۔''[2]

خطابت کا یہ سنہرا سلسلہ سلف صالحین میں اسی طرح ایک سے دوسرے تک منتقل ہوتا رہا، یہاں تک کہ ہم تک بھی اس کی جھلکیاں اور آثار پہنچے۔ اس وقت جبکہ جدید آلات اور انٹرنیٹ وغیرہ کی مدد سے خیالات بڑی آسانی سے دور تک نہایت تیزی سے پہنچائے جا سکتے ہیں، گویا کہ ہم معلومات اور خیالات کی منتقلی کے لحاظ سے ایک ہی بستی میں رہائش پذیر ہیں، اس اعتبار سے خطیبوں کی ذمہ داریاں پہلے سے زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ مسلمان بڑی رغبت اور شوق کے ساتھ اس ہفت روزہ ربانی پروگرام کے لیے خود بخود حاضر ہوتے ہیں، لہٰذا خطیبِ جمعہ کو چاہیے کہ درپیش موضوع پر مناسب تیاری اور بہترین ترتیب سے خیالات مرتب کرے۔ اچھے اسلوب میں گفتگو کرے۔ امتِ مسلمہ کے مسائل کا حل پیش کرے۔ زخموں کو مندمل کرنے والا مرہم تلاش کرے تاکہ اس ہفت روزہ پروگرام سے صحیح طور پر فائدہ اٹھایا جا سکے۔ گویا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطیب ایک طبیب کی حیثیت رکھتا ہے جو معاشرے کی بیماریوں کی تشخیص اور ان کے اسباب کا جائزہ لے کر حکمت و دانائی سے صحیح علاج تجویز کرتا ہے۔ تشخیص اور علاج کے سلسلے میں اُسے اپنے سامنے رسول اکرم ﷺ کا اسوۂ حسنہ رکھنا چاہیے کیونکہ صرف آپ ﷺ ہی کا نمونہ معتدل اور متوازن راستہ فراہم کرتا ہے۔ خطیب کو چاہیے کہ اپنے خطاب میں لوگوں کے دلوں کو جوڑنے اور ان میں اتحاد پیدا کرنے والی باتیں کرے تا کہ ان میں ایسی دراڑیں نہ پڑیں جن سے معاشرے کی چُولیں ڈھیلی ہوں۔ یقیناً وہ خطیب عقلمند ہوگا جو اپنے منصب کو پہچانے، اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے اور سامعین کے جذبات کا احترام کرے کیونکہ خطابت سے فائدہ اسی وقت ہوگا جب آپ اس کا حق ادا کریں گے۔ آپ کی خطابت گہرائی اور گیرائی لیے ہوئے ہونی چاہیے۔ خطبے کے لیے تمہید، موضوع کے بنیادی نکات کی توضیح اور اسلوبِ بیان کی مہارت ضروری ہے۔ اگر خطیب نبیِ کریم ﷺ کا اسوۂ مبارک پیشِ نظر رکھے اور اپنے اندر مطلوبہ صلاحیت پیدا کرے تو ہماری خطابت عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق ہو سکتی ہے۔ اگر اس طریقِ کار پر خطباء عمل کرتے تو شاید ان کی پوزیشن موجودہ حالت سے کہیں زیادہ بہتر ہوتی کیونکہ منبر کا ایک مقام اور خصوصیت ہے۔ دعوت و تبلیغ کے لیے اس کی ایک مؤثر حیثیت ہے۔ عصر حاضر میں ذرائع ابلاغ اور نشری وسائل کی کثرت کے باوجود، ایک دینی فریضہ ہونے کی وجہ سے جمعہ کے خطبات کی اپنی نمایاں شان اور اہمیت ہے۔ یہ اسی خطبے کا منفرد اعزاز ہے کہ اس کے دوران کوئی فضول بات، لغو حرکت حتیٰ کہ کسی کا اپنے ساتھی کو خاموش کرانا بھی ٹھیک نہیں۔ یہ امتیاز کسی اور خطبے یا اسٹیج کو حاصل نہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

محترم قارئین! میرے لیے یہ بات باعث مسرّت و سعادت تھی کہ کچھ ہی عرصہ قبل میرے ان خطباتِ جمعہ کا پہلا مجموعہ ''السفر الأول'' جو مسجد حرام میں دیے گئے خطبات پر مشتمل تھا ''کوکبة الخطب المنيفة من منبر الكعبة الشريفة'' کے عنوان سے منظر عام پر آیا۔ اسے ظاہری حسن اور معنوی گہرائی کے ساتھ دلکش طباعت کی شکل اور عمدہ پیرائے میں قارئین کی خدمت میں پیش کیا گیا جو اس کے مطالعے کے لیے بے چین تھے۔ اس مجموعے میں ربع صدی کی خطابت کا خلاصہ ہے۔ یہ خطبات عموماً مسجد حرام کے منبر سے دیے گئے تھے۔ میں اس کامیابی پر اللہ عزوجل کا شکرادا کرتا ہوں کہ اس کی توفیقِ خاص کے بغیر یہ کام ممکن نہ تھا، پھر میرے لیے یہ بات باعث اطمینان ہے کہ قارئینِ کرام نے اس مجموعے پر اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا اور اس کاوش کو بہت سراہا۔ والحمدللہ.

خصوصاً علمی حلقوں اور دعوت و تبلیغ کے میدان میں کام کرنے والوں میں اس کتاب کو زبردست پذیرائی حاصل ہوئی۔ اللہ کے فضل و کرم سے اس کی اشاعت بھی وسیع پیمانے پر ہوئی تھی۔ ملک کے اندر اور باہر عالم اسلام میں پھیلی ہوئی مساجد اور مراکز کے ذریعے ائمہ اور خطباء کی کثیر تعداد اس سے مستفید ہوئی۔ اللہ اس عمل میں اخلاص عطا فرمائے۔ قارئین کی پسند کے باعث میری ہمت بندھی کہ اس کا دوسرا حصہ بھی جلد ہی زیورِ طباعت سے آراستہ کیا جائے۔ ان شاءاللہ.

قارئینِ کرام اور مختلف کرم فرماؤں کی طرف سے جو مختلف تجاویز پیش کی گئیں ان میں سے ایک یہ بھی تھی کہ اس مجموعے کو مختصر کر کے شائع کیا جائے تا کہ مزید افادۂ عام کی گنجائش پیدا ہو سکے۔ تجویز دی گئی کہ یہ مجموعہ جو پچاس خطبات اور بارہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابواب پر مشتمل ہے، اس کے جواہر پاروں کو انیس خطبات کی شکل میں یکجا کیا جائے۔ ہر باب کے ایک یا دو خطبات کو اس میں شامل کیا جائے جس سے کتاب کا مقصد بھی پورا ہو اور تقسیم کرنے میں بھی سہولت ہو جائے۔ تا کہ مصروفیت کے موجودہ دور میں لوگوں کو بھی مطالعے میں آسانی رہے۔ اپنے احباب اور مخلصین کی یہ تجویز مجھے پسند آئی۔ چنانچہ میں نے اسے منظور کر لیا اور اس مختصر مجموعے کا نام ''کوکبة الکوکبة'' رکھا۔ اسی مجموعے کو دارالسلام ''خطباتِ حرم'' کے نام سے اردو میں شائع کر رہا ہے۔ امید ہے کہ یہ مجموعہ اسم با مسمّٰی ثابت ہوگا۔ ان شاء اللّٰہ.

میں اس مجموعے کو ہدیۂ قارئین کرتے ہوئے دعا گو ہوں کہ اللہ عز وجل اسے قبولِ عام بخشے اور اصل کتاب کی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ اس کی پذیرائی ہو۔ اس موقع پر میں ان تمام احباب کا شکر گزار ہوں جنھوں نے اس کی تیاری سے لے کر تقسیم کے مراحل تک کسی بھی قسم کا تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ انھیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ میری یہ کوشش علم اور دعوت و تبلیغ کے میدان میں مفید ثابت ہو اور اللہ تعالیٰ اسے ہمتوں میں اقدام اور طبیعتوں میں ذوقِ عمل بیدار کرنے کا ذریعہ بنائے۔ امید ہے کہ قارئین مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے اور اپنے مشوروں اور تجاویز سے آگاہ کریں گے۔ میں اس میں کسی کمال کا ہرگز دعویدار نہیں۔ بس اتنی بات ضرور ہے کہ میں نے اسے ظاہری اور معنوی محاسن کے ساتھ پیش کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے، اسی پر میرا بھروسا ہے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

شاعر نے کہا ہے:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَإِنْ تَجِدْ عَيْبًا فَسُدَّ الْخَلَلَا

فَجَلَّ مَنْ لَّا عَيْبَ فِيهِ وَعَلَا

اے قاری! اگر الفاظ اور مفہوم کی مناسبت ہو تو اسے مسترد نہ کر، اس کو اپنی پسندیدگی سے نواز۔ اگر کوئی عیب دکھائی دے تو اسے دور کر دے کیونکہ عیب سے پاک بلند و بالا اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی دولت سے مالا مال کرے، دونوں جہانوں کی کامیابی اور خیر عطا فرمائے، ہمارے والدین، اساتذۂ کرام، عزیز واقارب اور جملہ احباب کو اپنی رحمت ومغفرت سے نوازے۔

«وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ، وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ أَجْمَعِينَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا»

المؤلف

مكة المكرّمة، 25/ ذيقعدہ 1426ھ

① صحيح البخاري، حديث: 5146. ② یہ شعر ابن الرومی علی بن عباس کے دیوان سے ماخوذ ہے: 183/2.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 1

قرآنِ مجید

اللہ تعالیٰ کی نورانی کتاب

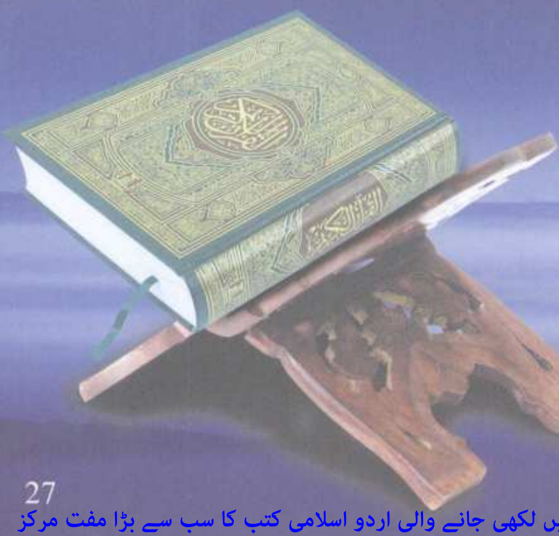

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴿الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا﴾ أَحْمَدُهٗ تَعَالٰى وَ أَشْكُرُهٗ، جَعَلَ الْقُرْآنَ ﴿تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ﴾ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، أَنْزَلَ كِتَابَهٗ هِدَايَةً لِّلْعَالَمِينَ، وَ رَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ، وَشِفَاءً لِّمَا فِي صُدُورِ النَّاسِ أَجْمَعِينَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُولُهُ الَّذِي كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ، يُحِلُّ حَلَالَهٗ وَ يُحَرِّمُ حَرَامَهٗ، وَيَعْمَلُ بِمُحْكَمِهٖ، وَ يُؤْمِنُ بِمُتَشَابِهِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِينَ سَارُوا عَلٰى نَهْجِهٖ، وَاقْتَفَوْا أَثَرَهٗ، وَتَمَسَّكُوا بِهَدْيِهٖ، فَعَزُّوا وَ سَادُوا، وَمَلَكُوا وَقَادُوا، وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُمْ، وَ لَزِمَ سُنَّتَهُمْ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ، وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا».

أَمَّا بَعْدُ:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل فرمایا تاکہ وہ تمام لوگوں کو (ان کی ذمہ داریوں سے) آگاہ کر سکے، اسی ذات واحد کی میں تعریف بیان کرتا ہوں اور اسی کا شکر بجالاتا ہوں جس نے قرآن کو ہر چیز کی وضاحت کا ذریعہ بنایا اور اطاعت گزاروں کے لیے ہدایت، رحمت اور باعثِ بشارت بنایا۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس نے اپنی کتاب تمام جہانوں کے لیے منبع رشد و ہدایت بنائی، اسے مومنوں کے لیے باعث تسکین و رحمت بنایا اور دلوں کے روگ اور پریشانیوں کے لیے شفا اور نجات کا ذریعہ بنایا۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اُن کے اخلاق قرآن کا نمونہ ہیں۔ وہ قرآن کی حلال کردہ چیزوں کو حلال اور حرام کردہ چیزوں کو حرام ٹھہراتے ہیں۔ وہ اس کے محکمات پر عمل کرتے ہیں اور متشابہات پر ایمان رکھتے ہیں۔ آپ پر اللہ کی رحمتیں ہوں اور آپ کی آل اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر جو آپ کے طریقے اور نقشِ قدم پر چلے۔ انھوں نے آپ ﷺ کی سیرت کو مضبوطی سے تھام لیا تو عزت و سیادت پائی اور جہاں بانی اور قیادت کرنے لگے۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتی قیامت تک آنے والے ان تمام لوگوں پر ہو جو ان کے نقش قدم پر چلتے رہیں اور ان کی راہ کی پیروی کرتے رہیں۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

برادرانِ اسلام، حاملینِ قرآن! اپنے اندر اللہ کا تقویٰ پیدا کیجیے۔

﴿لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ﴾

"یقیناً یہ اللہ کا مومنوں پر احسان ہے کہ اس نے انھی میں سے ایک رسول بھیجا۔" ①

اپنے بندے پر بہترین کتاب نازل فرمائی اور نزول کتاب کے لیے اس امت کو منتخب فرمایا۔ ایسی کتاب جو بحکمِ الٰہی لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتی ہے، یہی پُرفتن حالات میں پناہ کا کام دیتی ہے، مشکلات اور پریشانیوں میں سہارا ثابت ہوتی ہے۔

معزز بھائیو! اس کتاب میں گزرے ہوئے لوگوں کی خبریں، آنے والے حالات کا تذکرہ اور ہمارے لیے نورِ ہدایت ہے۔ یہ ایک ایسی فیصلہ کن کتاب ہے جس میں کوئی غیر سنجیدہ بات نہیں۔ جو اس کی ناقدری کرے گا وہ سخت نقصان سے دوچار ہو جائے گا، جو اسے چھوڑ کر کوئی اور راہِ ہدایت تلاش کرے گا وہ گمراہ ہو جائے گا، جو اسے ترک کر کے عزت حاصل کرنا چاہے گا وہ ذلیل ہو جائے گا اور جو اس پر عمل کیے بغیر کامرانی چاہے گا وہ تباہ ہو جائے گا۔ یہی اللہ کی رسی ہے، یہی صراط مستقیم ہے اور اسے جو بھی تھام لے گا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پریشانی سے نجات پا جائے گا۔ اس کی تلاوت سے کبھی اکتاہٹ نہیں ہوتی۔ اس کے خزانوں سے اہل علم کبھی نہیں تھکیں گے۔ اس کا علمی ذخیرہ کبھی ختم نہیں ہوگا، جو اس کے مطابق بولے گا وہ سچا کہلائے گا، جو اس کے مطابق فیصلہ کرے گا عادل کہلائے گا، جو اس کے مطابق عمل کرے گا اجر پائے گا، جو اس کی تلاوت اور اس کے مطابق عمل کرے گا وہ اللہ کی حفاظت وضمانت میں ہوگا، وہ دنیا میں گمراہ ہوگا نہ آخرت میں ناکام، جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: اور جو اس کتاب کو چھوڑ دے اور اس سے منہ پھیر لے وہ دنیا اور آخرت میں تباہ ہوگا۔ ②

فرمان الٰہی ہے:

﴿ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ۝ وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنتُ بَصِيرًا ۝ قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَٰلِكَ الْيَوْمَ تُنسَىٰ ۝ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِن بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰ ۝ ﴾

''اس (اللہ) نے فرمایا: تم دونوں یہاں سے اکٹھے اتر جاؤ، تمھارے بعض، بعض کے دشمن ہیں، پھر جب تمھارے پاس میری ہدایت پہنچے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ مشقت میں پڑے گا۔ اور جس نے میری یاد سے اعراض کیا تو بلاشبہ اس کے لیے گزران تنگ ہوگا اور روزِ قیامت ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا: اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ جبکہ میں تو (دنیا میں) دیکھنے والا تھا۔ ارشاد ہوگا: اسی طرح

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تیرے پاس ہماری آیات آئیں تو تُو نے وہ بھلا دیں اور اسی طرح آج تجھے بھی بھلا دیا جائے گا۔ اور جو حد سے بڑھ گیا اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لایا، ہم اس کو اسی طرح سزا دیں گے اور یقیناً آخرت کا عذاب شدید تر اور باقی رہنے والا ہے۔“③

رسول اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبے میں ارشاد فرمایا:

«وَ قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَّالَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهٗ إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهٖ، كِتَابُ اللّٰهِ»

”میں تمھارے لیے ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں جسے تم تھام لو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو سکتے، یعنی کتاب اللہ۔“④

یقیناً اللہ تعالیٰ نے یہ عظیم کتاب نازل کر کے اپنے بندوں پر احسان فرمایا ہے، فرمان الٰہی ہے:

﴿ يَاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ﴾

”اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے نصیحت اور شفا، ان (بیماریوں) کے لیے جو سینوں میں ہیں اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آ گئی ہے۔“⑤

مزید فرمایا:

﴿ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝ ﴾

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

”اور ہم نے آپ پر ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی یہ کتاب نازل کی ہے جو مسلمانوں کے لیے ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے۔“⑥

ایک اور جگہ فرمایا:

﴿ يَاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۚ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ﴾

”اے اہل کتاب! یقیناً تمھارے پاس ہمارا رسول آ چکا جو تمھارے سامنے کتاب کی ایسی باتیں ظاہر کر رہا ہے جو تم چھپا رہے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے۔ بے شک تمھارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے نور اور واضح کتاب آ چکی ہے۔ جس کے ذریعے اللہ انھیں جو اس کی رضا تلاش کرنے والے ہوں سلامتی کی راہیں بتاتا ہے اور اپنی توفیق سے انھیں اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لاتا ہے اور صراط مستقیم کی طرف ان کی رہبری کرتا ہے۔“⑦

ایک اور مقام پر فرمایا:

﴿ يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ ﴾

”اے لوگو! تمھارے رب کی طرف سے تمھارے پاس ایک دلیل آ گئی ہے اور ہم نے تمھاری طرف ایک واضح نور نازل کیا ہے۔“⑧

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ایک اور مقام پر ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى﴾

''کہہ دیجیے: وہ ان کے لیے، جو ایمان لائے، ہدایت اور شفا ہے، اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور وہ ان کے حق میں اندھا پن ہے۔'' [9]

جو بھی قرآن کریم کی تلاوت تدبر اور حضورِ قلبی سے کرے گا اسے اس موضوع کی متعدد آیات ملیں گی۔ تلاوت قرآن کے لیے عموماً صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا طریقہ یہ تھا کہ وہ دس آیات پڑھتے تو اس وقت تک آگے نہ بڑھتے جب تک وہ ان آیات کی گہرائی اور مفہوم تک نہ پہنچتے اور ان کے مطابق عمل شروع نہ کرتے۔ وہ علم اور عمل دونوں کو یکساں طور پر ساتھ ساتھ جاری رکھتے تھے، جیسا کہ جلیل القدر صحابی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ [10]

یہی وہ عظیم لوگ تھے جو قرآن کے کسی حکم کو پاتے ہی ٹھیک اس کے مطابق بلا تاخیر اپنی زندگی ڈھال لیتے تھے۔ یہ وہی پاکیزہ ہستیاں ہیں جنھوں نے قرآنی تعلیمات اس عقیدے کے زیر اثر سیکھیں کہ یہ کلامِ الٰہی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے ہم تک پہنچایا جا رہا ہے۔ انھوں نے قرآن کو اپنے قول و عمل سے قبول کیا۔ اسی عمل کی طاقت سے وہ دشمنانِ اسلام کو مرعوب کرتے رہے اور دنیا میں عدل و انصاف اور امن و سلامتی کے پرچم لہراتے رہے۔ انھوں نے اللہ کے بندوں کو انسانوں کی بندگی سے نکال کر پروردگارِ عالم کی بندگی کا راستہ بتایا اور لوگوں کو دنیا کی تنگ نائیوں سے نکال کر دنیا و

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آخرت کی وسعتوں کی راہ دکھائی اور مذہبی استحصال سے بچا کر اسلام کے عدل وانصاف کی چھاؤں میں لا کھڑا کیا۔ یہ ایک عظیم صحابی ربعی بن عامر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے، یہ بات انھوں نے جنگ قادسیہ کے موقع پر سپہ سالار فارس رستم کے دربار میں کہی تھی۔ [11]

برادرانِ اسلام! اس وقت ہم ایک ایسے پرفتن دور سے گزر رہے ہیں جس میں ہر طرف ہوا وہوس کا دور دورہ ہے، شکوک وشبہات کو ہوا دی جا رہی ہے، مشکلات اور چیلنجز کی یلغار ہے۔ دوسری طرف بدعات وخرافات کی کثرت ہے اور غلط رسم ورواج کا چال چلن عام ہوتا جا رہا ہے۔ اس سے گلوخلاصی کا ایک ہی طریقہ ہے کہ عوام و خواص، رعایا وحکمران، جوان و بوڑھا، مرد وزن، علماء اور ان پڑھ سب مکمل اخلاص اور شعور کے ساتھ کتاب اللہ کی طرف رجوع کریں، تلاوت کریں، معانی سمجھیں، تدبر و تفکر سے کام لیں اور قرآنی احکام کے مطابق زندگی بسر کریں۔ یقین رکھیں یہی وہ چشمہ صافی ہے جو ہماری پیاس بجھا سکتا ہے اور جس کی مٹھاس کبھی ماند نہیں پڑے گی۔ یہی وہ خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا لیکن یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ علم و معرفت اور رشد وہدایت سے بھرے اس کے خزانوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے حضورِ قلب اور سنجیدگی ضروری ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

محترم بھائیو! عصر حاضر میں بہت سے لوگوں نے قرآن سے اپنا رشتہ توڑ لیا، ان کی عملی زندگی قرآنی تعلیمات سے خالی بلکہ قرآنی تعلیمات کے یکسر مخالف دکھائی دیتی ہے، امتِ مسلمہ کا قرآن سے رشتہ کمزور ہو گیا، نوجوانوں کی قرآن سے دلچسپی گھٹ گئی۔ ہم نے دنیا کی حقیر چیزوں کو قرآن کے مقابلے میں ترجیح دی ورنہ فی زمانہ خواتینِ اسلام کی عریانیت کیا معنی رکھتی ہے؟ جو کسی زمانے میں عفت و عصمت اور شرم و حیا کا پیکر ہوا کرتی تھیں۔ یہی وہ تلخ حقائق ہیں جن کے بارے میں فرمان الٰہی صادق آتا ہے:

﴿وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا۝﴾

"اور رسول کہیں گے: اے میرے رب! بے شک میری قوم نے اس قرآن کو متروک بنا دیا (پس پشت ڈال دیا) تھا۔"[12]

ہجرِ قرآن کا مطلب بتاتے ہوئے علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ یہ "ہجر" بہت وسیع مفہوم میں استعمال ہوتا ہے، جیسے: ترک سماعت، یعنی قرآن کی تلاوت ہی نہ سنی جائے اور اس کے احکام حلال و حرام بھلا دیے جائیں۔ حالت یہ ہو جائے کہ کبھی کبھار تلاوت تو ہو رہی ہے لیکن عمل نہیں ہو رہا۔ اس کے مطابق مسائل حل نہیں کیے جا رہے۔ اس پر تدبر کیا جاتا نہ اس کے ذریعے اپنی پریشانیوں کا حل تلاش کیا جاتا ہے۔[13]

افسوس کہ آج ہجر قرآن کے یہ سارے مفاہیم امتِ مسلمہ میں پائے جاتے ہیں۔ بہت سے لوگ ہیں جو قرآن مجید کی تلاوت تو کرتے ہیں لیکن اس کی عملی مخالفت پر ڈٹے ہوئے ہیں بلکہ بعض لوگ تو دین میں اپنی طرف سے آمیزش کرنے اور بدعات کو رواج دینے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا قرآن پر ایمان نہیں، چاہے یہ ہزار بار ایمان کا دعویٰ کریں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو قرآن پڑھ لیتے ہیں لیکن اس کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

احکام پر عمل نہیں کرتے حتیٰ کہ بعض اس کی حرام کردہ چیزوں سے اپنے دامن داغ دار کرتے ہیں۔ زنا کاری، سودی لین دین، قتل و غارت گری، چوری ڈکیتی، دھوکا، ظلم، جھوٹ، غیبت، چغلی، فساد اور قول و فعل کا تضاد یہ بیماریاں ہم سے چمٹی ہوئی ہیں۔ کیا یہی قرآن پر ایمان کا تقاضا ہے؟ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو قرآنی احکام پر عمل کرنے میں تساہل برتتے ہیں۔ اقامتِ صلاۃ، ادائے زکاۃ، والدین سے حسن سلوک، صلہ رحمی اور غرباء و مساکین کی دلجوئی سے ہماری زندگی کا دامن خالی دکھائی دیتا ہے جبکہ فرمان الٰہی ہے:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰی ○ ﴾

''اور جس نے میری یاد سے اعراض کیا تو بلاشبہ اس کے لیے گزران تنگ ہوگا اور روزِ قیامت ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔''[14]

شاید یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں کہا گیا ہے:

﴿ وَیَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَیْنَا ﴾

''اور وہ کہتے ہیں: ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی۔''[15]

برادرانِ اسلام! ہمیں بہرحال قرآن مجید کی طرف رجوع کرنا پڑے گا، اسی کے چشمۂ صافی سے اپنی پیاس بجھانی ہوگی تاکہ دنیا اور آخرت کی سعادت حاصل کرسکیں، فرمان الٰہی ہے:

﴿ اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ﴾

''کیا ایمان والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل ذکر الٰہی کے لیے جھک جائیں اور (اس کے لیے) جو حق (اللہ) کی طرف سے نازل ہوا۔''[16]

اور فرمایا:

﴿ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِیْرًا ○ وَّاَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ○ ﴾

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

''بے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور مومنوں کو بشارت دیتا ہے جو نیک کام کرتے ہیں کہ یقیناً ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ اور یہ کہ بلاشبہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے ہم نے نہایت دردناک عذاب تیار کیا ہے۔''[17]

اے اللہ! قرآن مجید کو ہمارے دلوں کی بہار، سینوں کا نور، پریشانیوں کا مداوا، غم اور الجھنوں سے نجات کا ذریعہ بنا دے۔ پروردگار عالم! اے ہمارے بزرگ و برتر رب! قرآن مجید کی پیاس عطا فرما، اس کی چھاؤں میں جگہ نصیب فرما، اس کی نعمتوں سے سرفراز فرما اور اس کے ذریعے عذاب دور فرما۔ میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اپنے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے، لہٰذا تم بھی مغفرت طلب کرو۔ بے شک وہ نہایت معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝ ﴾
(الكهف 18: 1,2)

أَحْمَدُهُ وَأَشْكُرُهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا، وَّ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ الَّذِي كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ، بَعَثَهُ اللّٰهُ هَادِيًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيرًا، وَّ دَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيرًا، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهِ الَّذِينَ كَانُوا لَا يَتَجَاوَزُونَ عَشْرَ آيَاتٍ حَتّٰى يَعْلَمُوا مَا فِيهَا مِنَ الْعِلْمِ وَالْعَمَلِ، وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا»

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''ساری حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی اوراس میں کوئی کجی نہیں رکھی، نہایت سیدھی (بغیر افراط و تفریط کے اتاری) تاکہ وہ اس (اللہ) کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو بشارت دے جو نیک عمل کرتے ہیں کہ بے شک ان کے لیے اچھا اجر ہے۔ میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں، اسی کا شکر بجالاتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ عبادت کے لائق وہی اکیلا پروردگار ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ ساری دنیا کو اس کے ذریعے باخبر کیا جائے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اور آپ کے اخلاق کریمانہ قرآن کا پرتَو تھے۔ اللہ نے آپ کو دنیا کے لیے ہادی، بشیر، نذیر اور اللہ کی بندگی کی دعوت دینے والا روشن چراغ بنا کر بھیجا۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل پر اور آپ کے اُن اصحاب پر جو قرآن کی اتنی قدر کرتے تھے کہ دس آیات سے آگے اس وقت تک نہیں بڑھتے تھے جب تک کہ ان کا مکمل احاطہ نہ کرلیں اور ان پر عمل پیرا نہ ہو جائیں۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

اللہ کے بندو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین راستہ نبیِ کریم ﷺ کا راستہ ہے اور بدترین بات دین میں نئی بات شروع کرنا ہے اور ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

برادرانِ اسلام! دنیا کی سرفرازی وسرخروئی اور آخرت کی فلاح ونجات اسی کتاب کے حاملین کے لیے ہے۔ اس پر قرآن وسنت کے بہت سے دلائل ہیں، جیسے صحیح مسلم کی روایت ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبیِ کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«إِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَّ يَضَعُ بِهٖ آخَرِينَ»

''بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے کچھ قوموں کو بلندی عطا فرماتا ہے (جو اس کی قدر کریں) اور کچھ لوگوں کو ذلیل کرتا ہے (جو اس کی ناقدری کریں۔)''[18]

صحیح بخاری کی روایت میں ہے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَهٗ»

''تم میں بہترین آدمی وہ ہے جو قرآن مجید کا علم سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔''[19]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبیِ کریم ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهٖ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آنَاءَ اللَّيْلِ وَ آنَاءَ النَّهَارِ، وَ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَ آنَاءَ النَّهَارِ»

''دو آدمی قابل رشک ہیں: ایک وہ جسے اللہ نے قرآن کا علم دیا اور وہ رات اور دن کی گھڑیوں میں اس کی تلاوت کرتا ہے اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے دولت عطا کی اور وہ اس کے راستے میں رات اور دن کی گھڑیوں میں اسے خرچ کرتا ہے۔''[20]

حاملینِ قرآن کی فضیلت اور ان کے بلند مقام و مرتبے کے متعلق بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انھوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:

«اِقْرَؤُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ»

''تم قرآن پڑھو، بے شک یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کے آئے گا۔''[21]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:

«اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ، وَ هُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ، لَهُ أَجْرَانِ»

''قرآن کا ماہر (قیامت کے دن) لکھنے والے معزز نیکوکار فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور ایسا شخص جو قرآن کی تلاوت کرتا ہے اور اس میں اٹکتا ہے اور وہ اس پر دشوار

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے، اسے دوگنا ثواب ملے گا۔''[22]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَّالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ الٓمٓ حَرْفٌ، وَّ لٰكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَّ لَامٌ حَرْفٌ وَّ مِيمٌ حَرْفٌ»

''جو شخص کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھے گا اس کو ایک نیکی ملے گی اور ہر نیکی دس نیکیوں کے برابر شمار ہوگی، میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف شمار ہوگا، لام دوسرا حرف اور میم تیسرا حرف شمار ہوگا۔''[23]

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا:

«يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: اِقْرَأْ وَارْتَقِ، وَ رَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُهَا»

''قیامت کے دن صاحبِ قرآن سے کہا جائے گا کہ تم قرآن پڑھتے جاؤ اور اوپر چڑھتے جاؤ۔ جس طرح دنیا میں تلاوت کیا کرتے تھے اسی طرح تلاوت کرتے چلے جاؤ۔ جہاں تم آخری آیت کی تلاوت کرو گے وہی تمھارا مقام ہوگا۔''[24]

یعنی جتنا قرآن زیادہ یاد ہوگا جنت کے اتنے ہی اعلیٰ درجات عطا کیے جائیں گے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کاش! مسلمان اس حقیقت کو پہچانتے اور اس قدر عظیم الشان اجر حاصل کرنے کی کوشش کرتے۔ یہ یقیناً قابل رشک اور باعث سعادت بات ہے۔ اس کی عظمت کے مقابلے میں ساری دنیا اور اس کا سارا عیش وعشرت ہیچ اور نا قابلِ توجہ ہے۔

عزیز بھائیو! اپنے رب کی اس کتاب کی قدر کرو، اس سے وابستہ ہو جاؤ، اِسے اپنی زندگی کا دستور بنالو، یہی عظمت مآب کتاب ہے جس کے ذریعے سے تم اپنی عظمتِ رفتہ حاصل کر سکتے ہو۔

﴿ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴾

''اور اللہ کے لیے یہ (کام) کچھ بھی مشکل نہیں۔''[25]

﴿ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثٰلَكُمْ ۝ ﴾

''اور اگر تم پھر وگے تو اللہ تمھارے سوا دوسرے لوگ بدل لائے گا، پھر وہ تم جیسے (نافرمان) نہ ہوں گے۔''[26]

درود وسلام پڑھیے نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر، جس کا پروردگارِ عالم نے اپنی مقدس کتاب میں ہمیں حکم دیا ہے:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ ﴾

''بلاشبہ اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت و درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود وسلام بھیجو اور خوب خوب سلام بھیجو۔''[27]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حواشی خطبہ نمبر1

① آل عمرٰن:3:164. ② مصنف ابن أبي شيبة : 371/13، وتفسير الطبرى:469/8، والمستدرك للحاكم: 381/2. ③ طٰهٰ 20:123-127. ④ صحيح مسلم، حديث: 1218، وسنن أبي داود، حديث: 1905، وسنن ابن ماجه، حديث:3074. ⑤ يونس 57:10. ⑥ النحل 16:89. ⑦ المآئدة5:16,15. ⑧ النسآء4:174. ⑨ حٰمٓ السجدة 44:41. ⑩ مسند أحمد: 410/5، وتفسير الطبرى: 60/1. ⑪ البداية و النهاية: 622/9. ⑫ الفرقان25:30. ⑬ الفوائد لابن قيّم، ص: 123. ⑭ طٰهٰ 20:124. ⑮ النسآء 4:46. ⑯ الحديد 57:16. ⑰ بنيٓ إسرآء يل17: 10,9. ⑱ صحيح مسلم، حديث: 817. ⑲ صحيح البخاري، حديث: 5027. ⑳ صحيح البخاري، حديث: 7529، وصحيح مسلم، حديث: 815. ㉑ صحيح مسلم، حديث: 804، ومسند أحمد: 249/5. ㉒ صحيح البخاري، حديث: 4937، و صحيح مسلم، حديث: 798 واللفظ له، و جامع الترمذي، حديث: 2904. ㉓ جامع الترمذي، حديث: 2910، والمستدرك للحاكم:566,555/1. ㉔ سنن أبي داود، حديث: 1464، وجامع الترمذي، حديث: 2914، و مسند أحمد: 192/2. ㉕ إبراهيم 14:20. ㉖ محمّد47:38. ㉗ الأحزاب33:56.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 2

علم، نہایت قیمتی سرمایہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عِلم، نہایت قیمتی سرمایہ

«إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ، وَ نَسْتَعِينُهُ، وَ نَسْتَهْدِيهِ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَتُوبُ إِلَيْهِ، وَنَعُوذُ بِهٖ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، وَسَيِّآتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيكَ لَهُ، رَفَعَ شَأْنَ الْعِلْمِ، وَأَعْلٰى قَدْرَ أَهْلِهٖ، وَأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَالتَّابِعِينَ الَّذِينَ كَانُوا بِعِلْمِهِمْ وَعَمَلِهِمْ مَّنَارًا لِّلسَّالِكِينَ، وَقُدْوَةً لِّلْعَامِلِينَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ»

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"ہر قسم کی حمد صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں، اسی سے مدد طلب کرتے ہیں، اسی سے ہدایت چاہتے ہیں، اسی سے مغفرت مانگتے ہیں، اسی کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں اور اپنے نفس کی برائیوں اور اعمال کی خرابیوں سے اسی کی پناہ طلب کرتے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور میں شہادت دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس نے علم کی شان بڑھائی اور اہل علم کا رتبہ بلند کیا اور میں شہادت دیتا ہوں اس بات کی کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمتیں اور سلامتی ہو اور آپ کی آل، اصحاب اور تابعین پر جو اپنے علم و عمل کے باعث متلاشیانِ حق کے لیے منارۂ نور اور عمل کرنے والوں کے لیے بہترین نمونہ ثابت ہوئے۔ اور قیامت تک آنے والے ان تمام لوگوں پر جو ان کے نقش قدم پر چلیں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

برادرانِ اسلام! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اس کا تقویٰ ایسے علم تک پہنچنے کا ذریعہ ہے جو نجات کا زینہ ہے، فرمانِ الٰہی ہے:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا﴾

''اے ایمان والو! اگر تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تو وہ تمھارے لیے فرقان عطا کرے گا۔''①

یعنی ایسا علم جس سے تم حقائق کو پہچان سکو گے اور حق و باطل کے درمیان تمیز کر سکو گے۔②

محترم بھائیو! یہ بات ہر شخص کو اچھی طرح معلوم ہونی چاہیے کہ علم ایک اعزاز، نور اور فضیلت ہے جبکہ جہالت شر، مصیبت اور کوتاہی۔ اور نفع بخش علم ترقی کرنے اور بلندیوں تک پہنچنے کا زینہ ہے جبکہ جہالت بربادی کا پیش خیمہ ہے۔ علم نافع ہی افراد اور قوموں کی ترقی کا ذریعہ ہے۔ اسی سے ہماری کامیابی ممکن ہے۔ اس کے بغیر زوال، پستی، ذلت اور رسوائی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا، یہی وجہ ہے کہ اسلام نے روز اول ہی سے حصول علم کی ترغیب اور بشارت دی۔ بتا دیا گیا کہ علم کے راستے میں اٹھنے والا ہر قدم جنت کی طرف لے جانے کا سبب ہے، رسول اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

«مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا، سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ»

''جو علم کی تلاش کے راستے پر چلے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دے گا۔''③

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ایک اور جگہ فرمایا:

﴿يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ﴾

''تم میں سے جو ایمان لائے ہیں اور جنھیں علم دیا گیا ہے، اللہ ان کے درجات بلند کرے گا۔''⑦

ہم رسول اکرم ﷺ کی سنت میں بھی دیکھ سکتے ہیں۔ آپ ﷺ نے معلّمِ اول کی حیثیت سے اپنے اقوال اور اعمال کے ذریعے سے نہایت عظیم الشان نمونہ قائم فرمایا جس سے علم اور اہل علم کے مقامِ بلند کو سمجھا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سلف صالحین اور بزرگانِ دین نے حصول علم اور طلب علم کی راہ میں ایسے ایسے کارنامے انجام دیے جن کی تاریخ میں نظیر نہیں مل سکتی۔ ان پاک باز ہستیوں نے اس راہ میں صحراؤں کی پروا کی نہ چٹانوں اور کوہستانوں کو سدِ راہ سمجھا، سمندری راستوں کی ہولناکیوں کو خاطر میں لائے نہ وحشت ناک بیابانوں سے خوفزدہ ہوئے۔ انھوں نے اپنے عزم و ہمت کے چراغ روشن رکھ کر دنیا کو مختلف علوم وفنون کا گراں قدر تحفہ دیا جس کی گواہی دنیا کی ہر لائبریری اور مکتبہ دیتا ہے۔ ان کی یہ کامیابی ان کے اخلاص اور علم سے بے لوث محبت کا نتیجہ تھی۔ علوم وفنون کی راہ میں یہ عظیم الشان کامیابی تن پروری اور کاہلی سے حاصل نہیں ہوتی۔

آج ہم اپنی حالتِ زار پر نگاہ ڈالتے ہیں تو اس کا بنیادی سبب ہمیں اپنی جہالت کی شکل میں نظر آتا ہے۔ جہالت ہی نے ہمارا عقیدہ بگاڑا، ہماری عبادت برباد کی، جہالت ہی کی وجہ سے ہم نے شریعت کی حکمرانی کے بجائے ہوا و ہوس کو اپنا معبود بنایا، اپنی روزمرہ کی زندگی کو اسلامی تعلیمات سے دور رکھا اور اپنے اخلاق و عادات کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بگاڑ لیا۔ اس تباہی سے نجات کا صحیح اور واحد راستہ علم سے محبت ہے، اس کے سوا دوسرا کوئی راستہ نہیں۔

حالات زمانہ کے لحاظ سے علم کے مختلف درجات ہیں۔ سب سے پہلا اور اہم ترین درجہ کتاب اللہ کا علم ہے، اس کی تلاوت، حفظ اور فہم ہے، پھر سنت رسول ﷺ کا علم ہے۔ اس کے لیے احادیث کا فہم، پھر حدیث کی عملی شکلیں، دین میں بصیرت، عقائد، عبادات اور معاملات کے فقہی مسائل سے واقفیت ضروری ہے۔ اس کے لیے اگر ہم عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں تو یہ بڑی اچھی بات ہے تاکہ قرآن و سنت کے چشمۂ صافی سے براہِ راست مستفید ہو سکیں۔ ہم مختلف مروجہ زبانوں میں مہارت حاصل کرنے کے لیے بڑے مستعد رہتے ہیں لیکن اپنی دینی زبان کی تحصیل سے غفلت اور سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ علمِ دین کے بعد ہمیں مختلف شعبوں کی طرف توجہ دینی چاہیے، جیسے: علمِ طب، انجینئرنگ، معاشیات، اقتصادیات اور سرمایہ کاری وغیرہ تاکہ ہم ہر میدان میں انسانیت کی خدمت کر سکیں اور دوسروں کے محتاج نہ ہوں۔ اسی طرح کچھ لوگوں کو جدید فنون حرب، عسکری اور دفاعی شعبوں میں بھی دلچسپی لینی ہوگی تاکہ اپنے دین وملت، ملک و معاشرت کی بخوبی حفاظت کر سکیں۔ غرض فرزندانِ امت کے لیے ضروری ہے کہ وہ مختلف شعبوں میں آگے بڑھیں اور جس شعبے میں بھی جائیں ذہن میں ہر دم یہ احساس تازہ رہے کہ اس کے ذریعے سے ہم اپنے دین کی خدمت کریں گے اور اپنی مہارت کو دعوت دین کا ذریعہ بنائیں گے۔

والدین کو چاہیے کہ تعلیمی سال کے آغاز ہی میں بچوں کے لیے مناسب مضامین

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تجویز کریں تا کہ اس شعبے میں بچوں کو آگے چل کر آسانی ہو۔ حصول علم کے لیے صحیح راستے کی نشاندہی اور مخلص اہل علم اساتذہ کا انتخاب ضروری ہے۔

اساتذۂ کرام کے لیے ضروری ہے کہ وہ طلبہ کے ساتھ خلوص و ہمدردی کا برتاؤ کریں۔ طلبہ کی صلاحیتیں اور ان کا وقت ایک امانت ہے، اس میں کوتاہی قیامت کے دن کی رسوائی کا سبب بنے گی۔ اساتذہ کو چاہیے کہ تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ وہ طلبائے عزیز کی سیرت سازی پر بھی خصوصی توجہ دیں۔ اُنھیں اپنے بلند اخلاق اور دردمندانہ سلوک سے کندن بنائیں۔

علمائے کرام کو اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کی جانشینی کا منصب عطا فرمایا ہے، وہ اس بالیدہ رُتبے کی قدر کریں، اپنا بلند مقام پہچانیں، علم کا نور عام کریں، اس کے لیے موزوں مقامات پر علمی مجالس اور تعلیمی حلقوں کا اہتمام کریں اور مساجد میں دینی تعلیم کا خصوصی اہتمام کریں تا کہ لوگ آسانی سے فائدہ اٹھا سکیں۔

نصاب تعلیم مرتب کرنے والے احباب اور تعلیمی کمیٹیوں کے سربراہوں سے ہماری گزارش ہے کہ وہ نصاب تعلیم کی تیاری میں اپنی اصلی ذمہ داری کے تقاضے اور خوفِ خدا ملحوظ رکھیں۔ نصاب کی ترتیب و تیاری میں قرآن و سنت کی تعلیماتِ عالیہ کا خاص خیال رکھیں۔ ہر وہ چیز جو اسلامی تعلیمات کے منافی ہو اُسے نصاب سے خارج کر دیں تا کہ ہمارے مدارس، کالج اور یونیورسٹیاں رشد و ہدایت اور خیر و برکت کا سرچشمہ ثابت ہوسکیں۔ www.KitaboSunnat.com

طلبہ اور طالبات کے والدین اور سرپرستوں کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیمی ترقی میں ذاتی طور پر پوری دلچسپی لیں۔ معلمین کے ساتھ براہِ راست رابطہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رکھیں تا کہ طلبہ کے حالات اور ان کی تعلیمی کارکردگی کا ہر وقت علم ہوتا رہے۔

یہ چند سرسری گزارشات ہیں۔ ان پر غور کرنے اور عمل کرنے کی اشد ضرورت ہے تا کہ ہم اپنی عظمت رفتہ کی بازیابی میں کامیاب ہو کر قائدانہ رول ادا کر سکیں، اللہ تعالیٰ ہمیں علم نافع حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری کوتاہیوں اور لغزشوں سے درگزر فرمائے۔

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ، عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الدَّاعِي إِلَى السَّبِيلِ الْأَقْوَمِ، صَلَّى اللّٰهُ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ»

أَمَّا بَعْدُ

''ہر قسم کی حمد وستائش اللہ تعالیٰ کے لائق ہے جس نے قلم سے سکھایا، انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی اعلیٰ اور برتر ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ ہمارے نبی محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں جو سب سے بہترین اور سب سے سیدھے راستے کے عظیم داعی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ ﷺ پر، آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

عزیز بھائیو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، علم کی قدر کرو اور دینی بصیرت حاصل کرنے کی پوری کوشش کرو۔

رسول اللہ کا ارشاد ہے:

«مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ»

''جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کرنا چاہتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا فرمادیتا ہے۔''⑧

درپیش مسائل میں رہنمائی کے لیے علمائے کرام سے رجوع کرو، اپنے اوقات علم حاصل کرنے میں صرف کرو اور جان لو کہ حصولِ علم کے لیے کسی عمر یا وقت کی کوئی قید نہیں نہ یہ سلسلہ کوئی ڈگری لینے کے بعد ختم ہوتا ہے بلکہ اس میں ترقی کرنے اور آگے بڑھنے کی ہر وقت ضرورت رہتی ہے۔ خصوصاً جس دور سے ہم گزر رہے ہیں، اس دور کا مؤثر ہتھیار علم ہی ہے۔ اس وقت جبکہ حصول علم کی سہولتیں زیادہ اور آسان ہو چکی ہیں، ان سے بھر پور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ داعیانِ دین اور مبلغینِ اسلام کی ذمہ داری ہے کہ پہلے وہ خود مسائل سے واقفیت حاصل کریں تاکہ ان کی بات میں اثر ہو اور وہ دعوت دین کے لیے بہترین راستہ اور حکمت سے بھرا اسلوب اختیار کرسکیں ورنہ معلومات کی کمی دعوت وتبلیغ کے میدان میں ناکامی سے بھی دوچار کرسکتی ہے۔

برادرانِ اسلام! ایک اہم گزارش ہے، اسے ہمیشہ پیش نظر رکھیے کہ آج کل علمی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

علم کی عظمت اور اہمیت پر اسلام نے روز اول ہی سے زور دیا ہے اور حصولِ علم میں سب سے پہلی ترجیح کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کا علم ہے، پھر ہر وہ علم جو تمدنی، ترقی اور دنیوی ضرورت کے لیے مفید ہو۔ ان سب کا حصول فرزندانِ توحید کے لیے لازمی ہے۔ وہ جس شعبۂ زندگی میں چاہیں خوب مہارت حاصل کریں، اس کی گنجائش ہے، البتہ اتنی بات ذہن میں رہے کہ اسلامی روح اور اصول متأثر نہ ہوں۔

برادرانِ اسلام! علم اور اہل علم کی فضیلت اور اہمیت کے متعلق قرآن مجید کی متعدد آیات گواہی دے رہی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰىؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ ﴾

”کیا پھر وہ شخص جو جانتا ہے کہ یقیناً جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہی حق ہے، وہ اس شخص کے مانند (ہو سکتا) ہے جو اندھا ہے؟ بس عقل والے ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔“④

ایک اور مقام پر فرمایا:

﴿ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ ﴾

”اور کہیے: اے میرے رب! مجھے علم میں زیادہ کر۔“⑤

دوسرے مقام پر فرمایا:

﴿ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴾

”کہہ دیجیے: کیا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے، برابر ہو سکتے ہیں؟“⑥

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مہارت کے جھوٹے دعوے عام ہیں، بعض لوگ علم کے بغیر اس میدان کے شہسوار بننے کی کوشش کرتے ہیں، قلتِ علم کے باوجود نہایت حساس مسائل میں فتوے دینے سے بھی گریز نہیں کرتے، اس غلط طرزِ عمل سے سخت غلط فہمیاں اور خلفشار پیدا ہوتا ہے۔آپ کو ان خود ساختہ مفتیوں سے چوکنا رہنا چاہیے۔

علم حاصل کرنے کی بھر پور کوشش کیجیے۔علم کے ساتھ عمل اور دعوت و تبلیغ کی ذمہ داریاں خوش اسلوبی سے ادا کیجیے۔ افراط و تفریط سے بچیے۔ ہمیشہ اعتدال ملحوظ رکھیے۔

درود و سلام پڑھیے اس معلم انسانیت ﷺ پر جس نے دنیا کو زیور علم سے زینت بخشی، جس نے جہالت کی تاریکی مٹائی اور علم کی روشنی پھیلائی۔ اللہ تعالیٰ رسول اکرم ﷺ کی ذات گرامی پر لامحدود رحمتیں نازل فرمائے! آمین۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حواشی خطبہ نمبر 2

① الأنفال 29:8. ② مفتاح دارالسعادة: 519/1، وتيسير الكريم الرحمن للعلامة السعدي: 243/1. ③ صحيح مسلم، حديث: 2699. ④ الرعد 19:13. ⑤ طٰهٰ 114:20. ⑥ الزمر 9:39. ⑦ المجادلة 11:58. ⑧ صحيح البخاري، حديث: 71، وصحيح مسلم، حديث: 1037.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 3

عقیدۂ توحید

کامیابی کی بنیاد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيْنَا بِصِحَّةِ الْاِعْتِقَادِ، وَطَهَّرَ قُلُوبَنَا مِنْ أَدْرَانِ الشِّرْكِ وَالْوَثَنِيَّةِ وَالْإِلْحَادِ، وَأَنْقَذَنَا مِنْ دَرَكَاتِ الْجَاهِلِيَّةِ وَالشَّرِّ وَالْفَسَادِ، أَحْمَدُهُ تَعَالىٰ وَأَشْكُرُهُ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَأَسْتَغْفِرُهُ، جَلَّ عَنِ الْأَنْدَادِ، وَتَنَزَّهَ عَنِ الصَّاحِبَةِ وَالْأَوْلَادِ، وَتَعَالىٰ عَنْ مُّشَابَهَةِ الْعِبَادِ.

وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيكَ لَهُ، شَهَادَةَ مَنْ عَلِمَ مَعْنَاهَا، وَعَمِلَ بِمُقْتَضَاهَا، وَحَقَّقَ الْمُرَادَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُولُهُ، إِمَامُ الْمُوَحِّدِينَ، وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِينَ، وَالْهَادِي إِلٰى سَبِيلِ الْحَقِّ وَالرَّشَادِ، وَالشَّافِعُ الْمُشَفَّعُ يَوْمَ الْمَعَادِ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْأَمْجَادِ، وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ التَّنَادِ».

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

”تعریف اس اللہ کی جس نے ہمیں بہترین عقیدہ اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائی، ہمارے قلوب و اذہان کو شرک، بت پرستی اور الحاد کی نجاست سے پاک کیا اور ہمیں دورِ جاہلیت کی برائیوں سے نجات دی۔ میں اسی اللہ کی تعریف کرتا ہوں اور شکر بجالاتا ہوں، اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور اسی سے بخشش چاہتا ہوں۔ وہ شریکوں سے پاک، بیوی اور اولاد سے منزہ اور ہر قسم کی مشابہت سے بلند و بالا ہے۔ میں اس آدمی کی سی شہادت دیتا ہوں جس نے اس شہادت کے مفہوم کو سمجھا، اس کے تقاضوں پر عمل پیرا ہوا اور اس کے عظیم مقصد کو حقیقی طور پر ثابت کیا کہ اللہ کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں، موحدین کے امام ہیں، انبیاء و مرسلین کے خاتم ہیں، ہادیِ برحق ہیں اور شافعِ روزِ محشر ہیں۔ اللہ کی رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل ہوں آپ پر، آپ کی آل اور صحابۂ کرام پر، تابعین پر اور قیامت تک آنے والے ان سب لوگوں پر جو اسلافِ کرام کے نقش قدم پر چلیں۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اسی کی بندگی کرو، اس کی توحید کے تقاضے سمجھو، اسی اکلوتی ہستی کو اپنا مشکل کشا اور حاجت روا مانو، اور جان لو کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کے علاوہ کوئی رب نہیں۔ اگر تم دنیا میں کامیابی اور آخرت میں نجات چاہتے ہو تو روز محشر کے رب کی توحید کو دل و جان سے قبول کرو۔ اپنے عقیدے کو ہر قسم کے شرک کی آلائشوں سے پاک وصاف کرو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

«مَنْ لَّقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَّقِيَهُ يُشْرِكُ بِهٖ، دَخَلَ النَّارَ»

''جو شخص اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے کہ وہ شرک نہیں کرتا تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اس حال میں ملے کہ شرک کرتا تھا تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔'' ①

برادرانِ اسلام! اگر ہم غور کریں کہ تمام مسائل کی بنیاد اور کامیابی کی جڑ کہاں ہے؟ تو وہ صرف مسئلۂ توحید ہے۔ اس کی طرف علمائے کرام اور خطبائے مساجد کو خصوصی توجہ دینی چاہیے کیونکہ یہی وہ بنیادی مسئلہ ہے جس کی طرف تمام انبیائے کرام بلاتے رہے بلکہ ہر نبی اور رسول کی تعلیمات کا محور صرف یہی نقطہ رہا ہے کیونکہ اسی بیج سے اسلام کا درخت نکلتا ہے، اسی مسئلے کو تمام آسمانی کتابوں میں زبردست اہمیت اور وضاحت سے بیان کیا گیا، اسی بنیاد کو تسلیم کرنے والے جنتی کہلائے اور انکار کرنے والے جہنمی ٹھہرے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

توحید اور اس کی تمام اقسام ربوبیت، الوہیت اور اسماء و صفات کو سمجھنا، قبول کرنا اور اس کے تقاضوں پر عمل کرنا ہمارے لیے اشد ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص عقیدۂ توحید کی نعمت کی قدر کرنا چاہتا ہے تو اسے تاریخ کے صفحات الٹنے ہونگے تاکہ وہ جان جائے کہ زمانۂ جاہلیت میں لوگ عقیدہ و ایمان کی کن تاریکیوں میں ڈوبے ہوئے تھے، پھر بعثت نبوی ﷺ کے باعث کس طرح تاریکی کے بادل چھٹے۔ لیکن افسوس کہ اس پُر فتن دور میں جہاں مختلف قسم کے افکار و نظریات جنم لے رہے ہیں، مختلف قسم کی جماعتیں وجود میں آرہی ہیں جو بلا روک ٹوک اپنے باطل خیالات کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پرچار کر رہی ہیں اور لوگ ان کے کھوکھلے نعروں کی طرف سرپٹ بھاگے چلے جارہے ہیں، اس بات کی پروا کیے بغیر کہ وہ دین اسلام کی تعلیمات کے یکسر منافی اور سلف صالحین کے طریقے سے ٹکرانے والی باتیں ہیں اور بعض لوگوں نے سیاسی چھتریوں کے سائے میں اسلام کی بات کرنے کی کوشش کی لیکن ان کی گفتگو اور دعوے کھوکھلے ثابت ہوئے، جنھوں نے بنیادی امور سے پہلو تہی کر کے چند فکری باتوں کو سب کچھ ثابت کرنے کی کوشش کی جسے کچھ سطحی قسم کے لوگوں نے قبول کیا اور کچھ لوگوں نے صرف وعظ اور قصہ گوئی کا سہارا لیتے ہوئے ایمان وعقیدہ کے مسائل کو نظرانداز کیا اور کچھ لوگوں نے حالات سے دلبرداشتہ ہوکر غلو اور تشدد کا راستہ اختیار کرتے ہوئے ایک دوسرے کے خلاف کفرسازی کی فیکٹریاں کھول دیں۔

کیا یہ حالات اس بات کا تقاضا نہیں کرتے کہ اہل دانش اٹھیں اور توحید کا علم بلند کریں اور لوگوں کو اس چشمۂ صافی سے سیراب کریں، اس دورِ پرفتن میں لوگوں نے سمجھا کہ عافیت اسی میں ہے کہ ایمان کی حفاظت بلکہ کمال ایمان کے لیے اتنا کافی ہے کہ ہم یہ کہیں کہ خالق ایک ہے اور رازق ایک ہے اور بس۔ گویا زمانۂ جاہلیت کے مشرکین اس کے برعکس دو خالقوں اور دو رازقوں کے قائل تھے۔

یہ توحید سے عدم واقفیت ہی کا نتیجہ ہے کہ بعض مسلمان قبروں اور مزاروں کے آگے اس طرح جھکتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے آگے بھی اس طرح نہیں جھکتے۔ وہ نہ صرف اپنی جبین نیاز خم کرتے ہیں بلکہ ان سے اپنے درجات کی بلندی، پریشانیوں سے نجات اور بیماروں کے لیے شفا بھی طلب کرتے ہیں اور یہ عجز وانکسار اس تصور کے ساتھ ہوتا ہے کہ یہ قبروں میں سوئے ہوئے لوگ مشکل کشا ہیں جو ان کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جھولیوں کو بھر دیں گے، گویا اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق سے بے خبر ہو کر اپنے دروازے بند کر رکھے ہیں۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ.

اللہ تعالیٰ کی ذات ان تمام غلط تصورات سے پاک ہے۔ جب جذبۂ توحید سرد ہونے لگتا ہے تو دل میں خودنمائی کے جذبات انگڑائی لینے لگتے ہیں۔ جب اللہ کی وحدانیت کا تصور ماند پڑتا ہے تو لوگ دوسروں کے ہاتھ چوم کر اور پاؤں چھو کر اپنی آرزوئیں پوری کرنا چاہتے ہیں یا ان کے کپڑوں کو چھو کر اپنا دل خوش کرتے ہیں، حالانکہ ان کی یہ حرکتیں انھیں کبھی حقیقی منزل تک نہیں پہنچا سکتیں لیکن ان عادتوں کے متوالے ایک بڑی تعداد میں موجود ہیں۔

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب کہا ہے:

حَقُّ الْإِلٰهِ عِبَادَةٌ بِالْأَمْرِ لَا
بِهَوَى النُّفُوسِ فَذَاكَ لِلشَّيْطَانِ
مِنْ غَيْرِ إِشْرَاكٍ بِهِ شَيْئًا هُمَا
سَبَبَا النَّجَاةِ فَحَبَّذَا السَّبَبَانِ

”اللہ کا حق یہ ہے کہ اس کی عبادت اس کے احکام کی روشنی میں کی جائے نہ کہ خواہشاتِ نفس کے ذریعے سے کیونکہ یہ شیطانی فعل ہے۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔ نجات کے یہی دو اسباب ہیں۔“

لَمْ يَنْجُ مِنْ غَضَبِ الْإِلٰهِ وَنَارِهِ
إِلَّا الَّذِي قَامَتْ بِهِ الْأَصْلَانِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَالنَّاسُ بَعْدُ فَمُشْرِكٌ بِإِلٰهِهِ
أَوْ ذُوابْتِدَاعٍ أَوْ لَهُ الْوَصْفَانِ

''اللہ کے غضب اور جہنم کی آگ سے کوئی نجات نہیں پا سکتا۔صرف وہی شخص نجات پائے گا جو ان دو اصولوں پر قائم رہے۔اکثر لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے والے ہیں۔بہت سے بدعات کا ارتکاب کرنے والے

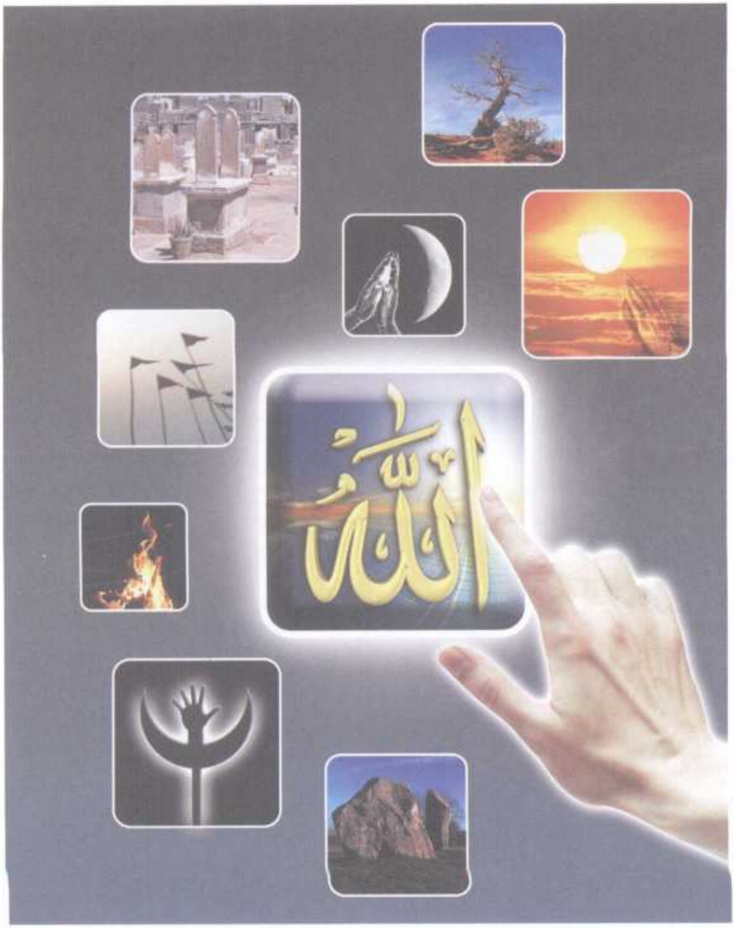

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔''

فَلِوَاحِدٍ كُنْ وَاحِدًا فِي وَاحِدٍ
أَعْنِي سَبِيلَ الْحَقِّ وَالْإِيمَانِ

''لہٰذا تم صرف ایک ہی کے ہو کر رہو۔ اکیلے ہی کو مانو جو تنِ تنہا ہے۔ یہی راہ حق ہے اور یہی ایمان کا تقاضا ہے۔'' ②

توحید جس کی اتنی زبردست اہمیت ہے اُسے سمجھنے میں بہت سے لوگوں نے سخت کوتاہی کی ہے کیونکہ توحید صرف معرفت کا نام نہیں ہے، جیسا کہ جہم بن صفوان اور اس کے پیروکاروں کا نظریہ ہے۔ توحید صرف دل کی تصدیق کا نام بھی نہیں ہے، جیسا کہ ابومنصور ماتریدی اور اس کے متبعین کا خیال ہے۔ ③

ورنہ ان لوگوں کو کیا کہا جائے گا جو یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اس دنیا میں کوئی اور بھی تصرف کا اختیار رکھتا ہے۔ اس دنیا کے حالات اللہ کے علاوہ کوئی اور بھی چلا رہا ہے اور اللہ کی ربوبیت میں بھی شرک پایا جاتا ہے۔ رہا اللہ کی عبادت میں شرک تو یہ اتنا عام ہے کہ اس پر جتنا افسوس کیجیے کم ہے۔ لیکن مقام تعجب ہے کہ اس مسئلے سے عوام تو عوام خواص بھی غافل ہیں۔ دنیا کے منظر نامہ پر نظر ڈالنے سے اندازہ ہوگا کہ اہلِ حق کتنی غفلت کا شکار ہیں۔

دنیا کے مختلف بڑے بڑے آلام و مسائل کی بنیاد ہی فاسد عقیدہ ہے۔ یہودیوں کے عزائم فلسطینی پس منظر میں دیکھیے، وہ مسلمانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹا کر اپنی تحریف شدہ کتاب تورات اور تلمود کی حکمرانی چاہتے ہیں۔ صلیبی نصرانیوں کو دیکھیے کہ وہ انجیل کی بالادستی کے لیے کوشاں ہیں۔ یوگوسلاویا اور افریقی ممالک میں ان کی صلیبی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کوششیں اس کا بہت بڑا ثبوت ہیں اور بھارت کے بت پرست کشمیر اور دیگر علاقوں میں جو کچھ کر رہے ہیں اس کا مقصد اپنے مذہبی افکار کو تقویت دینا ہے۔ اسی طرح قبروں کے پجاریوں پر نظر ڈالیے، پھر دوسری طرف اہل حق کی کوششوں کا جائزہ لیجیے تو یہاں سر شرم سے جھک جائے گا اور ندامت کے آنسو نکل آئیں گے۔ کیا یہ امتِ مسلمہ کے غیور فرزندانِ توحید کا فرض نہیں کہ وہ سلف صالحین کے طریقے پر کاربند رہیں اور اس کو عام کریں؟ لیکن برا ہو تعصب کا، لوگ کس طرح حق اور سچائی کو افراد اور شخصیتوں کے تعصب کی نذر کرتے ہیں، حالانکہ ہمیں افراد کے بجائے صحیح عقیدہ اور صداقت کو دیکھنا چاہیے، جہاں سے ملے اسے قبول کرنے کا جذبہ ہونا چاہیے۔ توحید کی تمام قسموں کو سلف صالحین کے پاکیزہ منہج کے مطابق اپنایئے۔ لوگوں کو خوش کرنے کے لیے توحید میں مداہنت اور غفلت سے کام نہ لیجیے اور ہوشیار رہیے کہ توحید کے مسئلے میں مختلف مقامات پر لوگوں نے ٹھوکریں کھائی ہیں۔ کسی نے عبادت کے معاملے میں غلطی کی تو کسی نے اسماء و صفات کو سمجھنے میں، کسی نے بیعت اور امامت کے مسئلے میں غلطی کی تو کسی نے مسلم حکمرانوں کی اطاعت کے مسئلے میں۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ عقیدے کے بارے میں گفتگو اختلافات پیدا کرتی ہے، اس سے انتشار پھیلتا ہے اور ہماری وحدت پارہ پارہ ہوتی ہے، حالانکہ یہ کھلی ضلالت ہے کہ دین کے بنیادی مسئلے کو ان غلط مفروضات کی وجہ سے ترک کر دیا جائے۔ کیا توحید کے مسئلے کو ترک کرنے سے ہماری صفوں میں اتحاد قائم رہے گا؟ جبکہ قرآن مجید واشگاف الفاظ میں متنبہ کر رہا ہے:

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ ﴾

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

”بے شک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ بازی کی اور وہ گروہوں میں بٹ گئے، آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں، بے شک ان کا معاملہ اللہ کے ہاتھ میں ہے، پھر وہ انھیں ان کاموں سے آگاہ کرے گا جو وہ کرتے رہے تھے۔“ ④

اور فرمایا:

﴿ وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝ ﴾

”اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل تنگ ہوتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو اس وقت وہ بڑے خوش ہوتے ہیں۔“ ⑤

وہ فرقہ واریت کی وجہ سے مختلف گروہوں میں تقسیم ہو گئے اور ہر گروہ کا ایک الگ امیر ہے۔ جان لو کہ ہماری وحدت عقیدۂ توحید میں ہے اور اختلافات فرقہ واریت میں ہیں۔ عقیدہ باعثِ وحدت ہے اور مسالک باعثِ انتشار ہیں۔ کچھ لوگوں کی یہ کمزوری ہے کہ جب بھی عقیدے کے موضوع پر گفتگو ہو، وہ جذباتی ہو جاتے ہیں کیوں کہ ان کا خیال ہے کہ مسلمان شرک نہیں کر سکتے، لہٰذا اس موضوع پر گفتگو بے سود ہے۔ یہ بالکل بے سروپا بات ہے، اس کی کوئی بنیاد نہیں۔

محترم بھائیو! اس موضوع پر گفتگو اللہ سے محبت کا تقاضا ہے۔ یہ مسلمان پر شفقت اور مہربانی کی نشانی ہے تاکہ لوگ جہنم سے بچ جائیں اور جنت کے مستحق بن سکیں۔ یہ زمانہ چھان بین اور تحقیق کا زمانہ ہے۔ اس میں گھبرانے اور پریشان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہونے کی چنداں ضرورت نہیں، لہٰذا مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے عقیدے کو پہچانیں، اس کی تعلیمات عام کریں، اس کے لیے ذمہ دار اور خداترس علمائے کرام سے فیض حاصل کریں۔ اس مسئلے میں پروپیگنڈہ مشنری سے خوفزدہ ہونے کی قطعاً ضرورت نہیں کیونکہ یہ چلی ہوئی گولیاں اور بے اثر کارتوس ہیں۔ عقیدے کو تعلیماتِ نبوی کی روشنی میں پہچانیے۔ حبِّ نبی ﷺ کا اصل تقاضا یہی ہے کہ ہم ہر بات آپ ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔

ہر ماں اور ہر باپ کی ذمہ داری ہے کہ وہ خود عقیدے کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھے اور اپنی اولاد کو ذہن نشین کرائے تاکہ ہمارے بچے توحید و سنت کے شیدائی بنیں اور شرک و بدعات سے متنفر ہوں۔ مائیں بچپن ہی سے انھیں توحید کی لوریاں دیں اور اپنے دودھ کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت بھی ان کے قلوب و اذہان میں منتقل کریں۔

اساتذۂ کرام کو چاہیے کہ اپنے شاگردوں میں توحید کی عظمت کا سبق عام کریں تاکہ ہماری درسگاہیں ایمان اور عقیدے کی حفاظت کا قلعہ بن جائیں۔

نصابِ تعلیم مرتب کرنے والے اور تعلیمی کمیٹیوں سے منسلک افراد کا دینی فرض ہے کہ وہ نصاب ترتیب دیتے ہوئے اسلام کے بنیادی اسباق اور ضروری اوامر و نواہی خوب اُجاگر کریں تاکہ یہ باتیں طلبہ کے ذہنوں میں راسخ ہوسکیں، پراگندہ باتوں کو راہ نہ دیں اور نونہالوں کے ذہنوں کو الجھن میں نہ ڈالیں۔

﴿قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۗ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝﴾

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"کہہ دیجیے: اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر تم پھرو گے تو اس رسول کے ذمے صرف وہ ہے جو اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے اور تمھارے ذمے صرف وہ ہے جو تم پر بوجھ ڈالا گیا اور اگر تم اس (رسول) کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمے صرف کھلا کھلا پہنچا دینا ہے۔"⑥

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے حکموں کے مطابق اپنی پسندیدہ راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، دنیا و آخرت میں ثابت قدم رکھے، عقیدۂ توحید کو سمجھنے اور اس پر قائم رہنے کی سعادت بخشے اور ہر قسم کے فتنے سے محفوظ رکھے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی مغفرت فرمائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ، أَحْمَدُهٗ تَعَالٰى وَأَشْكُرُهٗ، يَخْلُقُ مَايَشَاءُ وَيَخْتَارُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيكَ لَهُ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا وَحَبِيبَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهُ الْمُصْطَفَى الْمُخْتَارُ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ الْأَخْيَارِ، وَصَحْبِهِ الْأَبْرَارِ، اَلْمُهَاجِرِينَ مِنْهُمْ وَالْأَنْصَارِ، وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ مَّا تَعَاقَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا»

أَمَّا بَعْدُ

’’ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو اکیلا اور زبردست ہے۔ میں اسی کی تعریف کرتا ہوں اور اسی کا شکر ادا کرتا ہوں۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ زبردست اور نہایت بخشنے والا ہے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور چنے ہوئے پسندیدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی بہترین آل پر، آپ کے نیکوکار اور پرہیزگار اصحاب مہاجرین اور انصار پر، تابعین پر اور قیامت تک ان کے نقش قدم پر چلنے والوں پر۔‘‘

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

حمد وصلاۃ کے بعد:

بے شک سب سے سچا کلام اللہ کی کتاب ہے اور بہترین راستہ نبیِ کریم ﷺ کا راستہ ہے اور سب سے بُری بات یہ ہے کہ دین میں نئی بات شروع کی جائے۔ ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

جان لو کہ صحیح عقیدہ رکھنے والوں کے لیے یہ بجائے خود بڑے اعزاز کی بات ہے کہ وہ نبیِ کریم ﷺ کی پیروی کرنے والے ہیں۔ یہی آپ سے محبت کی نشانی ہے، نبی ﷺ سے محبت کی بات تو کی جائے لیکن آپ کی تعلیمات کی روشنی میں اپنا عقیدہ نہ سنوارا جائے تو یہ محبت نہیں۔ عقیدے کی اہمیت ہر مسلمان سمجھنے کی کوشش کرے، اس کا گہرائی سے علم حاصل کرے اور اس کے تقاضوں کے مطابق عمل کرے۔ مبلغینِ اسلام کی بھی ذمہ داری ہے کہ اس مسئلے سے خصوصی دلچسپی کا مظاہرہ کریں تاکہ عوام خصوصاً نوجوان بر وقت اس کا ادراک کرسکیں۔ فقہی مسائل میں اختلاف قابلِ برداشت ہو سکتا ہے لیکن عقیدے میں اختلاف کے سنگین نقصانات ہو سکتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہیں، لہٰذا اس مسئلے میں خیر القرون، اسلام کے بہترین زمانے عہد نبوی، عہد صحابہ اور عہد تابعین کو ہم اپنے لیے نمونہ سمجھیں۔ اور یہ بات لائقِ شکر اور قابلِ تحسین ہے کہ یہ مملکت سعودی عرب اللہ کے فضل و کرم سے توحید کے نُور سے منور ہے۔ اس کے عوام اور حکومت سلفی دعوت اور عقیدۂ توحید کی محبت سے سرشار اور اس کے پیروکار ہیں۔ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ .

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اپنے دل و دماغ میں صحیح عقیدے کی عظمت بٹھاؤ اور اسلام کی ٹھوس معلومات معتبر علمائے ربانی سے حاصل کرو تاکہ دنیا اور آخرت کی کامیابی حاصل کرسکو۔

درود و سلام پڑھیے اس نبیِ مرسل ﷺ پر جس نے توحید کا علَم بلند کیا اور شرک کے راستے بند کیے۔ حضرت محمد ﷺ پر اللہ کی بے پایاں رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

حواشی خطبہ نمبر 3

① صحيح مسلم، حديث: 93. ② القصيدة النونية، ص:219,35,250.

③ شرح العقيدة الطحاوية، ص:459-462، 796. ④ الأنعام 6:159.

⑤ الزمر 39:45. ⑥ النور 24:54.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 4

اتّباعِ سُنّت

اور اُس کے تقاضے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، أَرْسَلَ رَسُولَهٗ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّينِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ.

أَحْمَدُهٗ تَعَالٰى حَمْدًا يَّتَقَرَّبُ بِهِ الْمُؤْمِنُونَ الْمُوَحِّدُونَ، وَأَشْكُرُهٗ سُبْحَانَهٗ شُكْرًا يَّلْهَجُ بِهِ الْمُتَّقُونَ الْمُتَّبِعُونَ. وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ وَالْأَفَّاكُونَ، شَهَادَةً تَنْفَعُ قَائِلَهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُونٌ.

وَأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُولُهٗ، أَرْسَلَهٗ هَادِيًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا، وَّدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا، فَبَلَّغَ الرِّسَالَةَ، وَأَدَّى الْأَمَانَةَ، وَنَصَحَ الْأُمَّةَ، وَجَاهَدَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ، فَتَحَ اللّٰهُ بِهٖ قُلُوبًا غُلْفًا، وَّأَعْيُنًا عُمْيًا، وَّآذَانًا صُمًّا، هَدٰى بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ، وَبَصَّرَبِهٖ مِنَ الْغَوَايَةِ، شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ، وَأَعْلٰى ذِكْرَهٗ، وَرَفَعَ قَدْرَهٗ، وَوَضَعَ وِزْرَهٗ، وَجَعَلَ الذِّلَّةَ وَالصَّغَارَ عَلٰى مَنْ خَالَفَ أَمْرَهٗ، أَكْمَلَ بِهِ الدِّينَ، وَأَتَمَّ بِهِ النِّعْمَةَ، تَرَكَنَا عَلَى الْمَحَجَّةِ الْبَيْضَاءِ، لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا، لَا يَزِيغُ عَنْهَا إِلَّا هَالِكٌ، اَلْحَقُّ مَاجَاءَ بِهٖ، وَالدِّينُ مَاشَرَعَهٗ، فَنُشْهِدُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلٰى مَحَبَّتِهٖ ﷺ مَحَبَّةً تَفُوقُ مَحَبَّةَ النَّفْسِ وَالْوَلَدِ وَالْوَالِدِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ، وَمَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِهٖ وَسَارَ عَلٰى طَرِيقَتِهٖ، وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ».

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تا کہ وہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے چاہے مشرک اس کو کتنا ہی ناپسند کریں۔ میں اللہ تعالیٰ کی ایسی تعریف بیان کرتا ہوں جس کے ذریعے سے مومن اور موحد بندے اس کا تقرب حاصل کرتے ہیں اور میں اس کا ایسا شکر ادا کرتا ہوں جس کی پرہیز گار اور متبعین رغبت رکھتے ہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ پاک ہے اور ظلم کرنے اور بہتان باندھنے والوں کی بے بنیاد باتوں سے بہت بلند ہے، ایسی شہادت جو فائدہ دے گواہی دینے والے کو اس دن جس دن مال اور اولاد فائدہ نہیں دیں گے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ انھیں اللہ نے ہمارا رہبرِ اعظم، جنت کی بشارت اور جہنم سے ڈرانے والا، دینِ اسلام کا داعی اور روشن چراغ بنا کر مبعوث فرمایا۔ آپ ﷺ نے رسالت کا پیغام پہنچا دیا، امانت ادا فرمائی، امت کو نصیحت فرمانے کی ذمہ داری پوری کر دی اور اللہ کے راستے میں بھرپور جدوجہد کی، جس سے اللہ نے بند دلوں کے حجاب دور کر دیے، نورِ بصیرت سے اندھی آنکھوں کو بینا کر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دیا اور حق سے بہرے کانوں کو حق سے مانوس کر دیا۔ آپ کی وجہ سے اللہ نے گمراہی اور ضلالت سے بچا کر لوگوں کو صاحبِ ہدایت کر دیا اور آپ ہی کی وجہ سے اس نے لوگوں کو بے راہ روی اور شقاوت سے نکال کر صاحب بصیرت بنا دیا۔ اس کام کے لیے اللہ تعالیٰ نے آپ کا سینہ کھول دیا، آپ کے ذکر کو تابندگی عطا فرمائی، آپ کی قدر و منزلت بڑھائی، آپ کے بوجھوں کو اتار دیا اور آپ کے مخالفین کے لیے ذلت و رسوائی مقدر فرمائی۔ آپ کے ذریعے دین پایۂ تکمیل تک پہنچایا اور آپ ہی کے ذریعے اس نعمت کا اتمام فرمایا اور آپ نے ہمارے لیے ایسی روشن شاہراہ کی نشاندہی فرمائی جس کی ہر چیز واضح اور عیاں ہے، جس پر چلنے والا گمراہ نہیں ہو سکتا، چنانچہ دین وہی ہے جو آپ نے بتایا اور شریعت وہی ہے جو آپ نے مقرر فرمائی۔ ہم آپ کی محبت پر اللہ کو گواہ بناتے ہیں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ایسی محبت جو ہر محبت پر غالب ہے، جو نفس، جان، اولاد، والدین اور تمام دنیا کی محبتوں پر فائق اور سب سے بڑھ کر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی لامحدود رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ ﷺ پر، آپ کی آل اور اصحاب پر اور قیامت تک آنے والے ان تمام لوگوں پر جو آپ کے نقش قدم پر چلتے رہیں۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

 www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

اس پُرفتن دور میں جب ہر طرف دین سے بیزاری اور حق و باطل کی کشمکش برپا ہو، ظلمتوں کی گھٹاٹوپ تاریکی چھائی ہو، سنتوں کے نشان مٹائے جا رہے ہوں، تقویٰ اور پرہیزگاری کی بات قندیلِ رہنمائی کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس تقوے کی کرنوں سے تاریکیاں نابود ہوں گی اور اللہ تعالیٰ کے نیکوکار بندوں اور شیطان کے پجاریوں میں واضح فرق نمایاں ہوگا، ارشادِ ربانی ہے:

﴿ يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ ﴾

''اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو تو وہ تمھارے لیے نکلنے کی راہ بنا دے گا اور تم سے تمھاری برائیاں دور کر دے گا اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔''[1]

جو تقوے کی دولت سے مالا مال ہوگا اسے ایسی روشنی ملے گی جو منزل تک پہنچائے گی، فرمانِ الٰہی ہے:

﴿ يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ﴾

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، وہ تمھیں اپنی رحمت سے دو حصے (اجر) دے گا اور تمھارے لیے ایسا نور بنائے گا کہ تم اس کے ساتھ چلو گے اور وہ تمھیں بخش دے گا اور اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔"②

آج کے اس پر آشوب دور میں ہمیں تقوے کی اشد ضرورت ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ پورا ہو، جیسا کہ فرمایا گیا:

﴿وَعْدَ اللّٰهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝﴾

"(یہ) اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔"③

برادرانِ اسلام! امت مسلمہ کی بقا، ترقی اور کامیابی قرآن وسنت کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے میں مضمر ہے۔ جب تک لوگوں نے اس اصول کو تھامے رکھا دنیا کی قیادت و امامت کرتے رہے، مشرق و مغرب میں ان کا غلغلہ تھا اور اسلام کا جھنڈا ہر طرف لہرا رہا تھا لیکن جب ان میں دین سے بیزاری اور کتاب و سنت سے دوری پیدا ہوئی تو اس کے شدید نقصانات زندگی کے ہر شعبے اور ہر گوشے میں دکھائی دینے لگے۔ ایمان و عقائد، اعمال و اخلاقیات اور تمدنی ترقی غرض ہر جگہ ہمیں نقصانات اٹھانے پڑے حتیٰ کہ باطل عقائد اور نظریات ہم میں اس تیزی سے سرایت کر گئے کہ وہ دین کا حصہ بلکہ اصل دین دکھائی دینے لگے۔ امت کا شیرازہ بکھر گیا اور ہم مختلف فرقوں اور گروہوں میں تقسیم ہو گئے۔ ہماری صلاحیتیں ایک دوسرے کو نیچا دکھانے میں ضائع ہونے لگیں۔ یہ سلسلہ یہیں ختم نہیں ہوا بلکہ اس کے اثرات مزید بھیانک شکل اختیار کر کے دور تک پھیلتے چلے گئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسلامی عقائد اور اس کی بنیادی تعلیمات پر حملوں کی بوچھاڑ ہونے لگی، پُر فریب نعروں کے ذریعے سے حقائق کو الجھانے کی کوشش کی گئی۔ سنت کی آئینی اور شرعی اہمیت، منزلت اور حیثیت کو گھٹانے کی جسارت کی گئی۔ ان حملوں کے نقصانات ہر سطح پر دیکھے جا سکتے ہیں، لہٰذا حق اور سچائی کے پرستاروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ دفاعِ حق کے لیے کمر بستہ ہو جائیں۔ یہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی صفوں کو متحد کر کے سچائی کو عام کریں۔ یہ وقت ہے کہ ہم جزوی اختلافات کو ایک طرف رکھ کر سنت کی حفاظت کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔ اہل علم کے لیے اس سے بہتر دین کی اور کیا خدمت ہو سکتی ہے کہ وہ دین کے اس چشمۂ صافی کو گدلا نہ ہونے دیں، جیسا کہ امام یحییٰ بن یحییٰ نیشا پوری رحمہ اللہ، جو امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد ہیں، فرماتے ہیں:

«اَلذَّبُّ عَنِ السُّنَّةِ أَفْضَلُ مِنَ الْجِهَادِ»

''سنت کی حفاظت جہاد سے افضل ہے۔''④

اور علامہ ابوعبید قاسم بن سلام رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

«اَلْمُتَّبِعُ لِلسُّنَّةِ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ، وَهُوَ الْيَوْمَ عِنْدِي أَفْضَلُ مِنَ الضَّرْبِ بِالسُّيُوفِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ»

''سنت کی پیروی کرنے والا یوں محسوس کرے گا جیسے اس نے اپنی ہتھیلی پر آگ کا انگارہ رکھ لیا ہو اور ایسا شخص میری نظر میں اس سے کہیں بہتر ہے جو تلواروں کے سائے میں جہاد کر رہا ہو۔''⑤

اس زمانے میں جبکہ مسلمان انفرادی اور اجتماعی طور پر طرح طرح کے غیر اسلامی افکار

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور نظریاتی حملوں کی زد میں ہیں اور لوگوں کے نزدیک معیارِ حق کے پیمانے بدل چکے ہیں، ہماری معلومات ہر قسم کی رطب ویابس سے بھری پڑی ہیں۔ نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ لوگ معروف کو منکر اور سنت کو بدعت سمجھنے لگے ہیں، ان حالات میں اہلِ حق پر واجب ہو چکا ہے کہ کسی خوف اور لگی لپٹی کے بغیر حقائق کو سامنے لائیں، سنت کا دفاع کریں اور دین کے نام پر پھیلنے والے غلط افکار ونظریات کا ازالہ کریں، اپنی توجہ عقیدے کی اصلاح اور سنت کے اہتمام والتزام پر مرکوز کریں۔ ہر وہ چیز جو اس کے خلاف ہو یا غلط قسم کے شبہات کو جنم دے رہی ہو اس کی جرأت سے تردید کریں، چاہے یہ باطل نظریات باطل افراد کی طرف سے پیش کیے جا رہے ہوں یا باطل اداروں کی طرف سے کیونکہ حق اور سچائی کے مقابلے میں کوئی فکر یا نظریہ ہرگز قابل برداشت نہیں۔ علمائے کرام حالاتِ حاضرہ کے تقاضوں سے پہلوتہی کر رہے ہیں۔ چاروں طرف سے سنت کی آئینی اور شرعی حیثیت پر رکیک حملے ہو رہے ہیں۔ ہمیں کمربستہ ہو جانا چاہیے تاکہ سنت کے خلاف ہونے والے حملوں کا مدلل اور مسکت جواب دیا جا سکے۔ یہ وقت کی پکار ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں اپنے عوام اور نوجوانوں کی رہنمائی کا فرض ادا کرنا چاہیے۔

دعوت وتبلیغ کے میدان میں کام کرنے والوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی دعوتی سرگرمیوں کو سنت کے ساتھ مربوط کریں کیونکہ یہ دین کی بنیاد ہے۔ فکری اور ثقافتی امور کو اہمیت دی جائے گی اور بنیادی مسائل نظر انداز کیے جائیں گے تو ٹھوس نتائج نہیں نکل سکیں گے۔ افسوس! اس وقت اس میدان میں کام کرنے والے رہنماؤں کی ایک بھاری تعداد اس مرض میں مبتلا ہے۔ اسی طرح تعلیمی اداروں سے منسلک افراد کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ درس گاہوں میں ان بنیادی امور کو پوری اہمیت دیں تاکہ ان میں پروان چڑھنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

والی نسل پریشان خیالی اور تذبذب کا شکار نہ ہو۔

ذرائع ابلاغ ونشریات کی بھی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے پروگراموں میں سنت کے تقاضوں کو جس قدر ممکن ہو، اہمیت دیں۔ والدین اور گھر کے دیگر بزرگوں کا فرض ہے کہ وہ روزمرہ کی زندگی میں سنت سے والہانہ محبت کا عملی مظاہرہ کریں۔ غلط فکر و عمل کے لوگوں نے سنت کی ایسی ناقدری کر رکھی ہے کہ اس کے المناک نتائج ہر سطح پر دیکھے جا رہے ہیں۔ ہم نے سنت سے وابستگی کا بڑا ہی غلط اور ناقص مفہوم اپنے ذہنوں میں بٹھا رکھا ہے، یعنی بعض مخصوص دنوں اور راتوں میں سنت اور حبِّ نبی ﷺ کا رسمی تذکرہ کر دیا جائے اور پھر شترِ بے مہار کی طرح ہم بے فکری سے آزاد زندگی گزاریں، گویا سال کے باقی دنوں میں ہمارا سنت سے کوئی تعلق ہی نہیں۔ حیرت ہے کہ اس قسم کی باتیں دین کا لبادہ اوڑھ کر کی جا رہی ہیں اور اس پر محبت کا لیبل لگا کر اسے مزین کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، فرمان الٰہی ہے:

﴿وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا﴾

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''اور (اے نبی!) ان لوگوں کو چھوڑ دیجیے جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیا ہے اور دنیا کی زندگی نے انھیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔''⑥

اس وقت یہ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ احیائے سنت کی فکر اور عملی تدبیریں کریں کیونکہ ہر مسلمان آخرت کی نجات کا متمنی ہے اور آخرت کی نجات اور جنت کا حصول صرف نبیِ کریم ﷺ کی اتباع اور سلف صالحین کے طریقے کو اپنا کر ہی ممکن ہے۔

اتباعِ سنت کے مسئلے میں ایک غلط فہمی کا ازالہ ضروری ہے جو مختلف طریقوں سے لوگوں کے ذہنوں میں ڈال دی جاتی ہے، وہ ہے اکثریت کا راستہ، اکثریت کی پیروی۔ یہ انتہائی غلط پروپیگنڈہ ہے کیونکہ حق وصداقت کو اکثریت کی بنیاد پر نہیں بلکہ دلیل اور برہان کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے، فرمان الٰہی ہے:

﴿ وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ○ ﴾

''اور اگر آپ اہلِ زمین کی اکثریت کی اطاعت کریں تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بہکا دیں گے، وہ اپنے گمان کے سوا کسی بات کی پیروی نہیں کرتے اور وہ اٹکل پچو باتیں ہی کرتے ہیں۔''⑦

امتِ مسلمہ کے ذمہ داروں کو چاہیے کہ اس نازک موقع پر اپنے جزوی، ضمنی اور ذیلی اختلافات بھلا کر اپنی صفوں کو متحد کریں، اپنی صلاحیتوں کا صحیح اور برمحل استعمال کریں، اپنی اپنی جماعت اور تنظیموں کے خول سے باہر نکل آئیں، اپنی جدوجہد کے دائرے کو وسعت دیں، گروہی اور جماعتی اختلافات کو پسِ پشت ڈال دیں اور وسیع تناظر میں دین کے خادم بنیں۔ خصوصاً جن کا منہج ایک ہے، ان پر لازم ہے کہ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شکست دینے کی لاحاصل کوششیں ترک کر دیں۔ شخصی غلطیاں ہر جگہ ممکن ہیں، ان سے چشم پوشی کریں۔ عفو و درگزر اور حکمت و اصلاح سے کام لیں تاکہ وہ افکار اور قوتیں جو اسلام کی چولیں ہلانے میں سرگرداں ہیں انھیں ناکام و نامراد بنایا جا سکے۔ اسی میں ہم سب کے لیے خیر اور بھلائی ہے۔

برادرانِ اسلام! ہم محبانِ نبی ﷺ کے علاوہ اور کون ہے جو سنت کی اہمیت کو اجاگر کر سکے، اس پر ہونے والی فکری یلغار کو ناکام بنا سکے اور اس پر بھنبھنانے والی مکھیوں کو بھگا سکے۔ یہ یقیناً ہم متبعینِ سنت کی ذمہ داری ہے جو اللہ عزوجل کی توفیق سے پوری کی جا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کتاب و سنت کی پیروی کرنے کی توفیق دے اور ہم سب کی مغفرت فرمائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَبَانَ الطَّرِيقَ، وَأَوْضَحَ الْمَحَجَّةَ، وَ أَرْسَلَ رُسُلَهُ مُبَشِّرِينَ وَ مُنْذِرِينَ، لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ، وَّ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَ أَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا وَ حَبِيبَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَ رَسُولُهُ، كَسَاهُ مِنْ حُلَلِ النُّبُوَّةِ مَا زَادَهُ مَهَابَةً وَّ بَهْجَةً، صَلَّى اللّٰهُ وَ سَلَّمَ وَ بَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ، الَّذِينَ فَدَوْهُ بِكُلِّ نَفْسٍ وَّمُهْجَةٍ، وَّالتَّابِعِينَ وَ مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ» أَمَّا بَعْدُ

''ہر قسم کی حمد اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جس نے سچائی کا راستہ ظاہر کیا اور شاہراہِ حق کو واضح کیا اور جس نے انبیائے کرام کو جنت کی بشارت اور جہنم سے ڈرانے والے بنا کر بھیجا۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ نے آپ کو نبوت کی عمدہ پوشاکوں میں سے اعلیٰ ترین پوشاک پہنائی جس سے آپ کی خوبصورتی اور عظمت و وقار میں اور اضافہ ہو گیا۔ اللہ کی لا محدود رحمتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل اور اصحاب پر جو آپ ﷺ پر ہر دم روح و دل سے فدا رہتے تھے اور قیامت تک آنے والے اُن لوگوں پر جو ان کے نقشِ قدم پر چلیں۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اپنے محبوب رسول ﷺ کی سنت کی پیروی کرو اور جان رکھو کہ بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین راستہ حضرت محمد ﷺ کا راستہ ہے اور سب سے بری بات دین میں نیا کام ایجاد کرنا ہے اور ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

یہ اللہ کا فضل و کرم ہے کہ اس نے اپنی کتاب اور اپنے حبیب ﷺ کی سنت کی حفاظت کے لیے ایسے لائق و قابل لوگوں کو پیدا فرمایا جو ہر زمانے اور ہر علاقے میں اس کی حفاظت کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہیں، جو اس کی طرف آنے والی مسموم ہواؤں کا رخ پھیرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، اس کے خلاف بھڑکائی جانے والی آگ بجھاتے ہیں اور جو بے جا شبہات کا بھرپور جواب دینے کے اہل ہیں، جیسا کہ فرمانِ نبوی ﷺ ہے:

«لَا تَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ»

''میری امت میں ایک گروہ ہر دور میں حق کے ساتھ وابستہ رہے گا۔ ان کو بے یارو مددگار چھوڑنے والے اور ان کی مخالفت کرنے والے ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔ وہ اسی حال میں ہوں گے یہاں تک کہ اللہ کا حکم (قیامت) آجائے گا۔''[8]

یہی وجہ ہے کہ تاریخ کے اس طویل دورانیے میں سنت کے شیدائی ہر جگہ دکھائی دیتے ہیں جنھوں نے راہِ ہدایت کا چراغ ہمیشہ روشن رکھا۔ لوگوں کی ہر دم رہنمائی کرتے رہے، ہر زمانے میں سنت شناسی اور صحیح سمت کی نشاندہی کرتے رہے اور اس راہ میں اٹھنے والا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گرد و غبار صاف کرتے رہے۔

لٰہذا مسلمانوں کو چاہیے کہ ان علمائے ربانی کی قدر کریں، اپنی صفوں کو منتشر نہ ہونے دیں اور اپنا عظیم مقصد سامنے رکھیں۔ امت کا ہر فرد اپنی صلاحیت اور استطاعت کے مطابق اس سفینۂ حق کو آگے بڑھائے اور اس کے لیے خود بھی علومِ شرعیہ سے بہرہ مند ہو کیونکہ اس کے بغیر کوئی بھی جادۂ حق کا راہی بن سکتا ہے نہ قیادت کا فرض ادا کرسکتا ہے۔

درود و سلام پڑھیے محبوب مصطفیٰ، قدوۂ عالم، رسول اکرم ﷺ کی ذاتِ گرامی پر جس کا اللہ عزوجل نے اپنی کتابِ عزیز میں یوں حکم دیا ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾

''بلاشبہ اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت و درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود و سلام بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔''⑨

حواشی خطبہ نمبر 4

① الأنفال 8:29. ② الحديد 57:28. ③ الروم 30:6.

④ سير أعلام النبلاء للذهبي: 10/518. ⑤ تاريخ بغداد للخطيب: 12/410، وسير أعلام النبلاء للذهبي: 10/499.

⑥ الأنعام 6:70. ⑦ الأنعام 6:116. ⑧ صحيح البخاري، حديث:3641. ⑨ الأحزاب:33:56.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 5

نماز
مومن کی پہچان

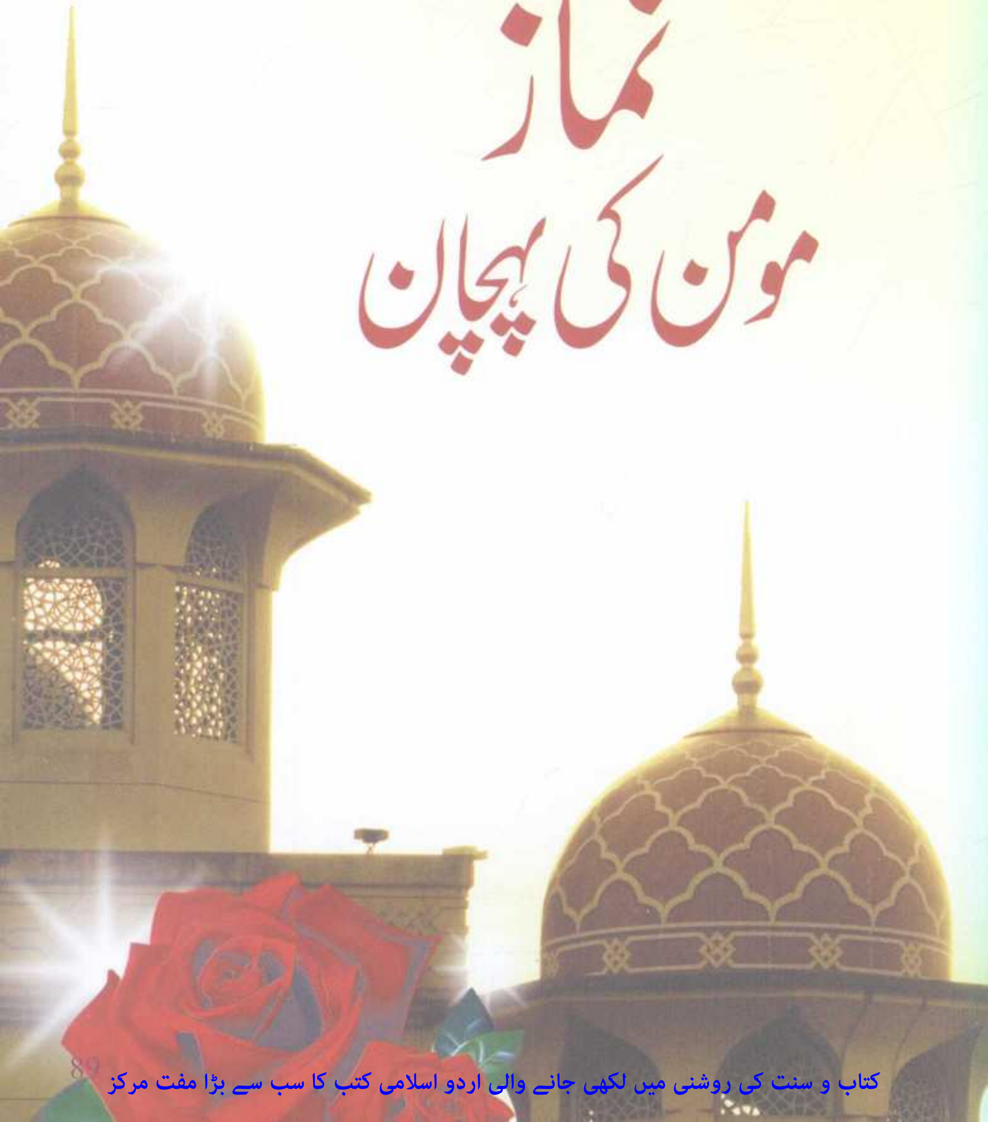

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ جَعَلَ الصَّلَاةَ عِمَادَ الدِّينِ، وَ عِصَامَ الْيَقِينِ، وَ شَأْمَةَ الْقُرْبَاتِ، وَ غُرَّةَ الطَّاعَاتِ، وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، وَ أَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ وَ رَسُولُهٗ، وَ مُصْطَفَاهُ وَ خَلِيلُهٗ، أَفْضَلُ الْبَرِيَّةِ، وَ سَيِّدُ الْبَشَرِيَّةِ، اَلْقَائِلُ فِيمَا صَحَّ عَنْهُ: «وَ جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ». اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَى الرَّحْمَةِ الْمُهْدَاةِ، وَ النِّعْمَةِ الْمُسْدَاةِ، نَبِيِّنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَ عَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَ أَزْوَاجِهٖ وَ مَنْ دَعَا بِدَعْوَتِهٖ وَ اهْتَدٰى بِهُدَاهُ»

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''ہر قسم کی حمد اللہ کے لیے خاص ہے جس نے نماز کو دین کا ستون، یقین کی بنیاد، تقرب الٰہی کا وسیلہ اور اطاعت کی پہچان بنایا، میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، آپ اللہ کے محبوب اور خلیل ہیں، آپ ساری مخلوق سے اعلیٰ اور سب انسانوں کے سردار ہیں، آپ کا ارشاد گرامی ہے:

«وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ» ''نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔''①

اے اللہ! تو اپنی طرف سے بھیجی گئی سراسر رحمت اور عطا کی گئی عظیم نعمت ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ پر رحمتیں، برکتیں اور سلامتی نازل فرما، آپ کی آل، ازواج اور اصحاب پر اور اس انسان پر بھی جس نے آپ کی دعوت کا پرچار کیا اور آپ کی سیرت کی پیروی کی۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

برادرانِ اسلام! اس وقت ہم ایک ایسے مادی دور سے گزر رہے ہیں جو انسان کے لیے بڑا صبر آزما اور اعصاب شکن ہے۔ ہر طرف دنیا کے حصول کے لیے دھکم پیل ہو رہی ہے۔ مادی زندگی کی اس کڑی دھوپ میں آدمی کبھی سکون کی ایسی چھاؤں کو ڈھونڈتا ہے جہاں اسے کچھ دیر کے لیے آرام کا موقع مل سکے، کچھ دیر کے لیے دل و دماغ کو راحت میسر آسکے لیکن اس مادی دور میں مطلوبہ سکون و اطمینان اسلام کے شجرِ سایہ دار کے علاوہ کہیں نہیں مل سکتا۔ اس سکون، راحت اور ٹھنڈک کے حصول کے لیے نماز سب سے بہترین عملی ذریعہ ہے، چاہے وہ فرائض کی شکل میں ہو یا نوافل کی شکل میں، فرمانِ الٰہی ہے:

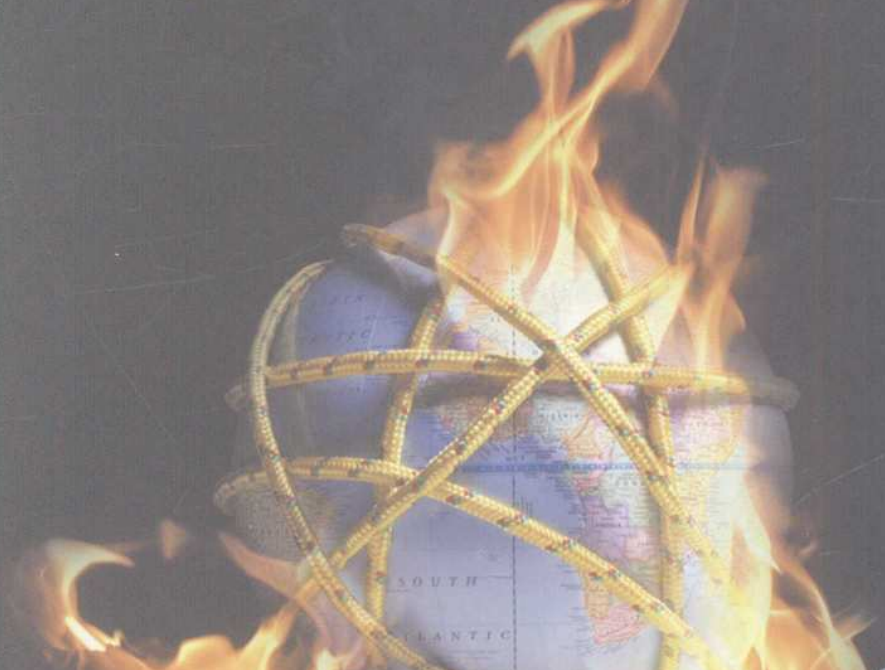

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

﴿اِسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ﴾

''تم صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو۔''②

مزید فرمایا:

﴿وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ﴾

''اور نماز قائم کیجیے، یقیناً نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔''③

رسولِ اکرم ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا کرتے تھے:

«قُمْ يَا بِلَالُ! فَأَرِحْنَا بِالصَّلَاةِ»

''بلال! اٹھو اور نماز کے ذریعے ہمیں راحت پہنچاؤ۔''④

بلکہ خود رسولِ اکرم ﷺ کو بھی کوئی اہم مسئلہ پیش آتا تھا تو آپ نماز کا اہتمام فرمایا کرتے تھے۔⑤

عزیز بھائیو! کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ نماز کے لیے یہ اہتمام کیوں ہے؟ اس لیے کہ اللہ عزوجل اور بندے کے درمیان تعلق پیدا کرنے کا یہ بہترین ذریعہ ہے۔ نماز کے لیے جب بندہ عجز و انکسار کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے تو اس کا جو بہترین اثر اصلاحی اعتبار سے اس کی ذات پر پڑتا ہے، اس کی لذت سچا نمازی ہی محسوس کر سکتا ہے۔ لیکن ہمیں یہاں یہ سوچنا ہو گا کہ وہ کونسی نماز ہے جو انسان کو برائیوں سے روکتی ہے؟ وہ کونسی نماز ہے جو تقربِ الٰہی کا ذریعہ بنتی ہے؟ وہ کونسی نماز ہے جو دین و دنیا کی ترقی کا سبب بنتی ہے؟ کیا یہ عظیم الشان فائدے صرف نماز کی چند ظاہری حرکات سے حاصل ہو سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں! بلکہ اس کا حقیقی فائدہ صرف اُنھی لوگوں کو ہو گا جو اس کے مفہوم پر غور کریں، جو خشوع و خضوع کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پیکر بنیں، جو جسمانی حرکات کے ساتھ اپنی روح کو بھی وقفِ نماز رکھیں، جن کی نماز قرآن و سنت کی تعلیمات کا نمونہ ہو۔ یہی وہ نماز ہے جو مومن کی معراج ہے، جو اس کے درجات کی بلندی کا ذریعہ بنتی ہے۔ اس کیفیت سے جب نمازی بارگاہِ الٰہی میں پیش ہوتا ہے تو اسے وہ سرور حاصل ہوتا ہے جو اس کے جسم و جان کے لیے باعثِ راحت بن جاتا ہے۔

محترم بھائیو! سچا مسلمان نماز کی اہمیت سے کبھی غافل نہیں ہوسکتا، اس لیے کہ یہ دین کا ستون ہے، یہ کفر اور ایمان کے درمیان فرق کرنے والی عبادت ہے بلکہ اس کی حیثیت وہی ہے جو کسی جسم میں سر کی ہوتی ہے۔ جس طرح جسم سر کے بغیر ناقص ہے اسی طرح دین نماز کے بغیر نامکمل ہے۔ لیکن نماز کی اتنی زبردست اہمیت کے باوجود کتنے افسوس کی بات ہے کہ ہم میں بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں جو ادائے نماز میں غفلت برتتے ہیں، نماز پڑھنے میں سستی اور کاہلی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ان پر دنیا ہی میں اللہ کا غضب نازل ہو جائے۔ مسلمانوں کو نماز پر خصوصی توجہ دینی چاہیے تاکہ وہ دنیا اور آخرت کی سعادت سے مالا مال ہوسکیں۔

نماز کی اہمیت کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ علم بھی ہونا چاہیے کہ اس کی کچھ شرائط، واجبات، ارکان اور مسائل ہیں تاکہ ہم اپنی نمازوں سے پورا فائدہ اٹھا سکیں۔ بہت سے نمازیوں کی نماز میں مختلف غلطیاں عام ہیں، ان کی روک تھام ضروری ہے، جیسا کہ فرمایا گیا:

«أَسْوَأُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ مِنْ صَلَاتِهِ»

''سب سے برا چور وہ ہے جو نماز پڑھنے میں چوری کرتا ہے۔''⑥

نماز کی چوری یہ ہے کہ اس کے ارکان صحیح ادا نہ کیے جائیں، رکوع، سجود وغیرہ میں سستی کی جائے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«إِنَّ الرَّجُلَ لَيَنْصَرِفُ وَمَا كُتِبَ لَهُ إِلَّا عُشْرُ صَلَاتِهِ تُسُعُهَا ثُمُنُهَا سُبُعُهَا سُدُسُهَا خُمُسُهَا رُبُعُهَا ثُلُثُهَا نِصْفُهَا»

''(بعض اوقات) انسان نماز سے فارغ ہوتا ہے اور اس کے لیے اس کی نماز سے صرف دسواں، نواں، آٹھواں، ساتواں، چھٹا، پانچواں، چوتھا، تیسرا اور آدھا حصہ ہی لکھا جاتا ہے۔'' ⑦

یہ کٹوتی اس کی نیت اور نماز پڑھنے کے اسلوب کے مطابق ہوتی ہے، لہٰذا کوشش کرنی چاہیے کہ ہر رکن صحیح ادا ہو تا کہ پورا پورا فائدہ حاصل ہو سکے۔ یہاں افادۂ عام کی غرض سے کچھ اہم باتیں بیان کی جاتی ہیں۔

① ظاہری اور باطنی طہارت نماز کی بنیادی شرط ہے، اس کے بغیر نماز قابل قبول نہیں ہوتی۔ طہارت اور وضو مسنون طریقے سے کرنا چاہیے۔ وضو کے مسئلے میں بعض لوگ وسوسے کا شکار ہوتے ہیں اور بے مقصد پانی ضائع کرتے ہیں جبکہ بعض حد درجہ کاہلی کا مظاہرہ کرتے ہیں حتیٰ کہ پانی قریب ہونے کے باوجود تیمّم سے کام چلانا چاہتے ہیں۔ یہ دونوں فریق غلط ہیں، انھیں اصلاح کرنی چاہیے۔

② قبلہ رخ ہونا نماز کی بنیادی شرط ہے، جو مسجد حرام میں ہوں ان کے لیے تو ضروری ہے کہ ان کا رخ بالکل کعبۃ اللہ کی طرف ہو ورنہ اس مسئلے میں غفلت ناقابل قبول ہے۔

③ ستر پوشی نماز کی شرائط میں سے ہے لیکن بعض لوگ اس کا اہتمام نہیں کرتے، کبھی ان کا لباس اتنا باریک ہوتا ہے کہ ان کا جسم دکھائی دے رہا ہوتا ہے اور کبھی اتنا تنگ کہ انھیں حرکت کرنے خصوصاً رکوع و سجود میں مشکل ہوتی ہے۔ اس پر توجہ دینی چاہیے۔

④ عورت کے لیے سارا جسم ڈھانکنا ضروری ہے سوائے چہرے کے اور اگر غیر محرم مرد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہوں تو چہرہ بھی ڈھانپ لے، اگر مسجد میں آئے تو بالکل سیدھی سادھی کیفیت میں بناؤ سنگھار اور خوشبو استعمال کیے بغیر آئے تاکہ اسے پورا پورا ثواب مل سکے۔

⑤ نماز شروع ہونے سے پہلے صفوں کو سیدھا کرنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔ نبیِ کریم ﷺ اس پر خصوصی توجہ فرمایا کرتے تھے، جیسا کہ صحیح حدیث میں ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے:

«لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ»

''(اللہ کے بندو!) تم اپنی صفیں ضرور ٹھیک کرو گے ورنہ اللہ تعالیٰ تمھارے درمیان پھوٹ ڈال دے گا۔''⑧

ٹھیک صف بندی امام اور مقتدی دونوں کی ذمہ داری ہے لیکن اس میں کسی کو تکلیف پہنچانے سے گریز کیا جائے۔

⑥ خشوع جو نماز کی روح اور قبولیت کی پہچان ہے، فرمان الٰہی ہے:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

﴿ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ○ ﴾

''مومن یقیناً فلاح پا گئے، وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔''[9]

لیکن وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں سستی کرتے ہیں یا جو اپنی توجہ اِدھر اُدھر مبذول کرتے ہیں یا جو نماز میں غیر ضروری حرکات میں مشغول رہتے ہیں اُنھیں معلوم ہونا چاہیے کہ یہ سب چیزیں روحِ نماز اور خشوع کے منافی ہیں، ان کی نماز ناقص اور نا تمام ہوگی۔ نماز میں اطمینان ضروری ہے بلکہ اطمینان نماز کا لازمی تقاضا ہے، اسی لیے رسول اکرم ﷺ نے ایک صحابی کو، جنھوں نے نماز میں عجلت کی تھی، نماز دہرانے کا حکم دیا اور فرمایا:

«اِرْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ»

''جاؤ پھر سے نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی (حالانکہ انھوں نے آپ کے سامنے نماز پڑھی تھی لیکن جلد بازی میں پڑھی تھی۔)''[10]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

⑦ جو لوگ با جماعت نماز ادا کر رہے ہوں ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ امام کی اقتدا کریں، یعنی ہر کام اس کے بعد کریں، جیسا کہ نبیِ کریم ﷺ نے فرمایا:

«إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ»

''بے شک امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔''[11]

امام سے آگے بڑھنا صحیح نہیں کیونکہ اس سے نماز باطل ہو جاتی ہے، جیسا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

«أَمَا يَخْشٰى أَحَدُكُمْ، أَوْلَا يَخْشٰى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ؟ أَوْيَجْعَلَ اللّٰهُ صُورَتَهُ، صُورَةَ حِمَارٍ؟»

''کیا تم لوگ اس بات سے نہیں ڈرتے کہ کوئی امام سے پہلے اپنا سر رکوع یا سجدے سے اٹھائے تو اللہ تعالیٰ (کو یہ اتنا ناپسند ہے کہ) اس کا سر گدھے کا سر بنا ڈالے یا اس کا چہرہ گدھے کے چہرے میں تبدیل کر ڈالے؟''[12]

امام احمد بن حنبل نے تو یہاں تک فرمایا:

«لَيْسَ لِمَنْ سَبَقَ الْإِمَامَ صَلَاةٌ»

''جو امام سے آگے بڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہوتی۔''[13]

لٰہذا تمام نمازیوں کو خاص خیال رکھنا چاہیے کہ ہماری ہر حرکت امام کے پیچھے ہو۔ رکوع، سجود اور قیام وغیرہ میں اس کا خاص خیال رکھا جائے، امام سے پہلے رکوع میں جانے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یا سجدہ کرنے سے نماز باطل ہو جائے گی۔

نماز اللہ تعالیٰ کی طرف بہت دل لگا کر بڑے دھیان سے بہترین انداز میں پڑھنی چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو موقع عطا فرمایا اس سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکیں کیونکہ ہمیں جو نادر موقع دیا گیا وہ کسی اور قوم اور مذہب کے ماننے والوں کو نہیں ملا، لہٰذا چاہے ہم دنیا کے کسی گوشے میں رہیں اس فریضے کی ادائیگی میں کوئی غفلت نہیں ہونی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں دین کی صحیح سمجھ عطا فرمائے، مسلمانوں کے حالات درست فرمائے، انھیں شعائرِ اسلام کی حفاظت اور نماز کی پابندی کی توفیق بخشے۔ اللہ ہم سب کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

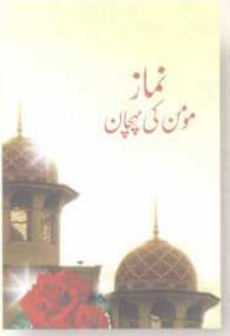

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ،

وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُولُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَ بَارَكَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ»

أَمَّا بَعْدُ

''ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے، وہ یکتا ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ کی رحمت، سلامتی اور برکتیں نازل ہوں آپ پر، آپ کی آل اور اصحاب پر۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد و صلاۃ کے بعد:

لوگو! آپ پر لازم ہے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کریں اور اقامتِ صلاۃ کی بھرپور کوشش کریں کیونکہ نماز ہی سے آپ کو دنیا میں نور حاصل ہوگا اور آخرت میں زبردست اجر و ثواب ملے گا۔ اگر آپ قرآن مجید کی وہ آیات پڑھیں جن میں نماز کا حکم دیا گیا ہے تو آپ پر یہ حقیقت اُجاگر ہوگی کہ اللہ رب العزت نے نماز کا حکم دیتے ہوئے ہمیشہ ''اقامتِ صلاۃ'' کے الفاظ ارشاد فرمائے ہیں۔ اقامت صرف ذاتی طور پر نماز پڑھنے کو نہیں کہتے بلکہ مکمل اہتمام اور پوری توجہ دینے کو کہتے ہیں، لہٰذا نماز کی صرف ظاہری ادائیگی کافی نہیں بلکہ اپنے لواحقین، اولاد، رشتہ دار اور پڑوسیوں کو بھی نہایت محبت اور حکیمانہ طریقے سے نماز کی طرف مائل کرنا چاہیے۔ ائمۂ مساجد کو چاہیے کہ لوگوں میں نماز کا صحیح شعور اور آگاہی پیدا کریں، نماز کے مسائل التزام سے بیان کرتے رہیں، نماز کا نبوی طریقہ سکھائیں، جیسا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي»

''تم نماز اس طرح پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔''[14]

نماز کا مسنون طریقہ سیکھنے اور سکھانے کی ہر سطح پر اشد ضرورت ہے تاکہ ہم صحیح طریقے سے نماز ادا کر سکیں۔ اس سلسلے میں ایک ضروری گزارش یہ ہے کہ نماز کی تفصیلات میں بعض فقہی نوعیت کے اختلافات ہیں، خصوصاً نماز کی سنتوں اور مستحبات کے سلسلے میں اختلافات پائے جاتے ہیں، اس بارے میں ہم سب کو اس انتشار سے بچنا چاہیے، ایک دوسرے کے خلاف تیز و تند جملوں اور حملوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ آداب اور حدود کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خیال رکھتے ہوئے آسان لفظوں اور میٹھے لہجے میں سنت کے مسائل بیان کرنے چاہئیں۔

درود وسلام پڑھیے اس ذات پر جس نے سب سے بہتر نماز ادا کی، جو قیامت کے دن مقام محمود پر جلوہ افروز ہوں گے اور حوض کوثر پر میزبانی فرمائیں گے۔ ﷺ۔

حواشی خطبہ نمبر 5

① مسند أحمد: 128/3، و سنن النسائي، حديث: 3391. ② البقرة 153:2. ③ العنكبوت 45:29. ④ مسند أحمد: 371/5، وسنن أبي داود، حديث: 4986. ⑤ مسند أحمد: 388/5، وسنن أبي داود، حديث: 1319. ⑥ مسند أحمد: 310/5. ⑦ مسند أحمد: 321/4، وسنن أبي داود، حديث: 796. ⑧ صحيح البخارى، حديث: 717، وصحيح مسلم، حديث: 436. ⑨ المؤمنون 2،1:23. ⑩ صحيح البخاري، حديث: 793، وصحيح مسلم حديث: 397. ⑪ صحيح البخاري، حديث: 688، وصحيح مسلم، حديث: 412. ⑫ صحيح البخاري، حديث: 691، و صحيح مسلم حديث: 427. ⑬ المغني لابن قدامة: 209/2. ⑭ صحيح البخاري، حديث: 631.

كتاب و سنت كى روشنى ميں لكهى جانے والى اردو اسلامى كتب كا سب سے بڑا مفت مركز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 6

زکاۃ

مال کی تطہیر اور اِس میں اضافے کی کلید

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ، وَ نَسْتَعِينُهٗ، وَ نَسْتَهْدِيهِ، وَ نَسْتَغْفِرُهٗ، وَ نَتُوبُ إِلَيْهِ، وَ نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، وَ مِنْ سَيِّآتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، فَرَضَ الزَّكَاةَ عَلٰى عِبَادِهٖ تَزْكِيَةً لِّلنُّفُوسِ، وَ تَطْهِيْرًا لِّلْقُلُوبِ، وَ تَنْمِيَةً لِّلْأَمْوَالِ، وَ سَدًّا لِّعَوَزِ الْمُحْتَاجِينَ، وَ تَحْقِيقًالِّرُوحِ الْمَوَدَّةِ وَ الْإِخَاءِ، وَ الرَّأْفَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ الصَّفَاءِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُولُهٗ، وَمُصْطَفَاهُ وَ خَلِيلُهٗ، وَ مُجْتَبَاهُ وَ حَبِيبُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ التَّابِعِينَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ، وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا»

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے۔ ہم صرف اُسی کی تعریف کرتے ہیں، اُسی سے مدد طلب کرتے ہیں، اُسی سے رہنمائی چاہتے ہیں، اسی سے مغفرت مانگتے اور توبہ کرتے ہیں اور ہم اپنے نفس کی برائیوں اور بداعمالیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے وہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اُس نے اپنے بندوں پر زکاۃ فرض کی تاکہ ان کا تزکیہ اور دلوں کی صفائی ہوسکے۔ اللہ نے زکاۃ کو مال میں اضافے کا سبب اور تنگدستوں کی مدد کا ذریعہ اور باہمی محبت اور اخوت کا سبب بنایا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، اس کے محبوب اور خلیل ہیں، اللہ کی بے شمار رحمتیں اور سلامتی ہو آپ ﷺ پر، آپ کی آل اور اصحاب پر اور قیامت تک آنے والے ان تمام لوگوں پر جو ان کے نقش قدم پر چلیں۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

عزیز بھائیو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ اسلام مکمل دین ہے۔ اس کی بنیاد پانچ ستونوں پر قائم ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ»

''اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر قائم ہے: ① اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی ② اقامتِ صلاۃ ③ ادائے زکاۃ ④ حج بیت اللہ ⑤ صوم رمضان۔''①

ان اہم ترین پانچ بنیادی باتوں میں سے ایک زکاۃ ہے جسے ادا کرنے میں لوگ دنیا کی ہوس پرستی اور لالچ کی وجہ سے غفلت کرتے ہیں۔ چونکہ زکاۃ اسلام کا تیسرا بنیادی ستون ہے، اس لیے جو اس کی فرضیت کا انکار کرے گا وہ دائرۂ اسلام سے خارج ہوگا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ﴾

''پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکاۃ دیں تو وہ دین میں تمھارے بھائی ہیں۔''②

صحیحین میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَ هُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ»

''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں حتیٰ کہ وہ اللہ کی وحدانیت اور محمد ﷺ کی رسالت کی گواہی دیں۔ نماز قائم کریں اور زکاۃ ادا کریں۔ جب وہ یہ کام کریں گے تو انھوں نے اپنا خون اور مال محفوظ کر لیا سوائے اس کے جو اسلامی حکم ہو اور پھر ان کا حساب اللہ پر ہوگا۔''③

زکاۃ کی زبردست اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن مجید میں اس کا ذکر نماز کے ساتھ ساتھ کیا گیا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ﴾

''اور نماز قائم کرو اور زکاۃ دو۔''④

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا:

«وَاللّٰهِ! لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ»

''اللہ کی قسم! میں اس شخص کے خلاف قتال کروں گا جو نماز اور زکاۃ کے درمیان فرق کرے گا۔''⑤

یعنی جو فرضیتِ صلاۃ کو قبول اور فرضیتِ زکاۃ سے انکار کرے گا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«ثَلَاثُ آيَاتٍ نَزَلَتْ مَقْرُونَةً بِثَلَاثٍ، لَا تُقْبَلُ مِنْهَا وَاحِدَةٌ بِغَيْرِ قَرِينَتِهَا.»

''قرآن مجید کی تین آیات تین آیتوں سے مربوط ہیں، ان میں سے ہر ایک حکم اپنے سے ملے ہوئے حکم کے بغیر قابل قبول نہیں۔''

ان تین میں سے ایک انھوں نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ذکر کیا:

﴿ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ﴾

''نماز قائم کرو اور زکاۃ ادا کرو۔''⑥

اور فرمایا: «مَنْ صَلّٰى وَلَمْ يُزَكِّ، لَمْ يُقْبَلْ مِنْهُ»

''اب جو شخص نماز ادا کرے اور زکاۃ ادا نہ کرے تو وہ قبول نہیں ہوگی۔''⑦

برادرانِ اسلام! زکاۃ کی مشروعیت میں کئی اسرار پنہاں ہیں، ایک پاکیزہ سوسائٹی کی تشکیل کے لیے زکاۃ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، فرمان الٰہی ہے:

﴿ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا ﴾

''(اے نبی!) ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجیے (تا کہ) آپ اس کے ذریعے سے انھیں پاک کریں اور ان کا تزکیہ کریں۔''⑧

زکاۃ انسان کے دل و دماغ سے دولت پرستی اور ہوس کو دور کرنے کا ذریعہ ہے۔ زکاۃ انسان کو بخیلی اور خود غرضی سے بچاتی ہے اور سخاوت اور ہمدردی کی عادت پیدا کرتی ہے۔ زکاۃ فرد اور سوسائٹی کے درمیان تعلقات استوار کرنے کا ذریعہ بنتی ہے۔ زکاۃ مال میں اضافے کا سبب اور آفتوں اور بلاؤں سے چھٹکارے کا باعث ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زکاۃ امیر، غریب، دولت منداور محتاج کے درمیان تعلقات میں توازن پیدا کرتی ہے۔

زکاۃ ادا کرنے سے دولت مندوں میں غریبوں کی دست گیری کا احساس بیدار رہتا ہے۔

زکاۃ کی برکت سے غریبوں اور محتاجوں میں احساس محرومی جنم نہیں لیتا۔

آج کی جدید دنیا میں جو طرح طرح کے ٹیکس لاگو ہیں، زکاۃ کوئی اس طرح کا ٹیکس نہیں ہے۔ مختلف حکومتیں اپنے شہریوں سے اپنی مرضی کی شرح سے ٹیکس وصول کرتی ہیں۔ ٹیکس دینے والوں کو بالکل معلوم نہیں ہوتا کہ ان کے ٹیکس کی رقم کہاں خرچ ہو رہی ہے۔ صرف زکاۃ ہی ایسی بابرکت مالی عبادت ہے جس کے وصول کی شرح بھی پوری طرح معلوم ہے اور اس کے خرچ کے شعبے بھی مقرر ہیں۔ نہ اسے کوئی اپنی مرضی کی شرح سے وصول کر سکتا ہے نہ اپنی مرضی کی جگہ پر خرچ کر سکتا ہے۔ زکاۃ کی رقوم خرچ کرنے کے مصارف شریعت نے مقرر کر دیے ہیں اور ہر مسلمان پر شریعت کے احکام کی پابندی لازمی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زکاۃ کمیونزم یا سرمایہ دارانہ نظام کی طرح کے جبر، ظلم وزیادتی یا استحصال کا ذریعہ نہیں ہے جس میں طاقتور اپنی طاقت کا بے دریغ استعمال کر کے یا تو لوگوں کو ان کے بنیادی حقوق ہی سے محروم کر دے اور لوگوں کو اضطراب، بے چینی اور افلاس کے حوالے کر دے اور پھر وہ اپنے حقوق کے حصول کے لیے لوٹ مار اور چوری ڈکیتی پر مجبور ہو جائیں یا ضروریات زندگی کی بہت معمولی چیزیں حاصل کرنے میں بھی انھیں شدید مشکلات سے دوچار ہونا پڑے بلکہ زکاۃ ایک عادلانہ اور حکیمانہ طرز معیشت کا نام ہے۔

تارکِ زکاۃ کے خلاف سخت وعیدیں آئی ہیں جن پر آدمی غور کرے تو کانپ اٹھے، متعلقہ احکام کی نزاکت پر تدبر کرے تو اس پر لرزہ طاری ہو جائے اور سنگ دل انسان بھی موم کی طرح پگھل جائے۔ تارک زکاۃ کی ہولناک سزا کا تذکرہ کیا جائے تو دن کا چین اور رات کی نیند حرام ہو جائے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ○ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ○﴾

’’اور مشرکین کے لیے ہلاکت ہے جو زکاۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔‘‘[9] اور فرمایا:

﴿ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴾

’’اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرتے تو آپ انھیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیں، جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا، پھر اس سے ان کے ماتھوں، ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں کو داغا جائے گا (اور کہا جائے گا:) یہ وہ (مال) ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کر کے رکھا تھا، لہٰذا (اب اس کا مزہ) چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے۔''[10]

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا:

﴿ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ﴾

''اور جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے بہت کچھ دیا ہے اور وہ اس میں کنجوسی کرتے ہیں تو وہ اس (بخل) کو اپنے لیے ہرگز بہتر نہ سمجھیں بلکہ وہ ان کے لیے بہت برا ہے۔ جس مال میں انھوں نے کنجوسی کی، قیامت کے دن اسی کے انھیں طوق پہنائے جائیں گے۔''[11]

اس آیت کی تفسیر میں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ، مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ، لَهُ زَبِيبَتَانِ، يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا مَالُكَ، أَنَا كَنْزُكَ»

''جسے اللہ تعالیٰ مال عطا فرمائے اور وہ اس کی زکاۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اس کا مال ایک نہایت زہریلے گنجے سانپ کی شکل اختیار کر لے گا، اس کی آنکھوں کے پاس دو سیاہ نقطے ہوں گے، طوق اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا، پھر وہ سانپ اس شخص کی باچھیں پکڑے گا اور کہے گا کہ میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔''[12]

آپ ﷺ نے مزید ارشاد فرمایا:

''جو دولت مند زکاۃ نہیں دیتا تو اس کی دولت کو جہنم کی آگ پر تپایا جائے گا اور اس سے اس کے بازو، پیشانی اور پیٹھ کو داغا جائے گا، اس کی یہ حالت اس دن ہوگی جو پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا، پھر اللہ تعالیٰ اس کے متعلق جو چاہے فیصلہ کرے گا، چاہے اسے جنت کا راستہ دکھایا جائے، چاہے جہنم کا۔ جس شخص کے پاس اونٹ تھے لیکن اس نے زکاۃ ادا نہیں کی، قیامت کے دن، جو پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا، اُس کے اونٹ اس کے پیٹ کو بڑی سختی سے روندیں گے۔ یہ سلسلہ چلتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ فرماتے ہوئے اسے جنت یا جہنم کا راستہ دکھا دے۔ اسی طرح وہ شخص جسے بکریاں دی گئی تھیں لیکن اس نے زکاۃ ادا نہیں کی، قیامت کے دن اس کی بکریاں اُس کے پیٹ میں سختی سے سینگ چبھوئیں گی اور اُسے اپنے پاؤں سے روند ڈالیں گی۔ یہ معاملہ اس کے ساتھ اس دن ہوگا، جو پچاس ہزار سال کے برابر ہے، پھر اللہ تعالیٰ اس کا فیصلہ فرماتے ہوئے اسے جنت کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

راستہ دکھائے یا جہنم کا۔'' [13]

جن سرمایہ داروں کی دولت کروڑوں کی نقدی میں ہے، جن کے بینک بیلنس بھاری بھرکم ہیں، جن کی جائداد اتنی زیادہ ہے کہ کھیتوں، باغوں اور مویشیوں کی تعداد کا اندازہ بھی مشکل ہے، انھیں بار بار اس حدیث پر غور کرنا چاہیے کہ ادائے زکاۃ میں سستی کے باعث وہ اللہ رب العزت کے حضور کتنی ذلت آمیز اور کس قدر عبرتناک حالت میں پیش ہوں گے، پھر اس آگ میں جھونک دیے جائیں گے جسے دنیا کی آگ کی مثال سے سمجھا ہی نہیں جا سکتا۔ وہ اتنی سخت ہوگی کہ اس کی معمولی سی چنگاری بھی انسان کو بھسم کر ڈالے گی۔ یہ سلسلہ ایک بار نہیں بلکہ بار بار متواتر جاری رہے گا۔ ایک بار داغنے کے بعد نیا جسم پیدا ہو جائے گا اور نیا عذاب مسلط کر دیا جائے گا۔ اس عذاب کی شدت میں کبھی کمی نہ ہونے پائے گی اور پھر یہ عذاب اس دنیا کے ایک دن کے برابر نہیں بلکہ اس دن زکاۃ ادا نہ کرنے والوں کے لیے وہ دن پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا۔ سوچیے! ہم میں سے کون ہے جو اس قدر زبردست عذاب سہنے کی طاقت رکھتا ہے؟

اللہ کی پناہ! اس عذاب سے بار بار پناہ!

﴿ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝ ﴾

''بلاشبہ اس میں اس شخص کے لیے نصیحت ہے جو (آگاہ) دل رکھتا ہے یا وہ کان لگائے جبکہ وہ (دل و دماغ سے) حاضر ہو۔'' [14]

عزیز بھائیو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ خوشدلی سے برضا و رغبت زکاۃ ادا کرو۔ یہ اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ کا حکم ہے جس نے ہمیں مال کثیر سے نوازا اور نہایت قلیل حصہ بطور زکاۃ طلب فرمایا۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر امتِ مسلمہ کا دولت مند طبقہ فریضۂ زکاۃ کی اہمیت کو سمجھے اور صحیح طریقے سے شرعی تقاضوں کے مطابق ادا کرے تو دنیا میں کسی غریب اور مسکین کو بھیک مانگنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی نہ پیٹ بھرنے کے لیے کسی کو چوری یا ڈکیتی کی ضرورت باقی رہے گی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ایک دوسرے کے دکھ درد کو سمجھنے اور اخوت اسلامی کا پیکر بننے کی توفیق عطا فرمائے، ہم ایک دوسرے کے حقوق کو سمجھیں، بڑا چھوٹوں پر رحم کرے، امیر غریب کی دستگیری کرے تاکہ سب امن اور سلامتی سے زندگی بسر کرسکیں۔ اللہ تعالیٰ کے لیے یہ بات بھاری نہیں۔ اللہ عزوجل ہمیں قرآن مجید کی برکت سے سرفراز فرمائے اور رسول اکرم ﷺ کی سیرت سے فائدہ پہنچائے۔ اللہ ہم سب کی مغفرت فرمائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى إِحْسَانِهٖ، وَالشُّكْرُ لَهٗ عَلٰى تَوْفِيقِهٖ وَامْتِنَانِهٖ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَتْبَاعِهٖ»

أَمَّا بَعْدُ

”ہر قسم کی حمد اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، تعریف اس اللہ کی جس نے ہم پر ان گنت احسانات کیے اور شکر اس کا اور اس کی لا تعداد کرم فرمائیوں کا۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل، اصحاب اور ان کے پیروکاروں پر۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جتنی زکاۃ اللہ نے فرض کی ہے، اسے خوش دلی اور رغبت سے ادا کرو تاکہ اس کی رضا حاصل کرسکو، یہ فرض بروقت پورا کرو اور بروقت انجام دو۔ یاد رکھو ادائے زکاۃ میں ریا اور نمود سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ زکاۃ دے کر کسی پر احسان نہ جتلاؤ۔ زکاۃ اللہ کا حق ہے۔ زکاۃ کی رقم صرف کرنے میں بڑی احتیاط برتو۔ وہ شخص جو زکاۃ لینے کا مستحق نہیں وہ قطعاً زکاۃ حاصل نہ کرے نہ اس سے کوئی ذاتی فائدہ اٹھائے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

«لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَّلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ»

''صدقہ کسی غنی کے لیے حلال نہیں اور نہ کسی طاقتور صحیح سالم کے لیے۔''[15]

خوب جان لو کہ مصارف زکاۃ کی جو آٹھ جگہیں قرآن مجید میں بتائی گئی ہیں، زکاۃ کا پیسہ ان ہی جگہوں میں خرچ کرنا ہوگا، زکاۃ کی رقم اپنی مرضی سے جہاں جی چاہے خرچ نہیں کی جاسکتی، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۖ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ﴾

''زکاۃ تو صرف فقیروں اور مسکینوں اور ان اہلکاروں کے لیے ہے جو اس (کی وصولی) پر مقرر ہیں اور ان کے لیے جن کی دلداری مقصود ہے اور گردنیں چھڑانے اور قرضہ داروں (کے قرض اتارنے) کے لیے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(کی مدد) میں، (یہ) اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا ہے۔''[16]

مسائلِ زکاۃ کی باریکیوں میں جانے اور مکمل تفصیلات بتانے کا یہ وقت نہیں، اس کے لیے مختلف کتابوں سے معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں یا اہل علم سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

﴿فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝﴾

''تم اہل ذکر (اہل کتاب) سے پوچھ لو اگر تم علم نہیں رکھتے۔''[17]

درود وسلام پڑھیے انسانیت کے رہبرِ اعظم رسول اکرم ﷺ پر۔ ﷺ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حواشی خطبہ نمبر 6

① صحيح البخاري، حديث: 8، وصحيح مسلم، حديث: 16. ② التوبة 9: 11. ③ صحيح البخاري، حديث: 25، و صحيح مسلم، حديث: 22. ④ البقرة 2: 43. ⑤ صحيح البخاري، حديث: 1400، وصحيح مسلم، حديث: 20. ⑥ البقرة 2: 43. ⑦ تفسير القرطبي، التوبة 9: 12. ⑧ التوبة 9: 103. ⑨ حٰمٓ السجدة 41: 6،7. ⑩ التوبة 9: 34،35. ⑪ اٰل عمرٰن 3: 180. ⑫ صحيح البخاري، حديث: 1403، و مسند أحمد: 2/355. ⑬ صحيح البخاري، حديث: 1402، و صحيح مسلم، حديث: 987، ومسند أحمد: 2/262. ⑭ قٓ 50: 37. ⑮ مسند أحمد: 2/164، وسنن أبي داود، حديث: 1633، وجامع الترمذي، حديث: 652، وسنن النسائي، حديث: 2598. ⑯ التوبة 9: 60. ⑰ النحل 16: 43.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 7

رمضان المبارک

نیکیوں کا موسمِ بہار

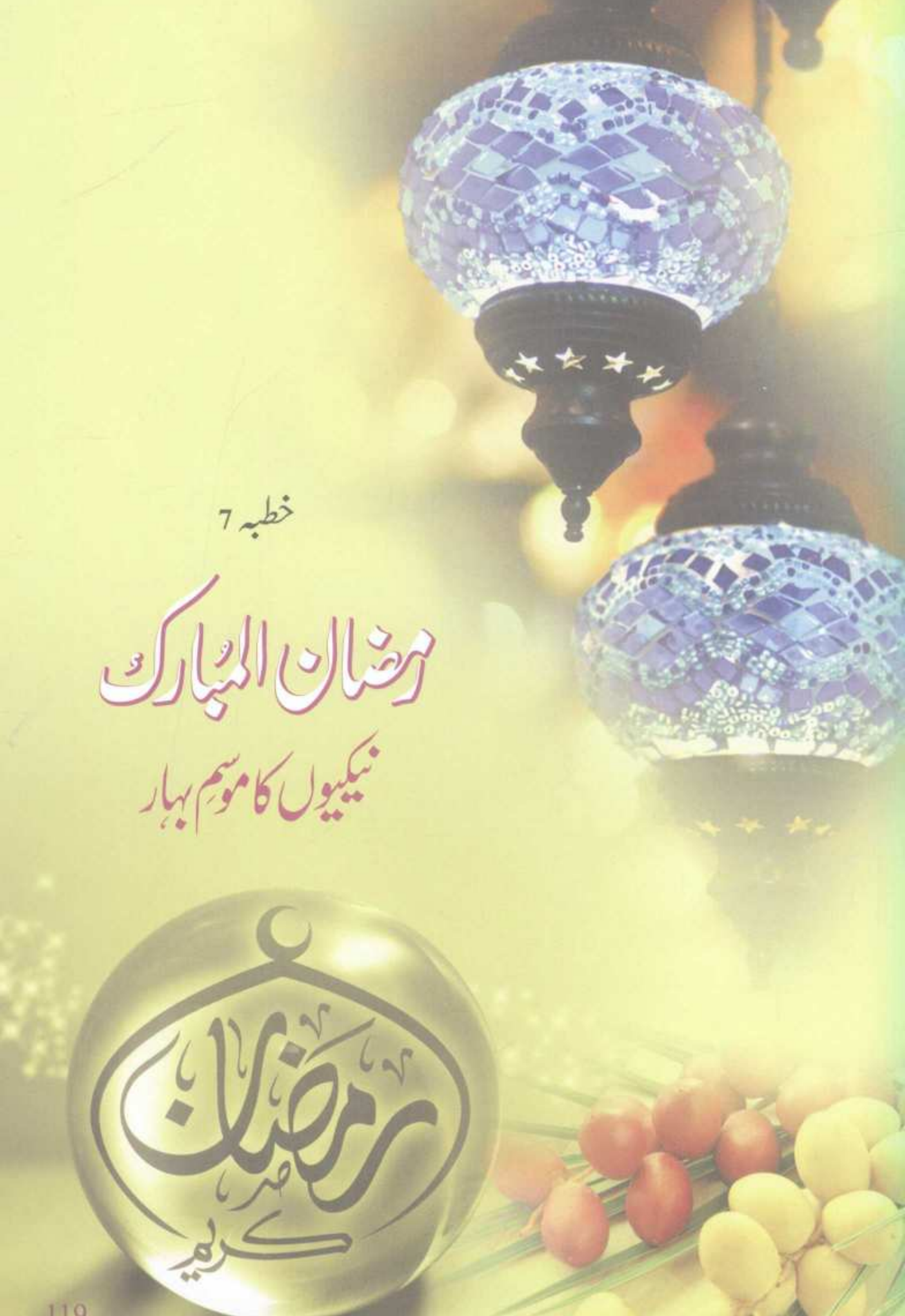

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَهْدِيهِ، وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَتُوبُ إِلَيْهِ، وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ، وَنُثْنِي عَلَيْهِ الْخَيْرَ كُلَّهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّآتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ»

«وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، مَنَّ عَلٰى عِبَادِهٖ بِمَوَاسِمِ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ، وَجَادَ عَلَيْهِمْ بِأَوْقَاتِ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ، وَأَزْمَانِ الْخَيْرِ وَ الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، خَيْرُ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ، وَأَفْضَلُ مَنْ تَهَجَّدَ وَقَامَ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَتْبَاعِهٖ بِإِحْسَانٍ»

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''ہر قسم کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں، اسی سے مدد طلب کرتے ہیں، اسی سے ہدایت چاہتے ہیں، اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں، اسی کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں اور ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں، اسی پر توکل کرتے ہیں اور اسی کی ثنا بیان کرتے ہیں اور اپنے نفس کی شرارتوں اور بداعمالیوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔ جسے اللہ نے ہدایت عطا فرمائی اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے وہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس نے اپنے بندوں پر رحمت اور مغفرت کے دروازے کھول کر بہت بڑا اکرم فرمایا اور ان کے لیے نیکی اور حسن سلوک میں اضافے کی گھڑیاں مقرر کیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں جو نماز پڑھنے اور روزہ رکھنے والوں میں سب سے بہترین اور تہجد ادا کرنے اور قیام اللیل کا اہتمام کرنے والوں میں سب سے افضل ترین ہیں۔ اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر، آپ کی آل اور اصحاب پر اور ان تمام لوگوں پر جو ان کے نقشِ قدم پر چلیں۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

برادرانِ اسلام! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔ اللہ کی بے شمار نعمتوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس نے اضافی عبادت اور اجر وثواب کمانے کا موسم بنایا ہے۔ ایسا موسم عطا کیا ہے کہ اس سے ایمان کی بہار آتی ہے، عمل کی کھیتی لہلہاتی ہے، ہر طرف اجر وثواب کی ہوائیں چلنے لگتی ہیں اور بجھے ہوئے دلوں میں زندگی کی لہر دوڑ جاتی ہے، اس وقت جبکہ ہم تقویٰ اور پرہیزگاری کے موسمِ بہار ''رمضان'' سے گزر رہے ہیں جس میں روحانیت اور نورانیت کی وہ کیفیت ہوتی ہے جس کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا نہ اس کی قدر وقیمت کا کوئی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کیونکہ اس مبارک مہینے میں مسلمان قرآن مجید کے سایۂ عاطفت میں زندگی گزارتے ہیں، اس میں وہ اپنے پروردگار سے رحمت، مغفرت اور رضوان کے طلب گار ہوتے ہیں اور اللہ کی بارگاہِ عالی سے جنت کی تمنا کرتے ہیں۔ بلاشک وشبہ یہ مہینہ نیکی وتقویٰ، اصلاح اور ہدایت کا مہینہ ہے جس میں اہل دل ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ وہ اپنے رب کی کرم فرمائیوں سے اپنی جھولیاں بھر سکیں۔

برادرانِ اسلام! اس اہم مہینے کے کچھ احکام ومسائل بھی ہیں۔ مسلمانوں کو ان کا علم ہونا چاہیے تاکہ وہ اس موسم بہار کی کما حقہ قدر کر سکیں، روزوں کی حکمت کو سمجھ سکیں کیونکہ فرضیتِ صوم کا یہ مطلب نہیں کہ صرف دن کے اوقات میں ہم کھانے پینے سے رُک جائیں اور بس! بلکہ اس کی گہرائی میں جانے کی ضرورت ہے تاکہ ہم صرف جسمانی ہی نہیں بلکہ روحانی اعتبار سے بھی روزے دار بن سکیں۔

برادرانِ اسلام! امتِ مسلمہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ احتساب، تدبر اور تفکر کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اہمیت کو سمجھے، خصوصاً اس مہینے میں جبکہ ہر طرف نیکی اور خیر کی باتیں ہوتی ہیں۔ یہ مہینہ ہمیں بردباری اور صبر کی غیر معمولی تعلیم دیتا ہے۔ اس میں مومن کا ایمان زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔ وہ خود کو زمانے کے فتنوں اور زندگی کی آلائشوں سے بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس مہینے میں بجا طور پر انسان کی روحانی بیماریوں کا تیر بہدف علاج اور رِستے زخموں کا مرہم موجود ہے۔ اس ماہِ مبارک کی بدولت بے لگام نفس کو لگام دی جا سکتی ہے اور نفس کو طرح طرح کی کدورتوں، بغض اور حسد سے پاک کیا جا سکتا ہے۔ اس میں ایک دوسرے کی ہمدردی اور غم خواری کی وہ کیفیت ہے جو کسی اور موقع پر ممکن نہیں۔ یقیناً یہ مہینہ صالحین کے لیے اجر و ثواب سے اپنے دامن بھرنے کا مہینہ ہے اور گناہ گاروں کے لیے اپنے رب کی عفو و درگزر طلب کرنے کا بھی یہی خصوصی مہینہ ہے۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں مسلمان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اپنے درخشاں ماضی کی تابندہ یادوں کا تذکرہ کرکے آسودہ ہوتا ہے اور بجا طور پر اسے غور کرنا ہوتا ہے کہ کیا وہ اس مبارک مہینے کی مبارک ساعتوں سے فائدہ اٹھا رہا ہے یا خواب غفلت کا شکار ہے؟ ہر مسلمان کو اس ماہِ مقدس میں جائزہ لینا چاہیے کہ کیا میری زندگی کی کیفیت اس ماہ میں سال کے دیگر مہینوں سے مختلف ہے؟ کیا اس میں کوئی اچھی بنیادی تبدیلی واقع ہوئی ہے؟

مسلمانوں میں کچھ چیزیں عام طور پر رواج پا گئیں ہیں، ان کی تشخیص اور علاج ازحد ضروری ہے، جیسے دینی مسائل میں کم فہمی، دین کے اسرار و رموز سے ناواقفیت۔ ہمارے روزوں کا بھی یہی حال ہوتا ہے۔ ہمیں ماہِ صیام میں اپنے صوم کو شریعت کی میزان میں تولنا ہوگا اور سنت کی روشنی میں جائزہ لینا ہوگا کہ کیا ہمارے روزے وہی ہیں جن کا حکم دیا گیا یا یہ صرف ایک رواجی روزے ہیں کہ اوروں نے روزہ رکھا تو ہم نے بھی رکھ لیا۔ اہم سوچ بچار کی ان باتوں پر اگر ہم اس مبارک مہینے میں غور نہیں کریں گے تو پھر ہمیں غور کرنے کی فرصت کب ہوگی؟

اگر ہمارے ذمہ دار اس بابرکت مہینے میں کتابِ عزیز سے رشتہ نہیں جوڑیں گے تو پھر وہ گھڑی کب آئے گی جب وہ کتاب اللہ کی بالادستی عملاً تسلیم کریں گے اور اس کے احکام اپنی رعایا پر نافذ کریں گے؟ اگر ہمارے علمائے کرام اور دانشورانِ ملت کو کتاب اللہ کی تعلیم اور پرچار کا احساس اب پیدا نہ ہوا تو پھر یہ احساس کب پیدا ہوگا؟ ہماری صفوں میں اگر اب بھی اتحاد پیدا نہ ہو سکا تو پھر وہ لمحات کب میسر آئیں گے جب ہم اپنی شیرازہ بندی کر سکیں گے؟ حالانکہ اس مہینے کا آغاز ہم نے اکٹھے کیا۔ اس میں دن کے روزے اور رات کی عبادات ہم سب مل کر کرتے ہیں تو پھر ہم میں یہ دراڑیں کیوں؟ اور یہ دوریاں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کب تک اور کس لیے؟ اگر ہم ہوائے نفس کی برائیوں سے حسد، بغض اور عداوت سے اب نہیں بچے تو پھر ان بیماریوں سے کب چھٹکارا ملے گا؟ اگر ہماری زبانیں جھوٹ، غیبت، بہتان اور گالی گلوچ سے محفوظ نہیں تو پھر ہم ان برائیوں سے نجات کے لیے کس وقت کا انتظار کر رہے ہیں؟ کیا کوئی اس سے بہتر مہینہ ہے جس میں ہم خود کو اللہ کے احکام اور اس کے رسول ﷺ کی سنتوں کا خوگر بنائیں؟ اگر ہمارے نوجوان اس مہینے سے فائدہ نہ اٹھائیں اور ہماری خواتین احکام اور شعائرِ اسلامی کی پاسداری کی فکر نہ کریں تو پھر ان پر عمل کب ہوگا؟ اگر امت کا خوشحال طبقہ محتاجوں کی دستگیری کی اب کوشش نہ کرے تو پھر ان کی دولت ضرورت مندوں کے کب کام آئے گی؟

محترم بھائیو! اس ماہِ مبارک کی عبادت کا جذبہ وقتی اور موسمی نہیں بلکہ دائمی ہونا چاہیے تاکہ یہ مہینہ ہمارے ایمان کی مضبوطی، اعمال کی تقویت اور رجوع الی اللہ کا ذریعہ بن جائے۔ یقیناً بشارت ہے ان مومنوں کے لیے جو گناہوں کو چھوڑیں تو دوبارہ ان کا رخ نہ کریں۔ یقیناً خوشخبری ہے ان روزہ داروں کے لیے جو روزوں کو بوجھ یا رسمی خانہ پُری کے لیے نہیں بلکہ عبادت اور اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ بنائیں۔

ہمیں اپنے نفس کے دھوکے سے بچنا چاہیے کہ ہم نے خوب عبادت کی اور بڑی ریاضت کی، اس لیے اللہ کی رضا مل کر رہے گی، سچ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احسانات کے مقابلے میں ہماری عبادت کی حیثیت ہی کیا ہے؟ کہیں نفس کا دھوکا خسارے کا موجب نہ بن جائے۔ عبادت گزار مومن بندے اس مہینے کی تیزی سے واقف ہیں کہ یہ بادِ بہاری کے جھونکوں کی طرح آتا اور گزر جاتا ہے لیکن غافل لوگ اس مہینے میں بھی سستی اور کاہلی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان کی راتیں فضولیات اور لہو ولعب میں بسر ہوتی ہیں، دن سستی اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آرام کرنے میں گزرتے ہیں اور جب فرصت ملے تو زبانیں بے ہودہ گوئی اور آنکھیں ممنوعہ چیزوں کے نظارے میں محو رہتی ہیں۔

ہمیں خوابِ غفلت سے بیدار ہو جانا چاہیے۔ دیکھتے ہی دیکھتے رمضان کا پہلا عشرہ گزر گیا۔ اب ہم دوسرے عشرے کے نصف میں پہنچ گئے۔ ہمیں باقی لمحات سے فائدہ اٹھانے کے لیے کمر بستہ ہو جانا چاہیے، یہ غفلت اور سستی کب تک؟ کیا ہم نہیں جانتے کہ پچھلے سال ہم میں کتنے ہی ایسے بھائی تھے جو آج ہم میں موجود نہیں، ہم ہی نے انھیں منوں مٹی کے نیچے دبایا۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ گزشتہ رمضان ان کی زندگی کا آخری رمضان ثابت ہوگا۔ ہمیں نہیں معلوم کہ آیندہ رمضان ہمیں ملے گا یا نہیں۔ ہوسکتا ہے کہ موجودہ رمضان ہی ہمارے لیے آخری رمضان ثابت ہو بلکہ کیا معلوم کہ موت کی گھڑی اس رمضان کے مکمل ہونے سے پہلے ہمیں دبوچ لے اور پھر ہمیں بھی وہاں جانا پڑ جائے جہاں سے کوئی لوٹ کر نہیں آتا۔

رمضان کے باقی دنوں کے گزرنے سے پہلے ہمیں بیدار ہو جانا چاہیے کیونکہ اس کے گزرتے دیر نہیں لگتی۔ ابھی ہم اس کی آمد کا انتظار کر رہے تھے کہ رمضان آیا اور اب نصف حصہ گزر چکا۔ کیا ہم اس باقی ماندہ حصے سے فائدہ اٹھانے کے لیے تیار ہیں؟ کیا ہم اپنی زندگی کا گناہوں سے آلودہ صفحہ پلٹ کر عبادت سے آراستہ نیا صفحہ کھولنا چاہتے ہیں؟ پھر آخری عشرے کی آمد آمد ہے جس میں لیلۃ القدر بھی ہے۔ کیا ہم عبادت کے لیے کمر بستہ ہونگے؟ کیا ہم بارگاہِ الٰہی سے مغفرت کے طلبگار ہوں گے؟ کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ ہم گناہوں سے آلودہ زندگی کو نیکیوں سے بدل ڈالیں؟ اگر ابھی نہیں آیا تو پھر وہ کب اور کون سی گھڑی ہوگی جس کا ہمیں انتظار ہے؟ ہمیں حصولِ جنت کی کوشش میں پوری توجہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سے لگ جانا چاہیے اور جہنم سے نجات کی فکر کرنی چاہیے۔ اے خیر کے متلاشی! آگے بڑھ۔ اور اے شر پسند! پیچھے ہٹ جا۔

عزیز بھائیو! اس عشرے سے ہماری درخشاں تاریخ کی عظیم یادیں وابستہ ہیں۔ اسی عشرے میں وہ عجیب و عظیم واقعہ پیش آیا جس نے تاریخ کا دھارا بدل ڈالا، جس نے لوگوں کو ایک نیا ولولہ عطا کیا کہ اس امت کی سرفرازی اور سربلندی دین سے وابستگی میں ہے۔ یہ غزوۂ بدر کا واقعہ ہے۔ اِس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ایسی سرخروئی عطا فرمائی جس کی نظیر نہیں ملتی۔ اس معرکۂ حق و باطل میں بہت کم افرادی قوت والے اصحابِ ایمان و عمل نے بے حد قلیل جنگی ساز و سامان کے باوجود کفر و شرک کے ان سرغنوں کو شکست دے دی جو تعداد میں کہیں زیادہ اور بھاری اسلحے سے لیس تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ ﴾

''اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس (کے دین) کی مدد کرے گا، بے شک اللہ یقیناً بہت قوت والا، خوب غالب ہے۔''①

اللہ کا وعدہ ہے کہ ﴿ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ﴾

''اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر لازم ہے۔''②

اس وقت امتِ مسلمہ جن پُر آشوب حالات سے گزر رہی ہے۔ اِس تناظر میں اُسے غزوۂ بدر سے ایمان کی محکمی، عمل کی درخشندگی اور ہمت کی بالیدگی کا سبق سیکھنا چاہیے۔ جو لوگ اپنے ماضی سے سبق نہیں لیتے ان کے مستقبل کی کامیابی کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ ہمارا ایک نہایت عظیم الشان درخشاں ماضی ہے۔ اس سے ہم اپنے حال اور مستقبل کی کامیاب منصوبہ بندی کر سکتے ہیں، اس واقعہ میں ایک سبق آموز پہلو یہ بھی ہے کہ یہ مہینہ سستی اور غفلت کا نہیں بلکہ جدو جہد، جہاد اور اجتہاد کا مہینہ ہے۔ اس میں مسلمانوں کو صرف ایک نہیں بلکہ مختلف شاندار کامیابیاں ملیں۔ اس واقعے میں یہ سبق بھی چمک رہا ہے کہ انسان کٹھن حالات سے پریشان نہ ہو اگر یقینِ محکم ہو تو حالات کا رخ بدلا جاسکتا ہے، شب تاریک سے صبح درخشاں نمودار ہو کر رہتی ہے، حالات بدلتے دیر نہیں لگتی۔ ہماری یہی امیدیں مسجد اقصیٰ اور فلسطینی بھائیوں کے ساتھ وابستہ ہیں۔ لیکن یہ کامیابی حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم قرآن وسنت کی تعلیمات کو اپنے فکر وعمل میں جلوہ گر کریں۔ ہر قسم کی غیر اسلامی حرکت سے پرہیز کریں کیونکہ اللہ کی مدد دین سے وابستگی اور اس پر عمل پیرا ہونے سے مشروط ہے۔ کیا ہم اس رمضان میں اپنی تاریخ کو دہرا سکیں گے؟ کیا ہم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اپنی عبادت سے تقربِ الٰہی کی راہیں تلاش کر سکیں گے؟ کیا ہم اس ماہ کو اجر و ثواب اور نیکیوں کے حصول کا ذریعہ بنا پائیں گے؟ کیا ہم میں اسلامی اخوت و غمگساری کے مطلوبہ جذبات پیدا ہو سکیں گے؟ اللہ ہمیں اپنی نصرت اور کامیابی سے سرفراز فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کی برکت سے مالا مال کرے اور نبیِ کریم ﷺ کے طریقے کی پیروی کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ ہم سب کی مغفرت فرمائے، آمین۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ الصِّيَامَ جُنَّةً، وَّ وَسِيلَةً مُّوصِلَةً إِلَى التَّقْوٰى وَالْجَنَّةِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، الَّذِي شَرَعَ لَنَا الصِّيَامَ تَفَضُّلًا مِّنْهُ وَمِنَّةً، وَأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ، الدَّاعِي إِلٰى خَيْرِ مِلَّةٍ وَّأَقْوَمِ سُنَّةٍ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ»

أَمَّا بَعْدُ

''ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے رمضان کے ان ایام کو گناہوں کی ڈھال، تقوے میں اضافے اور جنت میں داخلے کا سبب بنایا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ عبادت کے لائق سوائے اللہ کے کوئی نہیں جس نے ہمارے لیے روزے مقرر فرما کر ہم سب پر احسان کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں جو سب سے بہترین امت اور سب سے متوازن طریقے کے داعی ہیں۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو آپ ﷺ پر، آپ کی آل اور اصحاب پر۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

عزیز بھائیو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اس کے احکام کی قدر کرو اور اس کے شعائر کی تعظیم کرو۔ اس مبارک مہینے کی ایسی قدر کرو جس طرح اس کا حق ہے۔ اس کے شب و روز سے بھرپور فائدہ اٹھاؤ۔ اپنے روزوں کو ہر غلط چیز سے پاک رکھو۔ خبردار رہو کہ کہیں ہمارے روزے صرف بھوک پیاس کی حیثیت اختیار نہ کر جائیں اور ہماری راتیں صرف شب بیداری نہ بن جائیں۔ ہمارے سامنے اپنے محبوب نبی ﷺ کا اسوۂ حسنہ ہونا چاہیے۔ آپ جود و سخا کے پیکر تھے لیکن رمضان میں خاص طور پر خیر اور تقوے کے کاموں کی انجام دہی میں آپ ﷺ کا ہاتھ اتنا تیز ہوتا جیسے باد بہاری چل رہی ہے، حالانکہ اللہ نے آپ کو وہ شان عطا فرمائی کہ آپ کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کیے جا چکے تھے، اس کے باوجود اگر آپ کی یہ کیفیت تھی تو پھر غور کرنا چاہیے کہ ہم جیسے گناہ گاروں اور ناتوانوں کا کیا حال ہونا چاہیے؟

برادرانِ اسلام! اپنی نماز، روزہ، ذکر و اذکار اور تلاوت و دعا کے ساتھ ساتھ ادائے زکاۃ میں غفلت نہ کیجیے۔ یہ فریضۂ الٰہی ہے، یہ اسلام کا تیسرا رکن ہے، اس لیے زکاۃ برضا و رغبت ادا کرنی چاہیے تاکہ اس مبارک مہینے میں غریبوں، مسکینوں، ضرورت مندوں اور مجاہدین کی قدر ہو سکے۔ جب آپ اپنے لیے دعا کریں تو اپنے ان بھائیوں کو نہ بھولیں جو مختلف پریشانیوں سے دوچار ہیں۔ دعا ان کی راحت کا ذریعہ اور تقویت کا سبب ہے، فرمان الٰہی ہے:

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ﴾

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''اور (اے نبی!) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں، میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں، جب بھی وہ مجھ سے دعا کرے۔''③

لوگو! اپنی اصلاح کرو۔ توبہ کی فکر کرو، راہِ راست پر قائم رہو۔ ہر مسئلے میں اللہ کی طرف رجوع کرو۔ شاید تمھاری نجات ہو جائے اور اس مبارک مہینے کی برکت سے تمھیں عذاب سے چھٹکارا مل جائے۔ درود و سلام پڑھیے نبیِ رحمت اور ہادیِ امت اشرف الانبیاء والمرسلین پر جس کا رب العالمین نے ہمیں حکم دیا ہے۔ ﷺ۔

www.KitaboSunnat.com

حواشی خطبہ نمبر 7

① الحج 40:22.

② الروم 47:30.

③ البقرة 186:2.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 8

حُجّاج کرام کی خدمت میں رہنما باتیں

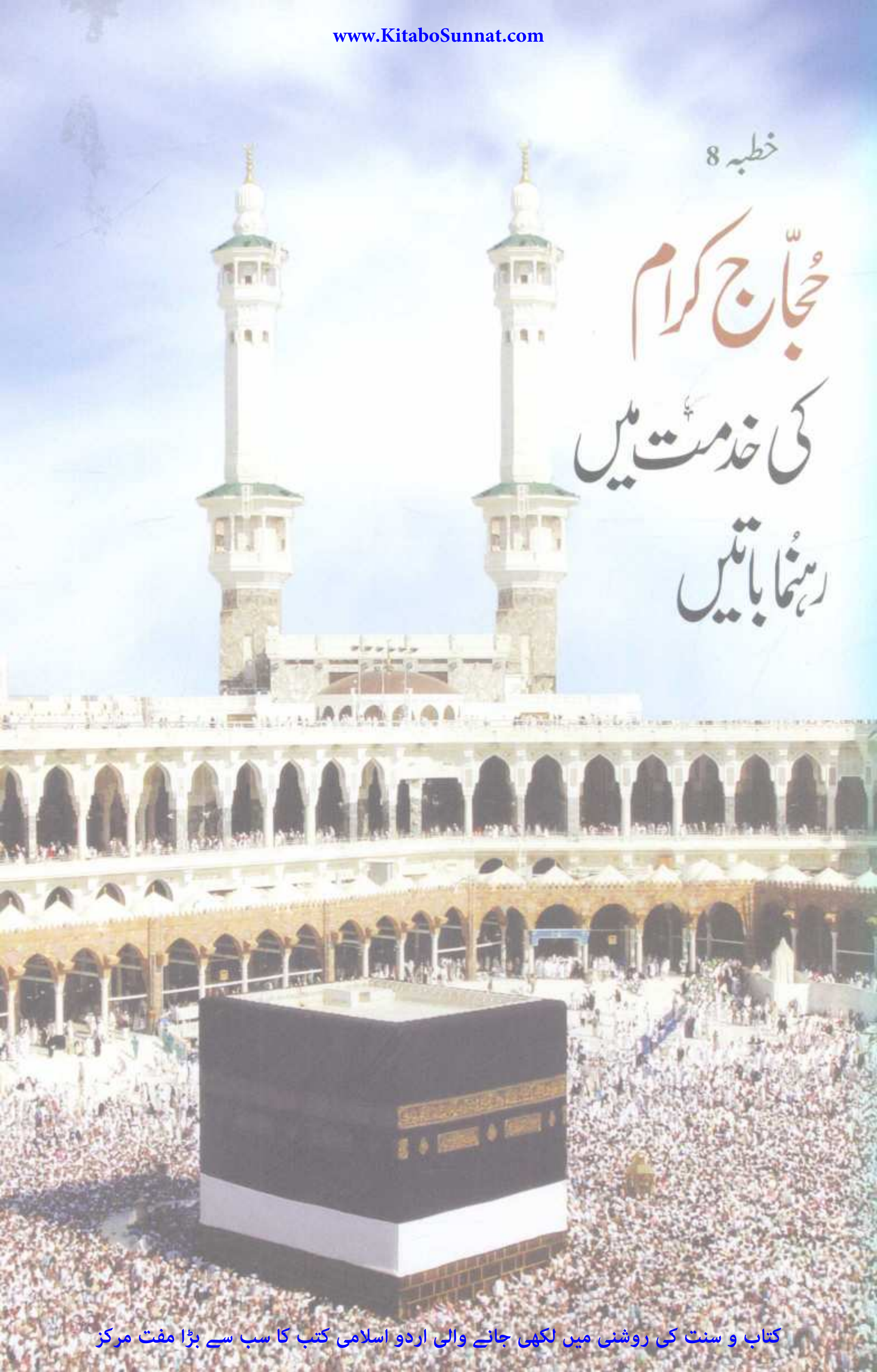

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ بَيْتَهُ الْحَرَامَ لِلنَّاسِ أَمْنًا وَّمَثَابَةً، وَّزَادَهُ سُبْحَانَهُ تَعْظِيمًا وَّتَشْرِيفًا وَّتَكْرِيمًا وَّمَهَابَةً، أَحْمَدُهُ تَعَالىٰ وَأَشْكُرُهُ، وَأَسْأَلُهُ التَّوْفِيقَ وَالتَّوْبَةَ وَالْإِنَابَةَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ، وَمُصْطَفَاهُ وَخَلِيلُهُ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أُولِى الْفَضْلِ وَالْإِصَابَةِ، وَالنَّخْوَةِ وَالنَّجَابَةِ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ»

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

’’ہر قسم کی حمد اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے گھر کو لوگوں کے لیے امن و امان اور حصولِ اجر و ثواب کی جگہ بنایا اور اس کی عظمت، عزت، وقار اور رعب میں اضافہ فرمایا، میں اسی کا شکر ادا کرتا ہوں اور اسی سے ہر قسم کی توفیق، توبہ اور انابت طلب کرتا ہوں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ نے آپ ﷺ کو منتخب فرمایا اور اپنا دوست بنایا۔ اللہ تعالیٰ کی آپ پر بے شمار رحمتیں اور سلامتیاں ہوں، آپ کی آل اور آپ کے صحابۂ کرام پر جو بلند مرتبے پر فائز تھے اور قیامت تک آنے والے اُن تمام لوگوں پر جو ان کے نقش قدم پر چلتے رہیں۔‘‘

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

برادرانِ اسلام! اللہ کا تقویٰ اختیار کیجیے کیونکہ جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ اس کی حفاظت فرماتا ہے اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اللہ اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔

محترم بھائیو! اُمتِ مسلمہ ہر سال ان دنوں میں ایک ایسے رکنِ اسلام کی یاد تازہ کرتی ہے جس کا ہر مسلمان انتہائی بے تابی سے انتظار کرتا ہے جو تمام مسلمانوں کے دلوں کی آرزو ہے، یعنی فریضۂ حج کی ادائیگی۔ اس ارضِ مقدس کی زیارت کی تمنا ہر مسلمان کرتا ہے تاکہ وہ اپنی آنکھوں سے بیت اللہ کا دیدار کر سکے۔ وہ بیت اللہ جہاں سے وحی کا آغاز ہوا، جہاں سے نور اسلام کی کرنیں چمکیں، جہاں لوگ اپنے گناہوں کو ندامت کے آنسوؤں سے دھونے کے لیے دیوانہ وار چلے آتے ہیں، جہاں ہر لمحے تجلیات اور انوار کی بارش ہوتی ہے، جہاں اٹھنے والا ہر قدم گناہوں سے کفارہ اور درجات کی بلندی کا باعث بنتا ہے، جس کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

«وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ»

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''حجِ مبرور کا بدلہ صرف جنت ہی ہے۔''①

آپ ﷺ نے مزید ارشاد فرمایا:

«مَنْ حَجَّ هٰذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ»

''جس نے حج کیا اور فحش گوئی اور فسق و فجور سے بچا رہا وہ اس طرح واپس جائے گا جیسے اُسے اس کی ماں نے آج ہی جنم دیا ہے۔''②

محترم حجاجِ کرام! اس سفر مقدس سے بھر پور فائدہ اٹھانے اور اپنا دامن اجر و ثواب سے بھرنے کے لیے ہمیں اس بات کا اہتمام کرنا چاہیے کہ ادائے حج کے شرعی طریقے سے واقفیت حاصل کریں۔ نبیِ کریم ﷺ کے حج کا طریقہ سیکھیں، حج کی کچھ شرطیں، ارکان، واجبات، مستحبات اور آداب ہیں جنھیں ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

معزز بھائیو! جب دور دراز کا سفر کر کے مختلف صعوبتیں برداشت کرتے ہوئے آپ لوگ یہاں تک پہنچے ہیں، پیچھے اپنے اہل وعیال اور عزیز و اقارب کو چھوڑ کر یہاں آئے ہیں تو اب میری گزارشات پر غور کیجیے تاکہ جس اہم مقصد کے لیے ہم یہاں جمع ہوئے ہیں وہ پورا ہو سکے۔

① توحید: یاد رکھیے! تمام عبادات کی بنیاد توحید باری تعالیٰ ہے، قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے:

﴿قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ لَا شَرِیْكَ لَهٗ﴾

''کہہ دیجیے: بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(سب کچھ) اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔''[3]

چنانچہ حج کا سب سے اہم مقصد توحید باری تعالیٰ کی معرفت اور شرک سے براءت ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَٰهِيمَ مَكَانَ ٱلْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِى شَيْـًٔا ﴾

''اور (یاد کریں) جب ہم نے ابراہیم کے لیے بیت اللہ کی جگہ مقرر کردی (اور اسے حکم دیا) کہ تو میرے ساتھ کسی شے کو شریک نہ کر۔''[4]

اس لیے یہ کسی بھی صورت میں ہرگز جائز نہیں کہ لوگ اپنی مشکلات کے حل، ضروریات کی تکمیل یا بیماریوں سے شفا کے لیے اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کی طرف دیکھیں کیونکہ اس ذات واحد کے سوا کوئی پریشانیوں کو دور کرسکتا ہے نہ زندگی اور زمانے کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حالات پر کسی اور کا کنٹرول ہے۔ اللہ کی ذاتِ عالی ہر قسم کے شرک سے پاک اور بلند ہے۔

② اخلاص: انسان کا کوئی بھی عمل خلوصِ نیت کے بغیر مقبول نہیں ہوتا، فرمان الٰہی ہے:

﴿ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ﴾

''سنو! خالص اطاعت و بندگی اللہ ہی کے لیے ہے۔''⑤

لٰہذا ریا کاری، نمود یا کسی دنیوی لالچ اور غیر اسلامی اغراض سے بالاتر ہو کر یہ فریضہ انجام دینا چاہیے۔

③ اتباعِ سنت: اسلام کا کوئی کام خلاف سنت طریقے سے ہرگز قابلِ قبول نہیں، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

«مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَّيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ»

''جو شخص ایسا عمل کرے جس کا ہم نے حکم نہیں دیا تو وہ مسترد کر دیا جائے گا۔''⑥

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حج کے متعلق آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

«خُذُوا عَنِّي مَنَاسِكَكُمْ» ''تم مجھ سے اپنے حج کے طریقے سیکھ لو۔''⑦

لہٰذا نہایت ضروری ہے کہ کوئی بھی عبادت خلاف سنت نہ ہونے پائے۔

④ اللہ کا تقویٰ: اس مبارک سفر میں ہر قدم پر تقوے کو اپناؤ اور اپنے حسنِ عمل سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش کرو، ذکر واذکار، دُعا، تلاوتِ قرآن، کثرت سے طوافِ بیت اللہ، تلبیہ، نوافل اور دوسروں کے ساتھ نیکی اور احسان کرتے رہو، فرمان الٰہی ہے:

﴿وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی﴾

''اور (حج کے لیے) زادراہ لے لو، بے شک بہترین زادراہ تقویٰ ہے۔''⑧

⑤ اہمیتِ حج: فریضۂ حج کی اہمیت سے پوری طرح آگاہ رہو کیونکہ یہ کوئی تفریحی سفر ہے نہ یہ کوئی رسمی یا رواجی معاملہ بلکہ یہ ایمان سے بھرپور نہایت بلند پایہ عظمتوں والا سفر ہے جس کے بلند تر مقاصد ہیں۔ ان کا حصول اُسی شخص کے لیے ممکن ہے جو صراط مستقیم پر چلے، کتاب وسنت کے مطابق عقیدہ رکھے اور پاکیزہ اعمال انجام دے۔

⑥ اہمیتِ حرم: اس مقامِ مقدس کی رفعت وعظمت کا خیال قلب ودماغ میں ہمیشہ تازہ رہنا چاہیے۔ تم بیت اللہ کے پڑوسی ہو جہاں کسی پرندے تک کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا جاسکتا، جہاں کسی درخت اور جھاڑی تک کو نہیں توڑا جاسکتا نہ یہاں کی کسی گری پڑی چیز کو غلط مقصد سے اٹھایا جاسکتا ہے، جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ، وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ، وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا»

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''حرم کی حدود میں کسی درخت اور جھاڑی کو نہ کاٹا جائے، نہ یہاں کے شکار کو بھگایا جائے اور نہ کوئی یہاں کی گری ہوئی چیز اٹھائے اِلاّ یہ کہ وہ اس کا اعلان کرے۔''(9)

یہاں درخت، شکار، انسان، حیوان ہر چیز امن میں ہوگی، کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا جا سکتا، کوئی ادنیٰ سے ادنیٰ تکلیف بھی نہیں دی جا سکتی، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا﴾

''اور جو کوئی اس میں داخل ہوا امن والا ہو گیا۔''(10)

لہٰذا اس مقدس شہر کی عظمت ہر دم برقرار رکھو، خلاف شریعت کوئی کام نہ کرو، یہاں صرف اللہ کی بڑائی اور کبریائی بیان کرو، کسی مسلمان کو تم سے کوئی تکلیف نہ پہنچے، نہ تمھاری وجہ سے کسی کے سکون میں کوئی خلل پڑے، یہاں خلافِ سنت کوئی حرکت نہ کرو، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ۝﴾

''اور جو اس میں ظلم کے ساتھ کج روی کا ارادہ کرے ہم اسے نہایت دردناک عذاب چکھائیں گے۔''(11)

(7) ادائے حج کے لیے علم کی ضرورت: حج ایک اہم عبادت ہے، اس کی انجام دہی کے لیے اس کے احکام، مسائل اور جزئیات وتفصیلات کا علم حاصل کیجیے۔ اگر کسی مسئلے میں کوئی الجھن پیش آئے تو بروقت اہلِ علم سے رجوع کیجیے کیونکہ ناواقفیت اور جہالت کی حالت میں کوئی عبادت سنت کے مطابق نہیں کی جا سکتی نہ خلاف سنت کی جانے والی کوئی عبادت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قبول ہوتی ہے۔

⑧ فسق و فجور سے بچنا: یہ نہایت مقدس سفر ہے، اس میں ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی کوشش کیجیے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ﴾

''حج کے مہینے معلوم و مقرر ہیں، چنانچہ جس شخص نے ان (مہینوں) میں حج کو لازم کرلیا تو حج کے دوران میں وہ جنسی باتیں نہ کرے، اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور کسی سے جھگڑا نہ کرے۔''[12]

اپنے نفس کو منکرات سے بچایئے اور نیکی کا خوگر بنایئے۔

⑨ اسبابِ تقویٰ کی جستجو: دورانِ سفر قبولیتِ اعمال کی زیادہ سے زیادہ جستجو اور اس کے اسباب تلاش کیجیے تا کہ نیکیوں میں اضافہ ہو سکے، مثلاً: رفیقِ سفر کا انتخاب وغیرہ۔ اس سفر میں آپ کا دوست اگر نیک اور صالح ہوگا تو آپ کو اعمال صالحہ انجام دینے میں مدد ملے گی۔ سب سے زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ آپ کی کمائی حلال کی ہونی چاہیے کیونکہ اس کے بغیر کوئی عبادت قبول نہیں ہوتی۔

⑩ حسنِ اخلاق: اس سفر میں ہر جگہ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کیجیے۔ آپ کی زبان یا ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہ پہنچنے پائے۔ حج انسان کے اخلاق و کردار کو سنوارنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ یہاں آپ کو جگہ جگہ اور قدم قدم پر صبر وضبط اور تحمل و بردباری کی ضرورت پیش آئے گی، اس لیے ایک دوسرے کے معاون اور مددگار رہیے اور کسی کو اذیت دینے اور دھکم پیل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرنے سے پرہیز کیجیے۔

برادرانِ اسلام! حجاج کرام کو چاہیے کہ ان مذکورہ باتوں پر خصوصی توجہ دیں اور جہاں تک ہو سکے ان پر عمل کریں۔ آج ہر شخص ایمان، اتحاد، صبر اور ایک دوسرے کی مدد کا ضرورت مند ہے۔ ہم سب کو مل کر ان باتوں پر عمل کرنا ہوگا تاکہ وعدۂ ربانی کے مطابق حج کی برکتوں، فضیلتوں اور فائدوں سے فیض یاب ہو سکیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد عالی ہے:

﴿لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ﴾

''تاکہ وہ اپنے منافع کے لیے حاضر ہوں۔''[13]

اللہ تعالیٰ سے اس کے پاکیزہ ناموں اور اعلیٰ صفات کا واسطہ دے کر ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ حجاجِ کرام کی مساعی قبول فرمائے، ان کے حج کو حج مبرور بنائے، گناہوں کو معاف کرے، مناسک حج ادا کرنے کی سہولت عطا فرمائے اور ہمارے اعمال کا انجام بہترین کرے۔ اللہ ہم سب کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَائِلِ:

﴿وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا﴾ (الحج 22:34)

أَحْمَدُهُ تَعَالٰى وَأَشْكُرُهُ، وَأَسْأَلُهُ أَنْ يَجْعَلَ لَنَا إِلٰى دَرْبِ الْحَقِّ طَرِيقًا وَمَسْلَكًا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنِ اقْتَفٰى»

أَمَّا بَعْدُ

ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ارشاد فرمایا:

﴿وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا﴾

''اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی مقرر کی۔''[14] میں اسی کی تعریف بیان کرتا ہوں، اسی کا شکر ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ ہم سب کو راہِ حق پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ کی بے تحاشا رحمتیں اور سلامتیاں ہوں آپ ﷺ پر، آپ کی آل، اصحاب اور ان تمام لوگوں پر جو آپ ﷺ کے نقش قدم پر چلیں۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ حجاج بیت اللہ! اللہ سے ڈرو، اس کی کرم فرمائیوں کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمھیں یہاں تک پہنچنے کی طاقت بخشی اور روحانیت سے بھرے اس پُر کیف ماحول میں وقت گزارنے کی سعادت عطا فرمائی۔ یہ اہم فریضہ ادا کرنے کے لیے ہمیں امن وسلامتی، جسمانی صحت وتندرستی اور ظاہری و باطنی نعمتوں سے سرفراز فرمایا جن سے ہم سب صبح وشام فائدہ اٹھا رہے ہیں، لہٰذا ہر دم اور ہر لمحہ ہر طرح کی تعریف صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔

مہمانانِ گرامی قدر! آپ اللہ رب العالمین کی مہمانی میں ہیں۔ یہاں قیام کے دوران خوب اچھی طرح دل لگا کر عبادت کیجیے اور جب یہاں سے واپسی کا قصد ہو تو اسی جذبے کو حرزِ جان بنا کر ساتھ لے جایئے۔ اس شہر مقدس میں ادائے حج کے لیے اعلیٰ ترین انتظامات کیے گئے ہیں تا کہ یہ اہم فرض بہتر سے بہتر انداز سے انجام دیا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ منتظمین اور متعلقہ حکام کو اس کا بہترین صلہ عطا فرمائے۔

لوگو! اللہ کے تقوے کو اپنا شعار بناؤ۔ یہاں انتظامی امور کی انجام دہی کے لیے جو قاعدے اور ضابطے مقرر کیے گئے ہیں ان کی پاسداری کیجیے تا کہ نظم وضبط باقی رہے۔ غیر ضروری دھکم پیل سے بچیے، راستوں میں کسی طرح کی کوئی رُکاوٹ نہ کھڑی کیجیے۔ اللہ ہمیں کامیابی عطا فرمائے۔

درود وسلام پڑھیے رسول اکرم ﷺ پر جنھوں نے صلاۃ وصیام اور حج کا فریضہ سب سے بڑھ کر احسن اسلوب سے نبھایا۔ سلام محمد بن عبداللہ پر۔ ﷺ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حواشی خطبہ نمبر 8

① صحيح البخاري، حديث: 1773، وصحيح مسلم، حديث: 1349. ② صحيح البخاري، حديث: 1521، وصحيح مسلم، حديث: 1350. ③ الأنعام 6:162، 163. ④ الحج 22:26. ⑤ الزمر 39:3. ⑥ صحيح مسلم، حديث (18). 1718. ⑦ صحيح مسلم، حديث: 1297، والسنن الكبرىٰ للبيهقي: 5/125. ⑧ البقرة 2:197. ⑨ صحيح البخاري، حديث: 3189، وصحيح مسلم، حديث: 1353. ⑩ آل عمرٰن 3:97. ⑪ الحج 22:25. ⑫ البقرة 2:197. ⑬ الحج 22:28. ⑭ الحج 22:34.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 9

اَمر بالمعروف اور نہی عَن المنکر

مسلم معاشرے کی پہچان

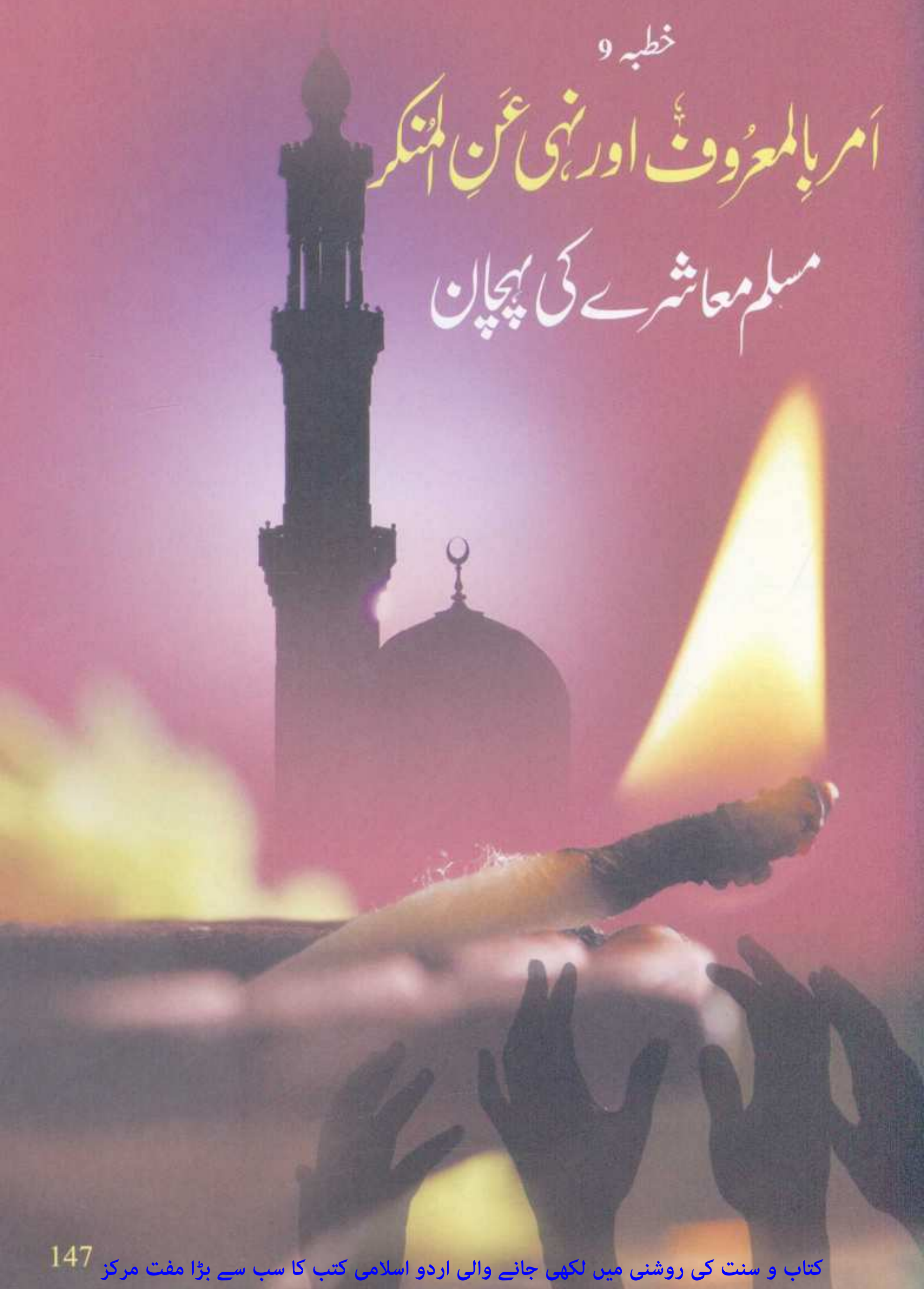

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي شَرَّفَ هٰذِهِ الْأُمَّةَ، فَجَعَلَهَا خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ، تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ، وَتَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ، وَتُؤْمِنُ بِاللّٰهِ، أَحْمَدُهُ تَعَالٰى وَأَشْكُرُهُ عَلٰى مَا أَوْلَاهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، كَتَبَ الْخَيْرِيَّةَ وَالْفَلَاحَ لِدُعَاةِ الْخَيْرِ وَالْإِصْلَاحِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، حَامِلُ لِوَاءِ الدَّعْوَةِ وَالْجِهَادِ وَالْكِفَاحِ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ، وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ سَارُوا عَلٰى نَهْجِهِ وَتَرَسَّمُوا خُطَاهُ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ، مَّا تَعَاقَبَ الْمَسَاءُ وَالصَّبَاحُ»

أَمَّا بَعْدُ

"ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اس امت کو بہترین امت ہونے کا شرف بخشا، وہ بہترین امت جو لوگوں کو نیکی کا حکم دے، بُرائی سے منع کرے اور اللہ پر ایمان رکھنے والی ہو۔ میں اسی اللہ کی تعریف کرتا ہوں اور اس کی اَن گنت نعمتوں کا شکر ادا کرتا ہوں اور شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اللہ نے نیکی اور اصلاح کی دعوت دینے والوں کے لیے خیر اور بھلائی کے راستے مقرر فرمائے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں جنھوں نے دعوت اور جہاد کا علَم بلند کیا۔ اللہ کی بے شمار رحمتیں اور سلامتیاں ہوں آپ ﷺ پر، آپ کی آل اور اصحاب پر جنھوں نے آپ کی ہدایت کی پیروی کی اور قیامت تک آنے والے ان سب لوگوں پر جو آپ ﷺ کے نقش قدم پر چلتے رہیں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

برادرانِ اسلام! امتِ مسلمہ کی اہم صفات یہ ہیں کہ ہم اللہ عزوجل پر ایمان رکھیں، اس کے دین کی طرف دعوت دیں اور بندوں کے ساتھ بھلائی، خیر خواہی، تقویٰ اور پرہیزگاری سے پیش آئیں۔ ایک دوسرے کو حق اور صبر کی تلقین کریں تاکہ نیکی کا اُجالا عام ہو۔ شر کی روک تھام کی جائے تاکہ معاشرہ بگاڑ اور فساد سے پاک رہے۔ یہ امتِ محمدیہ ﷺ کی اہم صفات ہیں، فرمانِ الٰہی ہے:

﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ﴾

''تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی اصلاح) کے لیے پیدا کی گئی ہے، تم نیک کاموں کا حکم دیتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔''①

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، یعنی نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے روکنا ہماری اہم ترین ذمہ داری ہے۔ اسی مقصد کے لیے تمام انبیائے کرام کو مبعوث کیا گیا۔ یہ فرض عین ہے اور اس قدر زبردست اہمیت والا کام ہے کہ بعض لوگوں نے تو اسے اسلام کا چھٹا رکن تک قرار دے دیا کیونکہ اس کی تکمیل کے بغیر ہم اپنا مقصدِ تخلیق پورا نہیں کر سکتے اور اس فرض کی انجام دہی میں تساہل برتنے سے ہر سطح پر خطرناک اثرات مرتب ہو سکتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے غیظ وغضب کا موجب ہوں گے۔ اس فرض کی انجام دہی میں غفلت سے افراد اور سوسائٹی دونوں بُری طرح متأثر ہوتے ہیں۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایمان کی علامت ہے اور اسے ترک کرنا منافقت کی نشانی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے، فرمان الٰہی ہے:

﴿ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ ﴾

''منافق مرد اور منافق عورتیں ان کے بعض بعض سے ہیں (سب ایک جیسے ہیں) وہ برے کام کا حکم دیتے ہیں اور نیک کام سے روکتے ہیں۔''②

جبکہ مومن اس کے برعکس ہیں، فرمانِ الٰہی ہے:

﴿ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ﴾

''مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں۔''③

اس فرض کو ادا کرنا اللہ کی نصرت اور مدد حاصل کرنے کا یقینی ذریعہ اور دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کا بے خطا طریقہ ہے، فرمان الٰہی ہے:

﴿ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ ﴾

''اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس (کے دین) کی مدد کرے گا، بے شک اللہ یقیناً بہت قوت والا، خوب غالب ہے۔ (یہ) وہ لوگ (ہیں) کہ جنھیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں (تو) وہ نماز قائم کریں اور زکاۃ دیں اور نیکی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں اور تمام امور کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔''④

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے روکنا جہاں زبردست کامیابی کا ضامن ہے، وہیں اس کا ترک کرنا تباہی کا پیش خیمہ ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَىِٕيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○ ﴾

”پھر جب انھوں نے وہ باتیں بھلا دیں جن کی انھیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو برے کام سے روکتے تھے اور ہم نے ان لوگوں کو بدترین عذاب کے ساتھ پکڑ لیا جنھوں نے زیادتی کی تھی، اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔“ ⑤

لہٰذا نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے روکنا بہترین عمل اور اہم ترین فریضہ ہے۔ اس امر کی تاکید قرآن کی کئی آیات اور احادیث نبوی ﷺ میں ملتی ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشادِ عالی ہے:

﴿ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ ﴾

”اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو خیر کی طرف بلائے اور نیک کاموں کا حکم دے اور برے کاموں سے روکے اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔“ ⑥

صحیح مسلم میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

«مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ»

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

’’تم میں سے جو بھی برائی دیکھے، وہ اسے اپنے ہاتھ سے روک دے، اگر یہ نہیں کرسکتا تو زبان سے روکے اور اگر یہ بھی نہیں کرسکتا تو اپنے دل میں (اسے بُرا جانے) اور یہ کمزور ترین ایمان ہے۔‘‘⑦

ایک اور حدیث میں کہا گیا کہ ان تین درجات کے بعد ایمان کا کوئی معمولی درجہ بھی نہیں ہے۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

«وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ، أَوْلَيُوشِكَنَّ اللّٰـهُ أَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِّنْهُ، ثُمَّ تَدْعُونَهُ فَلَا يَسْتَجِيبُ لَكُمْ»

’’اس ذات کی قسم جس کی ہاتھ میں میری جان ہے! تم ضرور لوگوں کو نیکی کا حکم دو گے اور بُرائی سے روکو گے یا (اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو) قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر عذاب مسلط کردے، پھر تم اُسے پکارو گے لیکن وہ تمھاری دعا قبول نہیں کرے گا۔‘‘⑧

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

«إِنَّ أَوَّلَ مَادَخَلَ النَّقْصُ عَلٰى بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ الرَّجُلُ يَلْقَى الرَّجُلَ فَيَقُولُ: يَاهٰذَا! اِتَّقِ اللّٰهَ وَدَعْ مَاتَصْنَعُ، فَإِنَّهُ لَايَحِلُّ لَكَ، ثُمَّ يَلْقَاهُ مِنَ الْغَدِ فَلَا يَمْنَعُهُ ذٰلِكَ أَنْ يَّكُونَ أَكِيلَهُ وَشَرِيبَهُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَقَعِيدَهُ، فَلَمَّا فَعَلُوا ذٰلِكَ ضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ......»

''بنی اسرائیل کی پہلی خرابی یہ تھی کہ کوئی شخص کسی کو برائی کرتے پاتا تو اسے کہتا کہ اے فلاں! اللہ سے ڈر اور اپنی حرکت سے باز آ کیونکہ یہ کام تیرے لیے حلال نہیں، پھر وہی شخص دوسرے دن اس سے ملتا اس کے ساتھ کھانے پینے اور بیٹھنے اٹھنے سے اسے اس کا یہ برا عمل رکاوٹ نہ بنتا تھا، جب ان کی یہ کیفیت ہوگئی تو (ان پر اللہ کا غضب نازل ہوا) اللہ نے ان کے دلوں کو ایک دوسرے پر دے مارا (ان کے اندر اختلاف، تنازع، بغض اور حسد پیدا ہو گیا، ان میں سے اتفاق، اتحاد اور الفت اٹھالی گئی)۔''

پھر آپ نے قرآن کریم کی ان آیات کی تلاوت فرمائی:

﴿ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ○ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ○ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ فِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ○ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ○ ﴾

''بنی اسرائیل میں سے جو لوگ کافر ہوئے ان پر داود اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی، یہ اس وجہ سے ہوا کہ انھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے گزر جاتے تھے۔ وہ ایک دوسرے کو برے کام سے منع نہیں کرتے تھے کیونکہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انھوں نے وہ خود کیا ہوتا تھا، بہت برا تھا جو وہ کرتے تھے۔ آپ ان میں سے بہتوں کو دیکھیں گے کہ وہ ان لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جنھوں نے کفر کیا۔ بہت برا ہے جو ان کے نفسوں نے ان کے لیے آگے بھیجا کہ اللہ ان سے ناراض ہو گیا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں۔ اور اگر ایسا ہوتا کہ وہ اللہ پر اور اس کے نبی پر اور اس پر ایمان لاتے جو اس کی طرف نازل کیا گیا تو ان (کافروں) کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے زیادہ تر لوگ نافرمان ہیں۔''[9]

پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

«كَلَّا، وَاللّٰهِ! لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَلَتَأْخُذُنَّ عَلٰى يَدَيِ الظَّالِمِ، وَلَتَأْطِرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا، وَّلَتَقْصُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا»

''ہرگز نہیں، اللہ کی قسم! تمھیں ضرور نیکی کا حکم کرنا ہوگا، بُرائی سے روکنا ہوگا اور ظالم کا ہاتھ پکڑنا ہوگا اور اسے حق قبول کرنے پر آمادہ کرنا اور حق کے آگے جھکانا ہوگا۔''

اور ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں:

«أَوْلَيَضْرِبَنَّ اللّٰهُ بِقُلُوبِ بَعْضِكُمْ عَلٰى بَعْضٍ، ثُمَّ لَيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ»

''ورنہ اللہ تمھارے دلوں کو آپس میں ایک دوسرے کے خلاف پھیر دے گا، پھر تم پر بھی لعنت کرے گا جیسے کہ اُن پر لعنت کی۔''[10]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

معزز بھائیو! بدی کی مثال سوسائٹی کے لیے ایسی ہی ہے جیسے ایک موذی مرض جسم کے کسی حصے کو لاحق ہوجائے۔ اگر بر وقت اس کے علاج اور روک تھام کی تدبیر نہ کی جائے گی تو اس کے جراثیم مریض کے سارے جسم میں پھیل جائیں گے، پھر اس کا علاج ممکن نہیں رہے گا۔ اسی طرح بُرائیاں سوسائٹی کو تباہ کردیتی ہیں اور اگر بروقت ان کے روک تھام کی کوشش نہ کی گئی تو پھر یہ برائیاں اتنی عام ہوجائیں گی کہ ان کا علاج محال ہو جائے گا اور ان کے نقصانات تمام لوگوں میں سرایت کرجائیں گے۔ اس کی رسول اللہ ﷺ نے ایک بڑی عمدہ مثال بیان فرمائی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا:

«مَثَلُ الْقَائِمِ عَلٰى حُدُودِ اللّٰهِ وَالْوَاقِعِ فِيهَا كَمَثَلِ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا عَلٰى سَفِينَةٍ، فَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَعْلَاهَا وَبَعْضُهُمْ أَسْفَلَهَا، فَكَانَ الَّذِينَ فِي أَسْفَلِهَا إِذَا اسْتَقَوْا مِنَ الْمَاءِ مَرُّوا عَلٰى مَنْ فَوْقَهُمْ فَقَالُوا: لَوْ أَنَّا خَرَقْنَا فِي نَصِيبِنَا خَرْقًا وَّلَمْ نُؤْذِ مَنْ فَوْقَنَا، فَإِنْ يَّتْرُكُوهُمْ وَمَا أَرَادُوا هَلَكُوا جَمِيعًا، وَّإِنْ أَخَذُوا عَلٰى أَيْدِيهِمْ نَجَوْا وَ نَجَوْا جَمِيعًا»

''اللہ تعالیٰ کے احکام اور حدود کی پاسداری اور پامالی کرنے والے کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے جو کسی (دومنزلہ) کشتی (میں سفر کرنے) کے لیے قرعہ اندازی کرتے ہیں، کچھ لوگ بالائی منزل میں جگہ پاتے ہیں اور کچھ نچلی منزل میں، نچلی منزل میں رہنے والوں کو پانی لینے کے لیے اوپر جانا پڑتا ہے، انھوں نے کہا کہ ہم (اوپر جاکر پانی لینے کے بجائے) کیوں نہ نیچے ہی سوراخ کرلیں (تاکہ ہمیں آسانی سے پانی مل جایا کرے) اور اوپر والوں کو تکلیف بھی نہ پہنچائیں، تو اگر وہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کشتی میں سوراخ کرلیں اور بالائی منزل والے انھیں منع نہ کریں تو سب کے سب ڈوب مریں گے اور اگر وہ ان کے ہاتھ پکڑ لیں تو سب محفوظ رہیں گے۔''[11]

علمائے کرام نے ہر دور میں اس مسئلے پر زور دیا، امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر دین کی پہچان ہے، یہ اہم کام جو تمام انبیائے کرام کا اولین مقصد رہا ہے، اگر دانشورانِ ملت اس اہم فریضے کی ادائیگی میں کوتاہی کریں تو علم وعمل کی بساط لپیٹ دی جائے گی، نبوت کا مقصد ختم ہو جائے گا، دین داری کے بجائے فسق وفجور کا بازار گرم ہونے لگے گا۔ ہر سو جہالت اور تاریکی پھیلے گی جس کے مہلک اثرات افراد اور علاقوں کو تباہ کر دیں گے اور پھر آخرت میں اس کی سخت باز پرس ہوگی۔[12]

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایسی عظیم الشان ذمہ داری ہے کہ اسی مقصد کے لیے آسمانی کتابیں نازل ہوئیں اور اسی نصب العین کے لیے انبیائے کرام تشریف لاتے رہے۔ فی الجملہ یہ کام دین کی بنیاد ہے۔''[13]

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

''یہ ایسی زبردست ذمہ داری ہے کہ دین کی تمام باتوں کا دارومدار اسی پر ہے، لہٰذا آخرت کی نجات کے آرزومند اور رضائے الٰہی کے متلاشی کے لیے ضروری ہے کہ اس کام پر توجہ دے کیونکہ اس کے فائدے بہت زیادہ اور ہمہ جہت ہیں۔''[14]

برادرانِ اسلام! امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی بہت تاکید کی گئی ہے۔ ''المعروف'' سے مراد ہر وہ چیز ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہو، چاہے اس کا تعلق

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عبادات سے ہو، اقوال سے یا اعمال سے یا حسن اخلاق اور زندگی کے عام برتاؤ سے، یہ سب معروف کے حکم میں ہیں۔ اور ''المنکر'' سے مراد ہر وہ چیز ہے جس سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہو اور اس کی بدترین قسم عقیدے کے معاملے میں پائی جانے والی خرابیاں اور بدعات وغیرہ ہیں۔ اسی طرح کبیرہ گناہ بھی منکرات میں داخل ہیں۔

معروف کا پرچار اور منکر کی روک تھام کسی ایک یا چند مخصوص آدمیوں کی ذمہ داری نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی صلاحیت و استطاعت کے مطابق اس میں حصہ لے لیکن علمائے کرام اور صاحبِ اثر و رسوخ لوگوں کی ذمہ داری عام افراد کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

ایک باپ اپنی اولاد اور گھر کے تمام افراد کا ذمہ دار ہے۔ ایک معلم اپنی درسگاہ کا، ایک ملازم اپنے دائرۂ عمل کا اور ایک تاجر مارکیٹ کا ذمہ دار ہے۔ غرض ہر شخص اپنے اپنے دائرۂ عمل میں اس ذمہ داری کو ادا کرنے پر مامور ہے کیونکہ ہر فرد اپنی جگہ ایک ذمہ دار شخص ہے اور اس سے اس ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ ایک مسلمان جہاں بھی جب بھی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی ضرورت محسوس کرے تو فوراً اس پر عمل کرے کیونکہ وہ امت کا ایک حصہ ہے۔ جب امت کو مرض لاحق ہوگا تو اس کی تکلیف سے ہر فرد متاثر ہوگا۔

اے فرزندانِ امتِ محمدیہ! اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو ورنہ اس وقت ہمیں جو چیلنج درپیش ہیں اور وقت کے جو تقاضے ہمارے سامنے ہاتھ پھیلائے کھڑے ہیں، ہم ان سے عہدہ برآ نہیں ہوسکیں گے۔ حالات و حوادث کا مقابلہ اللہ کے دین سے تعلق مضبوط کر کے ہی کیا جاسکتا ہے کیونکہ ہماری عزت و سرفرازی صرف دینِ حنیف سے وابستگی کے ساتھ مشروط

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے، لہٰذا معروف کو عام کرنے اور منکر کو روکنے کی ذمہ داری نبھائے بغیر ہم موجودہ بحران سے نہیں نکل سکتے لیکن اس اہم فریضے کو انجام دینے کے لیے اس کے لازمی اجزا کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے ورنہ کامیابی کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ نرمی، علم، بردباری، پیار، محبت اور حکمت اس میدان کے مؤثر ہتھیار ہیں، ان سے لیس ہوئے بغیر کامیابی محال ہے۔

عزیز بھائیو! ''أهل الحسبه'' جو اس شعبے کے ذمہ دار ہیں، ان کی کاوشیں قابل قدر اور لائق تحسین ہیں۔ ان کی دامے درمے، قدمے سخنے ہر اعتبار سے حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ ان کی معمولی سی لغزش کو بڑھا چڑھا کر نہ پیش کیا جائے، شاعر نے کہا ہے:

مَــنْ ذَا الَّــذِي مَــا سَــاءَ قَــطُّ
وَمَــنْ لَّــهُ الْحُسْــنٰى فَــقَــطْ؟

''وہ کون ہے جس نے کبھی کوئی غلطی نہیں کی؟ اور وہ کون ہے جس سے ہر دم صرف نیکی ہی سرزد ہوتی ہے؟''[15]

جو لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے شعبے سے منسلک ہیں اور بے لوث خدمات انجام دے رہے ہیں ہم ان کی قدر کرتے ہیں اور ہمارا خیال ہے کہ وہ اس امت کے بہترین افراد ہیں۔ ہر چند کمال صرف اللہ کے لیے ہے اور بے عیب ذات صرف اُسی کی ذاتِ عالی ہے۔ یہ شعبہ ہماری امت کی پہچان اور طرۂ امتیاز ہے، اسی شعبے کے ذریعے ہم طرح طرح کی خرابیوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں، چاہے وہ عقیدے کے مسئلے میں ہوں یا اخلاقیات کے ضمن میں۔ کسی مسلم مملکت کی کامیابی اس شعبہ کے فعال ہوئے بغیر ممکن نہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

﴿ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ﴾

”(یہ) وہ لوگ (ہیں) کہ جنھیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں (تو) وہ نماز قائم کریں اور زکاۃ دیں اور نیکی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں۔“[16]

اس شعبے سے منسلک افراد معروف کو عام کرنے اور منکرات کی روک تھام کی کوشش کرتے ہیں۔ منکرات کو روکنے کے لیے غیر معمولی جرأت اور حوصلے سے کام لینے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اگر امتِ مسلمہ کے افراد کا ضمیر بیدار ہو تو یہ کام مشکل نہیں۔ اس شعبے سے منسلک لوگ دردمندانِ ملت کے حسنِ تعاون سے مخالفت کی آندھیوں میں ہدایت کا چراغ جلائے ہوئے ہیں تاکہ حکمت و بصیرت سے معاشرے کے بگاڑ کی اصلاح کر سکیں۔ ہر صاحبِ بصیرت جانتا ہے کہ بگاڑ کی اصلاح آسان نہیں بلکہ یہ جان جوکھوں کا کام ہے کیونکہ جن کے مفادات برائیوں کو پروان چڑھانے سے وابستہ ہیں وہ اصلاحی کوششوں کو برداشت نہیں کر سکتے، اس لیے بعض خوبصورت الفاظ کا سہارا لے کر وہ فسادی اُمور کی ملمع سازی کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ آزادی پر قدغن ہے یا یہ رجعت پسندوں اور قدامت پسندوں کا ٹولہ ہے جو ہماری آزادی سلب کرنا چاہتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ لیکن ہم گواہی دیتے ہیں کہ منکرات میں ڈوبے ہوئے لوگوں کی باتوں میں کوئی وزن نہیں۔ جو لوگ معاشرے کو منکرات سے صاف کرنے کی جدوجہد کر رہے ہیں ہم ان کی کامیابی اور ثابت قدمی کے لیے دعا گو ہیں کیونکہ مسلم سلطنت کی اہم ذمہ داری کا بوجھ یہ لوگ اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے ہیں۔ اس معاملے میں کسی قسم کی مداہنت مسلم سلطنت کی تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔ اگر ہم اپنے اردگرد پڑوسی مسلم ممالک پر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نظر ڈالیں تو صورت حال کا صحیح اندازہ کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سلطنت حرمین شریفین کو یہ اعزاز عطا فرمایا کہ اس کے ذمہ داروں نے قانونی اور سرکاری سطح پر ''الحسبہ'' یعنی شعبۂ امر بالمعروف و نہی عن المنکر قائم کیا، اس کا ایک نظام بنایا، اس پر عملدرآمد کو آسان بنایا، اس لیے ہمیں ان مساعیِ جمیلہ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے اور اس شعبے کی کامیابی کے لیے بھرپور تعاون کرنا چاہیے کیونکہ شر اور فساد کی طغیانی ہر طرف سے موجزن ہو کر آگے بڑھ رہی ہے اور منکرات کا طوفان حق و صداقت کے سفینے کو ڈبونا چاہتا ہے لیکن جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ﴾

''بے شک اللہ نہیں بدلتا جو کسی قوم میں ہے حتی کہ وہ اسے بدل لیں جو ان کے نفسوں میں ہے۔''[17]

ہونا تو یہ چاہیے کہ ہم سب اس کارِ خیر میں حصہ لیں تاکہ معاشرے میں نیکی عام ہو اور بدی کی روک تھام ہو اور ہر وہ ہاتھ جو سفینۂ حق کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے ہم اُسے پکڑ لیں تاکہ ملت کی یہ کشتی فسق و فجور اور منکرات کے بھنور میں نہ پھنس جائے۔ اس کے لیے ہمیں اخلاص، حکمت، شفقت و مہربانی اور پیار و محبت کو اپنانا ہوگا۔ خصوصاً وہ لوگ جو شعبۂ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے وابستہ ہیں ان میں ان صفات کا جلوہ گر ہونا نہایت ضروری ہے کیونکہ وہ دوسروں کے لیے نمونہ ہیں۔

محترم بھائیو! جب بھی اس اہم کام کے راستے میں رکاوٹیں کھڑی کی گئیں اور انھیں اپنی دینی ذمہ داری ادا کرنے سے روکا گیا تو پھر ہر طرف گمراہی، بگاڑ اور فساد نے ڈیرے ڈال لیے۔ ہر غیور مسلمان جو مختلف ممالک میں پائی جانے والی بُرائیوں پر نظر ڈالے اسے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ان تلخ حقائق کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات برائیوں کا غلبہ دیکھ کر سر شرم سے جھک جاتا ہے اور یہ بگاڑ وہاں ہر شعبے میں دیکھا جا سکتا ہے، چاہے اس کا تعلق عقائد سے ہو یا اعمال سے، اخلاقیات سے ہو یا بے راہ روی سے۔ اور پھر اس برائی کی آگ پر وہاں پائے جانے والے ٹی وی چینل اور انٹرنیٹ تیل چھڑکنے کا کام کرتے ہیں۔ یہاں بجا طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہماری اسلامی غیرت کہاں چلی گئی؟ ہماری دینی حمیت کو کیا ہوا؟ انسانی شرافت کہاں دم توڑ گئی؟ کیا ہمارے دل مردہ ہو چکے ہیں؟ اور ہمارا ضمیر بے حس ہو چکا ہے؟ حالانکہ یہی وہ اسباب ہیں جن کی پاداش میں عذاب آ سکتا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«أَوْحَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ إِلٰى جِبْرَائِيلَ أَنِ اقْلِبْ مَدِينَةَ كَذَا وَكَذَا بِأَهْلِهَا، قَالَ: يَا رَبِّ إِنَّ فِيهِ عَبْدَكَ فُلَانًا لَّمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ، قَالَ: اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَإِنَّ وَجْهَهُ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ»

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

”اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ فلاں بستی کو اس کے باشندوں سمیت الٹ دو۔ انھوں نے عرض کی: اے میرے رب! اس بستی میں فلاں تیرا (نیک) بندہ رہتا ہے جس نے پلک جھپکنے کے برابر بھی تیری نافرمانی نہیں کی۔ فرمایا کہ اس سمیت بستی کو الٹ دو کیونکہ برائیوں کو دیکھ کر اس کے چہرے پر کبھی کوئی ناگواری ظاہر نہیں ہوئی۔“[18]

ام المؤمنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول! کیا ہم ہلاک کر دیے جائیں گے جبکہ ہم میں نیک لوگ موجود ہوں گے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

«نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ»

”ہاں جب برائی عام ہو جائے گی۔“[19]

ہمیں ناامید نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اللہ کے نیک بندے اپنی محنتوں میں لگے ہوئے ہیں لیکن ان اصلاحی کوششوں میں ابھی مزید اضافے کی ضرورت ہے تاکہ خیر و خوبی پھلے پھولے اور شر کا خاتمہ ہو سکے۔

﴿وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝﴾

”اور اللہ کے لیے یہ (کام) کچھ بھی مشکل نہیں۔“[20]

اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی برکت سے ہمیں سرفراز فرمائے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمیں صراطِ مستقیم پر ثابت قدم رکھے اور اپنے فضل و کرم سے عذاب الیم سے محفوظ فرمائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

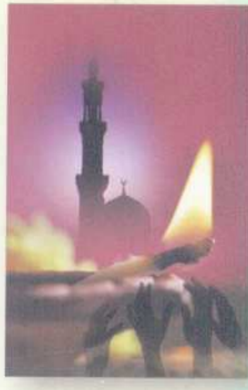

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْأَرْبَابِ، وَ مُسَبِّبِ الْأَسْبَابِ، وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُولُهٗ، أَفْضَلُ مَنْ قَامَ بِالدَّعْوَةِ وَالْاِحْتِسَابِ، صَلَّى اللّٰهُ وَ سَلَّمَ وَ بَارَكَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ أُولِي الْبَصَائِرِ وَ الْأَلْبَابِ، وَ التَّابِعِينَ وَ مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ»

أَمَّا بَعْدُ

’’حمد زیبا ہے اللہ رب العالمین کے لیے جو مسبب الاسباب ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، وہ اکیلا، زبردست اور سب کو عطا فرمانے والا ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ نے دعوت و تبلیغ اور احتساب کا عمل سب سے بڑھ کر نمایاں طور پر انجام دیا۔ اللہ کی بے حد رحمتیں، برکتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل اور اصحاب پر جو صاحبِ نظر وفکر تھے اور تابعین پر اور قیامت تک ان کی پیروی کرنے والوں پر۔‘‘

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ تعالیٰ نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی جو ذمہ داری سونپی ہے اسے انجام دو کیونکہ اس کام کا دین میں بڑا اونچا مقام ہے اور اس اہم کام میں غفلت برتنے کا انجام بڑا بھیانک ہے، اس فریضے کو چھوڑنے والوں کا انجام ہم دیکھ چکے ہیں اور معاشرے کا بگاڑ ختم کرنے کا طریقہ ہم جان چکے ہیں تو پھر سستی کس بات کی؟ ہمیں اپنا مزاج بدلنا ہوگا کیونکہ عموماً ہم دوسروں پر تکیہ کرنے کے عادی ہیں اور خود اپنی ذمہ داری انجام نہیں دیتے، حالانکہ یہ ہم سب کی پہلی اور فوری ذمہ داری ہے۔ اگر ہم سب اپنی اپنی ذمہ داری انجام دیں تو باطل کو پنپنے کا موقع ہی نہیں ملے گا۔ ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم رسول اکرم ﷺ کو اپنے لیے اسوہ بنائیں، آپ ﷺ دین کے مسئلے میں کسی قسم کی کوئی مداہنت قطعاً برداشت نہیں کرتے تھے، آپ ﷺ ہر دم اللہ کے دین کی تبلیغ میں مصروف رہتے تھے اور اللہ کے احکام کی نافرمانی سے آپ کو سخت تکلیف ہوتی تھی، لہٰذا اگر ہم نبی کریم ﷺ کو اپنے لیے اسوہ بنائیں گے تو فلاح اور سعادت پائیں گے۔ درود وسلام پڑھیے رسول اکرم ﷺ کی ذات گرامی پر۔ ﷺ۔

حواشی خطبہ نمبر 9

① آل عمرٰن 3:110. ② التوبة 9:67. ③ التوبة 9:71. ④ الحج 22:40،41. ⑤ الأعراف 7:165. ⑥ آل عمرٰن 3:104. ⑦ صحیح مسلم، حدیث: 49. ⑧ مسند أحمد: 5/388، وجامع الترمذي، حدیث: 2169. ⑨ المائدة 5:77-81. ⑩ سنن أبي داود، حدیث: 4336-4337، وجامع الترمذي، حدیث: 3047، ومسند أحمد: 1/391. (ضعیف) ⑪ صحیح البخاري، حدیث: 2493، ومسند أحمد: 4/268. ⑫ إحیاء علوم الدین: 2/306. ⑬ مجموع الفتاوی: 28/121. ⑭ شرح صحیح مسلم للنووي: 2/24. ⑮ یہ اشعار ابوالقاسم الحریری کے ہیں، دیکھیے: مقامات الحریري، ص: 231. ⑯ الحج 22:41. ⑰ الرعد 13:11. ⑱ المعجم الأوسط للطبراني: 7661، وشعب الإیمان للبیهقي: 7595. ⑲ صحیح البخاري، حدیث: 7059، وصحیح مسلم: 2880. ⑳ إبراهیم 14:20، وفاطر 35:17.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 10

حلال اور حرام کا اِسلامی تصوّر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحَلَّ لَنَا الطَّيِّبَاتِ، وَ حَرَّمَ عَلَيْنَا الْخَبَائِثَ، أَحْمَدُهُ تَعَالٰى حَمْدَ مُعْتَرِفٍ بِنِعَمِهٖ، وَ أَشْكُرُهُ جَلَّ وَ عَلَا شُكْرَ مُقِرٍّ بِمِنَنِهٖ، وَ أُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، فَهُوَ أَهْلُ الثَّنَاءِ وَ الْمَجْدِ، وَ مُسْتَحِقُّ الشُّكْرِ وَ الْحَمْدِ، وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، جَعَلَ لَنَا فِي الْحَلَالِ غُنْيَةً عَنِ الْحَرَامِ، وَ أَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ خَيْرُ الْأَنَامِ، صَلَّى اللّٰهُ وَ سَلَّمَ وَ بَارَكَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ، وَأَصْحَابِهٖ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ»

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمارے لیے پاکیزہ
چیزیں حلال کیں اور ناپاک چیزیں حرام ۔ میں اسی کی حمد بیان کرتا
ہوں ، اس کی نعمتوں کا اعتراف کرتے ہوئے اُسی ذاتِ عالی کا
شکر ادا کرتا ہوں، اس کے احسانات کا میں بے حد شکر گزار
ہوں، اسی کی ثنا بیان کرتا ہوں جیسا کہ حق ہے۔ یقیناً اس کی ذات
قابل ستائش اور لائق حمد و شکر ہے۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ
کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک
نہیں۔ اس نے ہمارے لیے حلال کے دروازے کھول دیے تاکہ ہم
حرام سے بچے رہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی حضرت
محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، آپ کا مقام مخلوق میں
سب سے بلند ہے۔ اللہ کی بے شمار رحمتیں، سلامتی اور برکتیں ہوں
آپ پر، آپ کی آل پر اور اصحاب کرام و تابعین پر اور قیامت تک
آنے والے ان لوگوں پر جو صراطِ مستقیم پر چلیں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اس کا شکر ادا کرو کہ اس نے ہمیں اسلام کی نعمت سے سرفراز فرمایا۔ ہمیں حلال کا راستہ بتایا اور حرام سے بے نیاز فرمایا۔

اسلام ایک مکمل دین اور ضابطۂ حیات ہے، اس میں زندگی کے ہر شعبے کے بارے میں بھرپور رہنمائی دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق اور معاملات صاف اور واضح اسلوب میں بتائے گئے ہیں۔ دنیا کمانے کے پاکیزہ اور حلال طریقوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جس میں ہر ایک کے لیے مصلحت اور خیر ہے، اس راستے کو اپنانے میں برائیوں کی روک تھام ہے، اسلامی طریقوں پر عمل کرنے سے عزت وآبرو، مال و دولت اور امن وامان، ہر چیز اعتدال کے ساتھ برقرار رہے گی۔ اسلام نے جس طرح عقائد اور عبادات کے مسائل میں ہماری رہنمائی کی ہے اسی طرح ہمیں اپنے معاملاتِ زندگی کے لیے بھی بہترین تعلیمات سے نوازا ہے۔ اس کے لیے شریعتِ اسلامیہ نے اعلیٰ اصول وقواعد اور آداب بتائے ہیں۔ ان پر عمل کرنے میں سب کے لیے بڑی آسانی اور سہولت رکھی ہے۔ نہ کسی پر ظلم، نہ کسی کا استحصال، نہ حقوق کی چھینا جھپٹی، نہ کسی کے ساتھ خیانت اور بے ایمانی۔ ہمارے دینِ حنیف کے طریقے سب کے لیے راحت بخش اور فیض رساں ہیں، فرمانِ الٰہی ہے:

﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَأْكُلُوٓاْ أَمْوَٰلَكُم بَيْنَكُم بِٱلْبَٰطِلِ إِلَّآ أَن تَكُونَ تِجَٰرَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوٓاْ أَنفُسَكُمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ○ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَٰنًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرًا ○ ﴾

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ آپس کی رضا مندی سے تجارت ہو اور تم اپنے آپ کو قتل نہ کرو، بے شک اللہ تم پر بہت رحم کرنے والا ہے۔ اور جو شخص سرکشی اور ظلم سے ایسے (نافرمانی کے) کام کرے گا تو اسے ہم جلد آگ میں ڈالیں گے اور یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔''① اور فرمایا:

﴿وَلَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَٰلَكُم بَيْنَكُم بِٱلْبَٰطِلِ وَتُدْلُوا۟ بِهَآ إِلَى ٱلْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا۟ فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ بِٱلْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ﴾

''اور تم اپنے مال آپس میں ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ اور انھیں حاکموں کے پاس نہ لے جاؤ تاکہ تم لوگوں کے مالوں میں سے کچھ مال گناہ کے ساتھ کھاؤ، حالانکہ تم جانتے ہو۔''②

رسول اکرم ﷺ نے اپنے اہم ترین خطبے میں عرفہ کے دن فرمایا:

«إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا، فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا، فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا»

''بے شک تمھارے خون اور مال تم پر حرام ہیں جس طرح تمھارے آج کے دن کی حرمت ہے، تمھارے اس مہینے اور تمھارے اس شہر کی حرمت ہے۔''③

رسول اکرم ﷺ نے مزید ارشاد فرمایا:

«لَا يَحِلُّ مَالُ امْرِئٍ إِلَّا بِطِيبِ نَفْسٍ مِّنْهُ»

''کسی انسان کا مال جائز نہیں مگر وہ جو وہ اپنی رضا اور خوشدلی سے دے۔''④

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے فرمایا:

«إِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ، لَّا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا، وَّإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى أَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ، فَقَالَ:»

''بے شک اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکیزہ چیزیں ہی قبول کرتا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو اپنے رسولوں کو دیا، چنانچہ فرمایا:

﴿ يٰاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صٰلِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝﴾

''اے رسولو! تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو، بے شک تم جو عمل کرتے ہو میں اسے خوب جانتا ہوں۔''[5]

دوسری جگہ ارشاد فرمایا:

﴿ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ﴾

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں رزق کے طور پر دی ہیں۔''[6]

پھر آپ ﷺ نے ایک آدمی کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

«الرَّجُلُ يُطِيلُ السَّفَرَ، أَشْعَثَ أَغْبَرَ، يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ، يَا رَبِّ! يَارَبِّ! وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ، وَّمَشْرَبُهُ حَرَامٌ، وَّمَلْبَسُهُ حَرَامٌ، وَّغُذِيَ بِالْحَرَامِ، فَأَنّٰى يُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ؟»

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''وہ آدمی جو دور دراز کا سفر کرے، اس کے ہاتھ پاؤں گرد وغبار میں اٹے ہوئے ہوں، وہ اپنے دونوں ہاتھ نہایت عاجزی سے آسمان کی طرف پھیلا دیتا ہے اور کہتا ہے: اے میرے رب! اے میرے رب! لیکن اس کا کھانا حرام کا، اس کا پینا حرام کا، اس کا لباس حرام کا اور اس کی روزی حرام کی، لہٰذا اس کی دعا کیسے قبول کی جا سکتی ہے۔''⑦

محترم بھائیو! ایک مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے معاملات ٹھیک رکھے، خرید وفروخت، کرایہ اور قرض، رہن یا تجارت ہر چیز کتاب وسنت کی تعلیمات کے مطابق انجام دے، وہ لوگ تباہ و برباد ہوئے جنھوں نے اپنے دین کے صرف ایک حصے، یعنی عبادات پر تو عمل کیا لیکن معاملات میں اپنی مرضی پر چلتے رہے۔ دین کو انھوں نے صرف عبادات کی حد تک محدود کر دیا، چاہے یہ جہالت کی وجہ سے ہو یا دین سے بیزاری اور دنیا کے لالچ میں۔ پھر وہ اس غلط راستے پر دور نکل گئے حتیٰ کہ انھیں اس کی کوئی پروا ہی نہیں رہی کہ مال کیسے حاصل ہو رہا ہے، حلال طریقے سے یا حرام راستوں سے، ان میں اتنی بے حسی پیدا ہو گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ راستوں سے مال بٹورتے ہوئے انھیں احساس ندامت تک نہیں ہوتا۔ مال و دولت کی حرص نے انھیں اتنا اندھا کر دیا ہے کہ وہ دنیا کے لالچ میں دین تک کا سودا کر بیٹھے، درہم و دینار کی محبت نے انھیں اللہ اور رسول سے غافل کر دیا اور بعض لوگ سود خوری میں مبتلا ہو گئے اور بعض مکر و فریب سے دولت کمانے لگے، بعض لوگوں نے دھوکے بازی کو اپنا شعار بنا لیا اور جھوٹی قسمیں ان کا تکیۂ کلام بن گئیں۔ وہ ظلم، دروغ گوئی اور دھوکا بازی کے عادی بن گئے۔ دنیا طلبی میں مرنے لگے اور مال کی ریل پیل نے انھیں ذلیل کر دیا۔ نہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو خاطر میں لاتے ہیں نہ انھیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اپنے انجام کی فکر ہے۔ انھیں خود اپنا احتساب کرنے کی فرصت ہے نہ دوسروں کی موت ان کے لیے باعثِ عبرت ہے۔ نہ وہ اللہ سے ڈرتے ہیں نہ یومِ حساب کی انھیں کوئی پروا ہے:

﴿وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوٓا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُونَ﴾

''اور ظالم لوگ جلد جان لیں گے کہ کون سی پلٹنے کی (خوفناک) جگہ وہ پلٹیں گے۔''[8]

برادرانِ اسلام! شریعتِ اسلامیہ میں معاملات ٹھیک رکھنے کی بڑی تاکید کی گئی ہے۔ فقہ اسلامی اس کی تفصیلات سے بھری پڑی ہے کیونکہ انسانی زندگی کا ان مسائل سے بڑا گہرا تعلق اور مضبوط رشتہ ہے، اسی لیے اس کو خصوصی اہمیت دی گئی لیکن افسوس کہ ہم معاملات کو شرعی تعلیمات کی روشنی میں انجام دینے سے غافل اور بے پروا ہیں۔ آج ہر طرف ہوا و ہوس، حرص و لالچ، خود غرضی اور مادیت کا دور دورہ ہے۔ اس پُرفتن دور میں تقویٰ، پرہیز گاری اور حلال و حرام کی تمیز کم ہوتی جارہی ہے، اس لیے اس موضوع پر اظہار خیال کرنا ضروری سمجھتا ہوں کیونکہ انسان کی زندگی پر اس کے دوررس نتائج مرتب ہوتے ہیں۔

حضرات! کسب حلال کا پاکیزہ اثر آدمی کی سیرت و کردار اور عبادات سمیت ہر چیز پر پڑتا ہے، نہ صرف اس کی انفرادی زندگی پر بلکہ اس کی اولاد، خاندان اور پھر ساری سوسائٹی پر اس کے خوشگوار آثار و نتائج دیکھے جاسکتے ہیں۔ اس کے برعکس حرام کمائی کے مہلک اثرات بھی ہر سطح پر دیکھے جاسکتے ہیں، اس کا نقصان صرف حرام کمائی والے کی انفرادی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زندگی ہی پر نہیں بلکہ اس کی اولاد، خاندان اور سوسائٹی تک ہر جگہ صاف محسوس کیا جا سکتا ہے، رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

«إِنَّهُ لَا يَرْبُو لَحْمٌ نَّبَتَ مِنْ سُحْتٍ إِلَّا كَانَتِ النَّارُ أَوْلٰى بِهٖ»

''صورت حال یہ ہے کہ نہیں بڑھتا کوئی گوشت جس کی حرام سے نشو ونما ہوئی ہو مگر آگ اس کے زیادہ لائق ہے۔''⑨

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

«وَلَا يَكْسِبُ عَبْدٌ مَّالًا مِّنْ حَرَامٍ فَيُنْفِقُ مِنْهُ فَيُبَارَكُ لَهٗ فِيهِ، وَلَا يَتَصَدَّقُ بِهٖ فَيُقْبَلُ مِنْهُ، وَلَا يَتْرُكُهٗ خَلْفَ ظَهْرِهٖ إِلَّا كَانَ زَادَهٗ إِلَى النَّارِ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَمْحُو السَّيِّئَ بِالسَّيِّئِ وَلٰكِنْ يَّمْحُو السَّيِّئَ بِالْحَسَنِ، إِنَّ الْخَبِيثَ لَا يَمْحُو الْخَبِيثَ»

''جب کوئی بندہ حرام مال کماتا ہے اور خرچ کرتا ہے تو اس میں برکت نہیں ہوتی، وہ خیرات دیتا ہے تو قبول نہیں ہوتی اور اگر اپنے پیچھے کچھ چھوڑ جاتا ہے تو وہ اس کے لیے جہنم کا توشہ بن جاتا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ برائی کو برائی کے ذریعے نہیں مٹاتا، البتہ برائی کو نیکی کے ذریعے دور کرتا ہے۔ بلاشبہ گندگی گندگی کو ختم نہیں کر سکتی۔''⑩

برادرانِ اسلام! حرام کمائی اور غیر اسلامی معاملات سراسر مصیبت ہیں۔ یہ دنیا میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فتنے اور آخرت میں عذابِ جہنم کا باعث ہیں، پھر ایک مسلمان کے لیے یہ کیونکر ممکن ہے کہ وہ اتنی سخت وعیدیں سننے اور اتنے بھیانک اور رسوا کن انجام سے آگہی حاصل کرنے کے بعد پھر بھی ان میں ملوث ہو۔ کیا یہ اس کی دین سے بیزاری اور عقل وشعور میں خلل کی دلیل نہیں؟ رسول اکرم ﷺ نے اس کے بارے میں پہلے ہی آگاہ فرما دیا تھا:

«يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَّا يُبَالِي الْمَرْءُ مَا أَخَذَ مِنْهُ: أَمِنَ الْحَلَالِ أَمْ مِّنْ حَرَامٍ»

''لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں انسان اس کی پروانہیں کرے گا کہ وہ کیسے کما رہا ہے حلال سے یا حرام سے۔'' [11]

شاید ہمارا یہی وہ زمانہ ہے جس کا حدیث میں ذکر کیا گیا کیونکہ حرام کاروبار کی اتنی کثرت ہوگئی ہے کہ بہت سے مسلمان بھی اس ریلے کی زد میں آگئے، دھوکا اور فریب دے کر دولت کمانا، دوسروں کو نقصان پہنچانا اور اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں خیانت کرنا وہ امراض ہیں جو ہمارے معاشرے میں وبا کی شکل اختیار کر چکے ہیں۔

ایک ادارے میں کام کرنے والا اگر اپنی ڈیوٹی انجام نہ دے اور لوگوں کو تنگ کرے تو وہ اپنے کام میں ظلم اور بددیانتی کا مجرم ٹھہرے گا، جو تنخواہ وہ حاصل کرے گا وہ حرام سمجھی جائے گی کیونکہ جس مقصد کے لیے اُسے تنخواہ دی جارہی ہے وہ اسے پورا نہیں کر رہا۔ اکثر اداروں میں یہاں تک نوبت پہنچ گئی ہے کہ لوگ بغیر رشوت لیے اپنی ڈیوٹی بھی انجام نہیں دیتے۔ یہ مسلمانوں کے ساتھ کھلا دھوکا ہے، صریحاً معصیت اور خیانت ہے۔ وہ تاجر جو سودی لین دین کے ذریعے کاروبار کرتا ہے، وہ بیوپاری جو تجارت کا سامان دھوکے اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جھوٹ کے سہارے فروخت کرتا ہے، ناپ تول میں کمی کرتا ہے یا اُن چیزوں کی تجارت کرتا ہے جو شرعاً حرام ہیں وہ سب کے سب گناہ گار ہیں۔ کچھ لوگ اپنے ماتحت ملازموں پر ظلم کرتے ہیں، مزدوروں کے حقوق ادا نہیں کرتے اور بعض لوگوں کے مال میں غبن کرتے ہیں اور قوم کا پیسہ غلط جگہوں پر خرچ کرتے ہیں۔ کچھ لوگ تو نہایت نچلی سطح پر گر چکے ہیں، وہ جوا، لاٹری اور غلط قسم کی انشورنس کے ذریعے دولت کماتے ہیں۔ کچھ لوگ ظلم اور زیادتی سے دوسروں کا مال چھینتے ہیں، ان کی املاک پر قابض ہو جاتے ہیں، ان برائیوں میں جو بھی ملوث ہوگا، چاہے وہ افراد ہوں یا ادارے، سب کے سب اللہ تعالیٰ کے آگے جوابدہ ہوں گے۔ یہ وہ برائیاں ہیں جن کا ذکر کرتے ہوئے بھی ایک غیور مسلمان کی زبان لڑکھڑا جاتی ہے لیکن یہ ایسی بیماریاں ہیں جو ہمارے معاشرے میں موجود ہیں اور ہماری اخلاقی قدروں کو کھوکھلا کر رہی ہیں۔ اگر کوئی ان کا جائزہ لینا چاہے تو کسی مارکیٹ یا بازار میں چلا جائے اور وہاں جو کچھ ہو رہا ہے اس پر نظر ڈالے، چاہے وہ اشیائے خورونوش ہوں یا ملبوسات کا بازار ہو، سواریوں کی مارکیٹ ہو یا جائداد کا کاروبار کرنے والے، صاف دکھائی دے گا کہ ہمارے یہ بازار ہماری شریعت سے دور جا چکے ہیں، شرعی قوانین اور بازاری قوانین میں نمایاں فرق دکھائی دے گا۔ اگر کوئی عدالت کا رخ کرے اور وہاں زیرِ سماعت مقدمات کا جائزہ لے کہ کس پر کس نے محض مال بٹورنے کے لیے کیسے کیسے مظالم ڈھائے ہیں تو ایک مسلمان کا سر شرم سے جھک جائے گا۔

معزز بھائیو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اپنے کاروبار اور کمائی کا جائزہ لیتے رہو۔ خوب جانچو کہ ہمارے گھر میں کیا آ رہا ہے؟ اور ہم اپنے بیوی بچوں کے پیٹ کس طرح بھر رہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہیں؟ تاجر برادری کو چاہیے کہ اپنی تجارت میں سچائی اور اسلامی اصولوں کو سامنے رکھیں، کتنے خوش بخت ہیں وہ لوگ جو حلال طریقے سے کماتے ہیں اور کیسے بد بخت ہیں وہ لوگ جو حرام روزی سے جسم پروری کر رہے ہیں۔

محترم بھائیو! حقوق العباد کا معاملہ بڑا ہی نازک ہے، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«مَنْ كَانَتْ لَهُ مَظْلَمَةٌ لِأَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْشَيْءٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ لَا يَكُونَ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّآتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَ عَلَيْهِ»

''جس شخص کے ذمے اپنے کسی بھائی کی عزت سے متعلق یا کسی اور چیز کے متعلق کوئی حق ہوتو وہ آج ہی اس سے معاف کرالے وہ اُسے آج ادا کر دے اس دن سے پہلے جس میں (پورا پورا حساب چکایا جائے گا۔ اس وقت کسی) درہم اور دینار (کا معاملہ) نہیں ہوگا (بلکہ) اگر اس کی نیکیاں ہوں گی تو ظلم کے برابر وہی نیکیاں اس سے لے لی جائیں گی (اور ان مظلوموں کو دے دی جائیں گی جن کے حقوق غصب کیے گئے تھے) اور اگر اس کی نیکیاں نہیں تو مظلوم کے گناہ ظالم کے کھاتے میں ڈال دیے جائیں گے۔''[12]

معزز بھائیو! اُس گھڑی کا احساس آج اور ابھی کرلو جب تم سے اللہ عزوجل ایک ایک پائی کے بارے میں سوال کرے گا، وہ بڑا کٹھن وقت ہوگا، اُس وقت کی ہولناکی ہوش اُڑا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دے گی، ماں اپنے شیر خوار بچے کو بھول جائے گی اور حاملہ عورت کا حمل ساقط ہو جائے گا۔ اس وقت کسی شخص کے قدم چار سوالات کا جواب دیے بغیر ہل بھی نہیں سکیں گے۔اس کے مال کے متعلق دو باتیں پوچھی جائیں گی کہ کیسے کمایا؟ اور کہاں خرچ کیا جیسا کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ [13]

ہمیں اس جواب کی تیاری کرنی چاہیے ورنہ حشر کے میدان میں ہماری زبانیں گنگ ہو جائیں گی اور کوئی جواب بن نہیں پڑے گا۔ اللہ عزوجل ہم سب کو حلال کمانے اور حرام سے دور بھاگنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی مغفرت فرمائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، شَهَادَةً نَّرْجُو بِهَا النَّجَاةَ يَوْمَ يُبْعَثُ مَا فِي الْقُبُورِ، وَيُحَصَّلُ مَا فِي الصُّدُورِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُولُهٗ، وَحَبِيبُهٗ وَخَلِيلُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ» أَمَّا بَعْدُ

''حمد اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ بہت زیادہ، بے حد پاکیزہ اور ایسی بابرکت تعریف جو ہمارے رب کو پسند آجائے اور جس سے وہ راضی ہو جائے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ ایسی شہادت جس سے قیامت کے دن نجات کی امید کی جا سکے۔ جس دن قبروں میں مدفون پڑے ہر شخص کو اٹھایا جائے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کے مطابق بدلہ دیا جائے گا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ اللہ کے محبوب اور خلیل ہیں۔ اللہ کی بے شمار رحمتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل پر، آپ کے اصحاب پر اور قیامت تک آنے والے ان تمام مسلمانوں پر جو اسلافِ کرام کے نقش قدم پر چلتے رہیں۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، پاکیزہ اور برکت والی چیزوں کو لازم پکڑو کیونکہ اللہ تعالیٰ صرف پاکیزہ چیز ہی قبول کرتا ہے۔ حلال اور حرام کے معاملات میں بہت ہوشیار رہو، اگر کسی مسئلے میں کوئی الجھن ہو تو اہل علم سے معلوم کرو، شک وشبہ کی چیزوں سے پرہیز کرو کیونکہ مشتبہات حرام کی طرف لے جانے کا ذریعہ ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

«إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَّإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَّبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ، لَّا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ، وَمَنْ وَّقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ......»

"بے شک حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان کے مابین کچھ چیزیں مشتبہات ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے، جو ان سے بچ گیا اس نے اپنی ایمانداری اور عزت کو بچالیا اور جو مشتبہات میں داخل ہوا وہ حرام میں مبتلا ہوگا۔"[14]

محترم بھائیو! اپنے معاملات کو بہت صاف ستھرا رکھو، اپنے کام اور اپنی ڈیوٹی کی انجام دہی میں کامل دیانت اور امانتداری کا مظاہرہ کرو، تجارت میں سچائی کو اپناؤ۔ یہی اخلاص کا تقاضا ہے۔ یہی عوام اور حکام کے ساتھ خیر خواہی ہے۔ یہی عمل مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی اور اخوتِ اسلامی کا مظہر ہے۔ یقین کیجیے کسبِ حلال سے بڑا سکون اور اطمینان حاصل ہوگا جس کے تمھاری اولاد، گھر اور خاندان پر بڑے اچھے اثرات مرتب ہوں گے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اس دنیا میں ہر دم ذہن میں یہی بات رہنی چاہیے کہ قیامت کے دن حشر کے ہجوم و ہیجان میں ہمیں ایک ایک پائی کا حساب دینا ہوگا۔ پس حلال روزی ہی ہمارے لیے دنیا میں سکون کی ضمانت اور آخرت میں نجات کا ذریعہ ہے۔ درود وسلام پڑھیے نبیِ کریم، رحمۃ للعالمین، رہبر عالم حضرت محمد ﷺ پر جس کا اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو حکم دیا ہے۔ ﷺ۔

حواشی خطبہ نمبر 10

① النساء 4:30,29. ② البقرة 2:188. ③ صحيح مسلم، حديث: 1218، و سنن أبي داؤد، حديث: 1905، وسنن ابن ماجه: حديث: 3074. ④ مسند أحمد: 72/5. ⑤ المؤمنون 51:23. ⑥ البقرة 2:172. ⑦ صحيح مسلم، حديث: 1015. ⑧ الشعراء 227:26. ⑨ مسند أحمد: 321/3، وجامع الترمذي، حديث: 614، وصحيح ابن حبان، حديث: 1723، والمعجم الكبير للطبراني: 136/19. ⑩ مسند أحمد: 387/1، وشعب الايمان: 5524. ⑪ صحيح البخاري، حديث: 2059. ⑫ صحيح البخاري، حديث: 2449. ⑬ جامع الترمذي، حديث: 2417، وسنن دارمي: 554، ومسند أبي يعلى الموصلي، حديث: 7434. ⑭ صحيح البخاري، حديث: 52، وصحيح مسلم، حديث: 1599.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

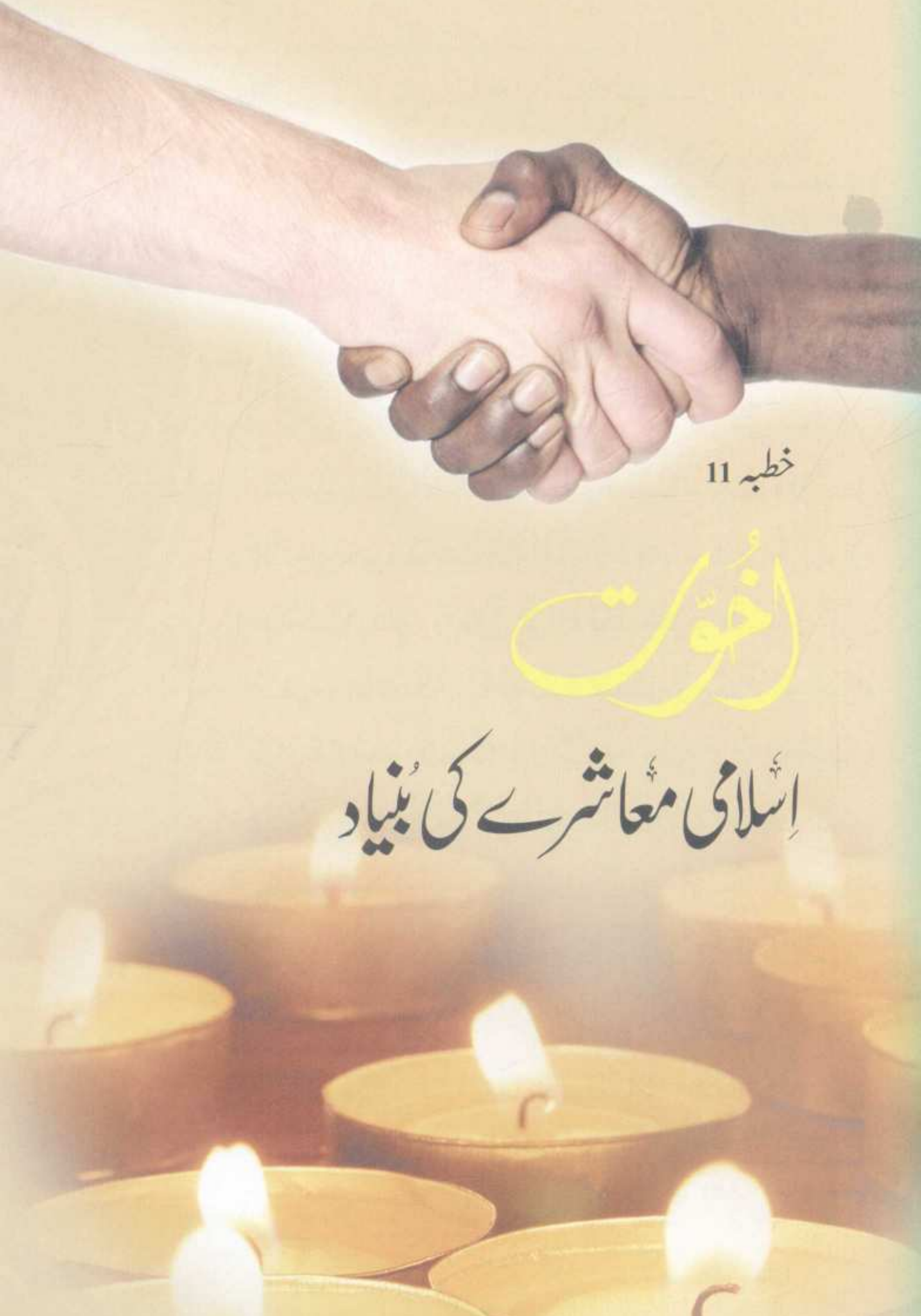

خطبہ 11

اُخُوّت

اِسلامی مُعاشرے کی بُنیاد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَهْدِيهِ، وَ نَسْتَغْفِرُهُ وَ نَتُوبُ إِلَيْهِ، وَ نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ الْأَنْفُسِ وَ نَزَغَاتِ الشَّيْطَانِ وَ سَيِّاٰتِ الْأَعْمَالِ، مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا.

وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، جَعَلَ التَّآخِيَ سِمَةً مِّنْ سِمَاتِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ، وَ لَازِمًا مِّنْ لَوَازِمِ صِحَّةِ الْإِيمَانِ، وَ صَيَّرَ عِبَادَهٗ بَعْدَ الْفُرْقَةِ كَأَشَدِّ وَ أَقْوٰى بُنْيَانٍ، وَّ أَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ وَ رَسُولُهٗ، وَ خَيْرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ، وَ صَفْوَتُهٗ مِنْ رُّسُلِهٖ، آخٰى بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ، وَسَعٰى إِلَى التَّأْلِيفِ بَيْنَ قُلُوبِ الْمُسْلِمِينَ، فَجَمَعَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْدَ الْفُرْقَةِ، وَ أَغْنٰى بِهٖ بَعْدَ الْعَيْلَةِ، وَ أَعَزَّ بِهٖ بَعْدَ الذِّلَّةِ، فَصَلَوٰتُ اللّٰهِ وَ تَسْلِيمَاتُهٗ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهِ الْأَطْهَارِ، وَصَحْبِهِ الْأَخْيَارِ، اَلْمُهَاجِرِينَ مِنْهُمْ وَ الْأَنْصَارِ، وَ التَّابِعِينَ وَ مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ، مَّا تَعَاقَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ»

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

”حمد اللہ ہی کے لیے ہے۔ ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں، اسی سے مدد طلب کرتے ہیں، اسی سے ہدایت مانگتے ہیں، اسی سے مغفرت کے طلبگار ہیں اور اسی کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں، ہم پناہ طلب کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی اپنے نفس کی شرارتوں اور شیطانی اکساہٹ اور برے اعمال سے، جسے اللہ ہدایت دے وہی سیدھا راستہ پائے گا اور جسے وہ گمراہ کردے اس کے لیے کوئی رہنما نہیں۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس نے باہمی اخوت ومحبت کو اسلام کی خصوصیات میں سے نمایاں خصوصیت اور ایمان کے صحیح ہونے کا لازمی عنصر قرار دیا ہے اور اپنی توفیقِ خاص سے اپنے بندوں کے مابین اختلافات مٹا کر بھائی بھائی بننے کی سعادت بخشی ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ وہ اللہ کی مخلوق میں سب سے برگزیدہ ہیں اور رسولوں میں سب سے اعلیٰ ہیں۔ آپ ﷺ نے مومنوں کو آپس میں بھائی بھائی بنایا اور مسلمانوں کو جوڑنے کی بھرپور کوشش کی۔ آپ کی زبردست کوششوں سے اللہ نے مسلمانوں کو ایک وحدت کی لڑی میں پرو دیا، تنگدستی کے بعد تونگری عطا فرمائی اور ذلت کے بعد عزت بخشی۔ اللہ کی بے شمار رحمتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل اور مہاجرین وانصار صحابۂ کرام پر، تابعین پر اور قیامت تک آنے والے ان سب سعادت مندوں پر جو اسلافِ کرام کے نقش قدم پر چلیں۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

برادرانِ اسلام! آپس میں مصالحت کرو، فرمانِ الٰہی ہے:

﴿ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ ﴾

''اور آپس میں باہمی اصلاح کر لو اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول (ﷺ) کی اگر تم مومن ہو۔''①

اسلام کی اہم ترین تعلیمات میں سے ایک خصوصی تعلیم اخوت اسلامی اور آپس میں بھائی چارے کی ہے۔ بے شک مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ ہر چند دنیا کے رشتوں کی حیثیتیں اور نوعیتیں جُدا جدا ہیں لیکن سب سے زیادہ پائدار اور دائمی محبت کا ضامن رشتہ اسلامی اخوت کا رشتہ ہے۔ جس کی بنیاد دینِ حنیف پر قائم ہے۔ یہ حالات وحوادث سے متاثر ہوسکتا ہے نہ زمان ومکان سے ماند پڑتا ہے بلکہ دنیا بھر کے مختلف علاقوں اور گوشوں میں پھیلے ہوئے فرزندانِ توحید اس دینِ اسلام کی بدولت ایک ایسی محکم لڑی میں پروئے ہوئے ہیں جسے نہ آندھیاں ہلا سکتی ہیں نہ طوفان ختم کر سکتے ہیں۔ یہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ہیں۔ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے مسلمانوں کی حیثیت ایک ہی جسم کے مختلف اعضاء جیسی ہے، رسول اکرم ﷺ نے کیا خوب ارشاد فرمایا:

«إِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا»

''ایک مومن دوسرے مومن کے لیے ایک دیوار کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو تھامتا اور مضبوط بناتا ہے۔''②

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے فرمایا:

«مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ، إِذَا اشْتَكٰى مِنْهُ عُضْوٌ، تَدَاعٰى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى»

''مومنوں کی مثال باہمی محبت، رحمت اور ہمدردی میں ایک جسم کی طرح ہے کہ جب اس کے کسی ایک حصے کو تکلیف پہنچے تو باقی سارا جسم اس کے لیے بیداری اور بخار کی اذیت محسوس کرتا ہے۔''③

برادرانِ اسلام! اسلامی بھائی چارے کی مثال ایک درخت کی مختلف شاخوں جیسی ہے جو ایک ہی جڑ سے جڑی ہوئی ہوتی ہیں اور اس کی گھنی چھاؤں میں رنگ، نسل، علاقائی، لسانی، قبائلی اور کنبہ برادری کی تمام عصبیتیں دم توڑ دیتی ہیں۔ سب مسلمان ایک ہی اسلامی علَم کے سائے میں جگہ پاتے ہیں، فرمان الٰہی ہے:

﴿ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝ ﴾

''اے لوگو! بلاشبہ ہم نے تمھیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تمھارے خاندان اور قبیلے بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو، بلاشبہ اللہ کے ہاں تم میں سے زیادہ عزت والا (وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ متقی ہے، بلاشبہ اللہ بہت علم والا، خوب باخبر ہے۔''④

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اسلامی معاشرے کی بنیاد عقیدے پر ہے اور اس بنیاد پر قائم ہونے والا رشتہ حسب و نسب اور دوسرے تمام رشتوں اور تعلقات سے زیادہ مضبوط ہوتا ہے، اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ مادی اغراض اور ذاتی لالچ سے بالا تر ہو کر اس دینی اخوت کے تقاضے نبھائے، دوسروں کے ساتھ بھلائی اور خیر خواہی کے جذبات رکھے، اپنے لیے جو چیز پسند کرے وہی دوسروں کے لیے بھی پسند کرے، دوسروں کی خوشی اپنی خوشی اور دوسروں کا غم اپنا غم بن جائے۔ اپنی تاریخ پر نظر ڈالیے۔ اسلام سے پہلے ہماری جو حالت تھی اس کے پیش نظر یہ ناقابل تصور تھا کہ ہم ایک وحدت میں اکٹھے ہو جائیں گے اور ہماری قوت اتنی مضبوط ہو سکے گی کہ دشمن خوفزدہ ہو جائے۔ اس وقت کے حالات میں یہ بھی ناممکن تھا کہ ہمیں کبھی حکومت اور شان و شوکت مل جائے گی لیکن یہ سب کچھ ہوا اور کیسے ممکن ہوا؟ یہی اخوتِ اسلامی ہے جو اسلام نے عطا کی ہے۔ اسلام نے ہمارے دل و دماغ میں اس کی اہمیت اس قدر راسخ کر دی کہ ہم آپس میں ایک دیوار کی طرح جڑ گئے، ہم ایک امت کے طور پر ابھرے اور ہم نے ایک طاقت ور قوم کی حیثیت سے مردانہ وار آندھیوں کا منہ پھیرا، طوفانوں کا مقابلہ کیا، صحراؤں کو عبور کیا، سمندروں کا سینہ چیرا، پہاڑوں کو روندا، مخالفین کے حملے ناکام بنائے اور ظالم قوتوں کے ہاتھ توڑ کر باطل کے سارے حربے بے کار کر دیے۔ یہ سب کچھ اس اسلامی بھائی چارے کی بدولت ممکن ہوا جس کی بنیاد رسول اکرم ﷺ نے رکھی۔ اس اخوت نے ناقابل فراموش حیرت انگیز مثالیں پیش کیں، جب آپ ﷺ نے انصار اور مہاجرین کے درمیان اس اخوت کو قائم کرتے ہوئے ایک مہاجر کا ہاتھ ایک انصاری کے ہاتھ میں تھما دیا کہ آج سے یہ تمھارا بھائی ہے، ان دونوں کے درمیان سوائے اسلام کے اور کوئی تعلق نہیں تھا لیکن اس انصاری نے بھی اس رشتے کو ایسے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نبھایا کہ دنیا اس کی کوئی مثال پیش نہیں کر سکتی، یہ انصاری اس اجنبی مہاجر کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے گھر لے گیا۔ اپنی زندگی کا سارا سرمایہ اس کے سامنے خود پیش کر دیا اور کہا: اے میرے بھائی! یہ میرا گھر ہے، یہ میرا باغ ہے، یہ میری جائداد ہے۔ یہ...... یہ...... یہ...... تم آج سے اس ساری جائداد کے نصف حصے کے مالک ہو!!

ارشادِ ربانی ہے:

﴿ وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمٰنَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ﴾

''اور (یہ مال ان کے لیے ہے) جنھوں نے (مدینہ کو) گھر بنا لیا تھا اور ان (مہاجرین) سے پہلے ایمان لا چکے تھے، وہ (انصار) ان سے محبت کرتے ہیں جو ان کی طرف ہجرت کرے اور وہ اپنے دلوں میں اس (مال) کی کوئی حاجت نہیں پاتے جو ان (مہاجرین) کو دیا جائے اور اپنی ذات پر (ان کو) ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود انھیں سخت ضرورت ہو، اور جو کوئی اپنے نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' [5]

لیکن اس کے بعد ہمارے اعمال بدلے، ہماری حالت بدلی، دین کی محبت کی جگہ ہم دنیا کی ہوس کا شکار ہوئے، ایمان کی حلاوت جاتی رہی۔ ہم مادی لذتوں میں ڈوب گئے، دور اندیشی کے بجائے عاقبت نااندیشی میں مبتلا ہوئے، خود تدبیریں کرنے کے بجائے دوسروں کی سازشوں کی زد میں آ گئے، پھر ہماری قوتیں آپس ہی میں ایک دوسرے کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خلاف استعمال ہونے لگیں۔ حالت یہ ہوگئی کہ غیر تو غیر ہم خود اپنوں ہی سے دست بہ گریبان ہوگئے، بھائی بھائی کا دشمن بنا، قریبی رشتے دار ایک دوسرے پر چڑھ دوڑے، دنیا کی محبت نے ہمیں ہر ایک سے بے گانہ کر دیا، ایک ہی خاندان کے کئی ٹکڑے ہوگئے۔ بھائی نے بھائی کو دنیا کی ہوس کی خاطر اپنا شکار بنایا، ہم نے گھریلو مسائل کے حل کے لیے قانونی دروازوں پر دستک دی، عدالت سے انصاف کی بھیک مانگنے لگے، پولیس سے مدد طلب کرنے لگے اور یہ سب کچھ اسی فانی دنیا کے لیے ہوا۔ کہیں زمین کا جھگڑا تو کہیں زر پرستی کی لڑائی، زمین اور زر کی محبت نے اپنوں سے جدا کر دیا۔ ایک دوسرے پر جانیں نچھاور کرنے والے سلام دعا سے بھی کترانے لگے، عزیز ترین رشتہ داروں میں دوریاں پیدا ہوئیں، خونی رشتے داروں کے ہاں بھی آمد و رفت موقوف ہوگئی بلکہ ٹیلی فون کے ذریعے بھی خیریت معلوم کرنے کو عار سمجھنے لگے، سالہا سال سے جاری یہ عداوت کسی بڑے سبب سے نہیں ہوئی بلکہ آپس میں محض چند جملوں کی تکرار کا نتیجہ تھی، جگری دوست ایک دوسرے کے خون کے پیاسے بن گئے، پڑوسی پڑوسی کے لیے پرایا بن گیا، بچوں کے کھیل کود میں جھگڑے کی وجہ سے بڑے آپس میں جھگڑ پڑے، حالانکہ بچے چند لمحوں کے لیے کھیلے، لڑے اور پھر سے کھیلنے کے لیے اکٹھے ہوگئے مگر ان کے بڑوں نے اس چھوٹے سے مسئلے کو بڑا بنا دیا حتیٰ کہ مستقل دشمنی اور نقل مکانی کی نوبت آ پہنچی۔

کیا یہی اہل ایمان کی محبت اور پہچان ہے؟ کیا یہی اخوت اسلامی کا نمونہ ہے؟ کیا ہم تک رسول رحمت ﷺ کے وہ الفاظ نہیں پہنچے کہ آپ نے فرمایا:

«لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ»

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''کسی آدمی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین راتوں سے زیادہ بات چیت چھوڑ دے، دونوں ملتے ہیں لیکن یہ ایک طرف پھر جاتا ہے اور دوسرا دوسری طرف۔ اور ان میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔''⑥

آپ ﷺ نے مزید فرمایا:

«أُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْمَظْلُومًا»

''تم اپنے بھائی کی مدد کرو چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم (ظالم کا ظلم کے خلاف ہاتھ پکڑلو اور مظلوم سے ہمدردی کرو۔)''⑦

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«تُعْرَضُ الْأَعْمَالُ فِي كُلِّ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ، فَيَغْفِرُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِكُلِّ عَبْدٍ لَّا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا إِلَّا الْمُتَشَاحِنَيْنِ، يَقُولُ اللّٰهُ لِلْمَلَائِكَةِ: ذَرُوهُمَا حَتّٰى يَصْطَلِحَا»

''انسان کے اعمال ہر پیر اور جمعرات کو پیش کیے جاتے ہیں، ہر اس بندے کو اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے جس نے اس کے ساتھ شرک نہ کیا ہو مگر وہ دو بھائی جن میں عداوت چلی آرہی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے: انھیں اس وقت تک کے لیے چھوڑ دو جب تک کہ آپس میں خود مصالحت نہ کرلیں۔''⑧

عزیز بھائیو! اگر ہماری آپس ہی میں یہ حالت ہوگی تو ہم دوسرے مسلمان بھائیوں کے سلسلے میں اپنی ذمے داریوں سے کیسے عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔ دنیا میں بہت سے غریب ہماری ہمدردی کے منتظر ہیں۔ بہت سے بھوکے ہیں جو فقر و فاقے کی زندگی گزار رہے ہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور ہماری طرف حسرت بھری نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ جو اپنا تن ڈھانکنے کے لیے ضروری لباس سے بھی محروم ہیں، وہ ہمارے فالتو کپڑوں کے پُلندوں اور کپڑوں سے بھری الماریوں کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ بعض تو ایسے ہیں جو ہم سے زیادہ دور نہیں رہتے لیکن ان کی فریاد ہم تک کیوں نہیں پہنچ رہی؟ ان کی پکار سے ہم کیوں غافل ہیں؟ بظاہر ہماری طرف سے یہ ان مجبوروں اور بیکسوں کے لیے معمولی سی ہمدردی ہوگی لیکن اللہ رب العلمین کے ہاں اس کا اجر بہت زیادہ ہوگا۔ یہ اخوتِ اسلامی کا عملی مظاہرہ ہوگا کیونکہ اسلامی اخوت کے رشتے نے ہمیں مجاہدین اور مسلم اقلیتوں کے دکھ درد میں سہارا دینے کا سبق دیا ہے۔ میری تمام بھائیوں سے گزارش ہے کہ اپنے سخاوت کے ہاتھوں کو تنگ نہ کرو، اپنی دعاؤں میں اپنے بھائیوں کو ضرور یاد رکھو اور یقین کرو کہ اللہ کی راہ میں دی جانے والی کوئی چیز معمولی اور حقیر نہیں۔

ہمارے وہ بھائی جو سرزمین معراج (فلسطین) میں اپنی جواں مردی اور جرأت و بہادری سے حالات کے آگے سینہ سپر ہیں اگر تم ان کی مالی مدد نہیں کر سکتے تو کیا ان کے لیے دعائے خیر بھی نہیں کر سکتے کہ اللہ تعالیٰ وہ دن جلد دکھائے کہ ارضِ مقدسہ غاصب کے تسلط سے آزاد ہو۔

﴿ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝ ﴾

”اور اللہ کے لیے یہ (کام) کچھ بھی مشکل نہیں۔“ ⑨

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ ﴾

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''مومن تو (ایک دوسرے کے) بھائی ہیں، لہٰذا تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرادو اور تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔''[10]

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن مجید کی برکت سے مالا مال کرے اور ہم سب کو رسولِ اکرم ﷺ کے طریقے پر چلنے کی سعادت عطا فرمائے۔ اللہ ہماری مغفرت فرمائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِهٖ وَ لِعَظِيمِ سُلْطَانِهٖ، أَحْمَدُهٗ تَعَالٰى عَلٰى عَظِيمِ فَضْلِهٖ وَ أَشْكُرُهٗ عَلٰى جَزِيلِ إِحْسَانِهٖ، وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ تَعْظِيمًا لِّشَأْنِهٖ، وَ أَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُولُهُ الدَّاعِي إِلٰى مَغْفِرَتِهٖ وَ رِضْوَانِهٖ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ أَزْوَاجِهٖ وَ أَتْبَاعِهٖ وَ إِخْوَانِهٖ» أَمَّا بَعْدُ

"سب تعریف اللہ ہی کے لیے خاص ہے، جیسا کہ اس کی ذات کی عظمت و جلال کے لائق اور اس کی عظیم سلطنت کے شایان شان ہے، میں اسی کی تعریف کرتا ہوں اس کی بے پایاں کرم فرمائیوں پر اور اسی کا شکریہ ادا کرتا ہوں اس کے بے شمار احسانات پر۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی شان بلند ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ اللہ کی مغفرت اور رضوان کے سب سے بڑے داعی ہیں۔ اللہ کی بے شمار رحمتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل، اصحاب اور امہات المؤمنین پر اور ان تمام پر جو آپ کی پیروی کریں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جان لو کہ تقوے کا لازمی جزیہ ہے کہ ہم اللہ کی رضا کی خاطر بھائی چارے کا عملی مظاہرہ کریں۔ اپنے اندر اس بات کی عادت ڈالیں کہ دوسروں کے لیے بھی ہم وہی پسند کریں جو ہم خود اپنے لیے پسند کرتے ہیں۔

امام یحییٰ الرازی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا:

«لِيَكُنْ أَقَلَّ حَظِّ الْمُؤْمِنِ مِنْكَ ثَلَاثٌ: إِنْ لَّمْ تَنْفَعْهُ فَلَا تَضُرَّهُ، وَإِنْ لَّمْ تُفْرِحْهُ فَلَا تَغُمَّهُ، وَإِنْ لَّمْ تَمْدَحْهُ فَلَا تَذُمَّهُ»

''تمھارے ذریعے مسلمانوں کو کم سے کم تین فائدے پہنچنے چاہییں:

① اگر تم کسی کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے تو نقصان بھی نہ پہنچاؤ۔

② اگر کسی کو کوئی خوشی نہیں دے سکتے تو غم بھی نہ دو۔

③ اگر کسی کی تعریف نہیں کر سکتے تو برائی بھی نہ کرو۔''[11]

نوٹ کر لیجیے! اگر ہم اسلامی اخوت کے رشتے کو کمزور کریں گے تو ہمیں ذلت، رسوائی اور شرمندگی اٹھانی پڑے گی۔ بھلا ہم اس رشتۂ اسلامی کو کمزور کر کے کامیابی کیسے حاصل کر سکتے ہیں جبکہ دشمنانِ اسلام اپنی صفوں کو متحد کر رہے ہیں، جیسا کہ قرآن نے فرمایا ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۝﴾

''اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ (اے مسلمانو!) اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد مچے گا۔''[12]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میرے بھائیو! آپس کی دشمنیوں، نفرتوں اور کدورتوں سے توبہ کرو، آپس میں ایک دوسرے کے ہمدرد، خیر خواہ اور دوست بن جاؤ۔ یہی تمھاری سلامتی اور ترقی کا راز ہے، یہی تمھاری نجات کا راستہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس گفتگو کو سننے کا فائدہ ابھی، اسی وقت فوری طور پر ہوگا، اگر کسی کی آپس میں ناراضی ہے تو وہ اٹھیں اور ایک دوسرے کو گلے لگا لیں۔ جو اس کار خیر میں پہل کریگا، اجر و ثواب میں وہی سبقت لے جائے گا، زندگی کے لمحات گنے چنے اور محدود ہیں۔

﴿ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ﴾

"اور جو اللہ کے پاس ہے وہی بہتر اور پائدار ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟"⑬

درود و سلام پڑھیے رسول رحمت، ہادیِ امت، رہبر و رہنما حضرت محمد ﷺ پر۔

حواشی خطبہ نمبر 11

① الأنفال 8:1. ② صحيح البخاري، حديث: 481، وصحيح مسلم، حديث: 2585. ③ صحيح البخاري، حديث: 6011، وصحيح مسلم، حديث: 2586. ④ الحجرٰت 49:13. ⑤ الحشر 59:9. ⑥ صحيح البخاري، حديث: 6077، وصحيح مسلم، حديث: 2560. ⑦ صحيح البخاري، حديث: 2443. ⑧ صحيح مسلم، حديث: 2565، ومسند أحمد: 268/2، واللفظ له، و الطيالسي، حديث: 2565. ⑨ ابراهيم 14: 20، وفاطر 35:17. ⑩ الحجرٰت 49: 10. ⑪ جامع العلوم و الحكم لا بن رجب، ص: 294. ⑫ الأنفال 8:73. ⑬ القصص 28: 60.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 12

غیبت

معاشرے کی مہلک بیماری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ ﴾

أَحْمَدُهُ تَعَالٰى وَ أَشْكُرُهُ، أَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ، وَ جَعَلَهُمْ إِخْوَةً مُّتَحَابِّينَ مُتَرَاحِمِينَ، عَلَى الْخَيْرِ مُتَعَاوِنِينَ، وَفِي سَبِيلِ الْفَضَائِلِ مُتَكَاتِفِينَ، لِأَلْسِنَتِهِمْ وَ جَوَارِحِهِمْ حَافِظِينَ، وَعَنِ الْغِيبَةِ وَالْبُهْتَانِ مُبْتَعِدِينَ، وَ لِلْفُحْشِ وَالزُّورِ مُجْتَنِبِينَ، وَعَنْ أَعْرَاضِ إِخْوَانِهِمْ ذَابِّينَ وَمُدَافِعِينَ.

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اَلْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ، هُوَ الْمَرْجُوُّ سُبْحَانَهُ لِصَلَاحِ أُمُورِ الدُّنْيَا وَ الدِّينِ، وَ أَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ الصَّادِقُ الْأَمِينُ، خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِينَ، وَ إِمَامُ الْمُتَّقِينَ، وَ سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ أَجْمَعِينَ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِينَ، وَصَحْبِهِ الْغُرِّ الْمَيَامِينَ، وَمَنِ اقْتَفٰى أَثَرَهُ، وَدَعَا بِدَعْوَتِهٖ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ»

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

’’حمد اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے، روزِ جزا کا مالک ہے۔ میں اسی کی تعریف بیان کرتا ہوں اور اسی کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے مومنوں کے دل جوڑ دیے، اس نے ان کے مابین اخوت اور محبت کا رشتہ قائم فرمایا۔ امور خیر میں ایک دوسرے کا ہمدرد اور بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کا مددگار بنایا۔ اس نے زبان اور جوارح کی حفاظت کا حکم دیا۔ ہمیں غیبت، الزام تراشی اور بہتان طرازی سے باز رہنے کی تاکید کی۔ فحش اور منکرات سے پرہیز کرنے کا حکم دیا اور اپنے بھائیوں کی عزت کا رکھوالا بنایا۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہی مالکِ حقیقی اور دین و دنیا کا آخری سہارا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ صادق اور امین ہیں، خاتم الانبیاء والمرسلین ہیں، آپ امام المتقین ہیں، آپ اولاد آدم کے سردار ہیں۔ اللہ کی بے پایاں رحمتیں اور سلامتی اور برکتیں ہوں آپ پر، آپ کی پاکیزہ آل پر، صحابۂ کرام پر اور قیامت تک آنے والے ان سب لوگوں پر جو سلف صالحین کے نقش قدم پر چلتے رہیں۔‘‘

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

عزیز بھائیو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اپنی روزمرہ زندگی کو پرہیز گاری سے مزین کرو، یہی تقویٰ تمھیں خیر سے محبت کرنے والا، اس کا پرچار کرنے والا اور شرّ کی روک تھام کرنے والا بنائے گا۔

برادرانِ اسلام! اسلامی معاشرے کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ وہ باہمی محبت اور ہمدردی کے جذبات پر قائم ہوتا ہے، اس کے افراد ایک دوسرے کے خیر خواہ بن جاتے ہیں، اسلامی معاشرے میں مکر وفریب اور نخوت و تکبر کی کوئی گنجائش نہیں، اس کا ہر فرد دوسرے کا خیر خواہ ہوتا ہے، اس کے لیے اس کی زبان خیر کی ترجمان بن جاتی ہے، وہاں ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے یا دوسروں کی حق تلفی یا بغض وحسد کا دور دورہ نہیں ہوتا، جیسا کہ فرمان الٰہی ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ﴾

''اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں، وہ کافروں پر بہت سخت ہیں، آپس میں نہایت مہربان ہیں۔''①

اور فرمایا: ﴿اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ﴾

''وہ مومنوں پر نرمی کرنے والے ہوں گے اور کافروں پر سختی کرنے والے۔''②

اسلام نے معاشرے کی تشکیل کے لیے جو بنیاد فراہم کی ہے اس پر تعمیر ہونے والی عمارت نہایت مضبوط اور پختہ ہوگی۔ اس میں ہر شخص کے حقوق کی ضمانت ہوگی اور ہر وہ چیز جو اس کی بنیادوں کو کمزور کرے یا اس کی عمارت میں دراڑیں ڈالے اس کی مسلم معاشرے میں کوئی گنجائش نہیں۔ اس معاشرے کے افراد کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اپنی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زبانوں کی حفاظت کریں، ایک دوسرے کے حقوق کی پاسداری کریں، معاشرے کو جرائم سے پاک کریں اور ان تباہ کن بیماریوں کی بیخ کنی کریں جو اس کی جڑوں کو کھوکھلا کریں یا اس کے سکون کو برباد اور امن کو متأثر کریں ورنہ اسلامی معاشرے کی سلامتی خطرے میں پڑ جائے گی اور اس کے خلاف گھات لگا کر بیٹھنے والے دشمنوں کے لیے تر نوالہ ثابت ہوگی۔

برادرانِ اسلام! کیا آپ نے اس مرض کا اندازہ کیا ہے جو ہمارے معاشرے کو گھن کی طرح کھائے جا رہا ہے، جس کے زہریلے جراثیم تیزی سے پھیل رہے ہیں جن سے ہماری کوئی مجلس اور کوئی محفل خالی نہیں الا ماشاء اللہ، یہ ہے غیبت کی بیماری، جس کے مہلک اثرات افراد اور معاشرے کو برباد کر رہے ہیں۔ ہماری اخلاقی قدریں متأثر ہو رہی ہیں اور ہم نورِ ایمانی سے خالی ہوتے جا رہے ہیں، لوگ اس مرض کی زہرناکی سے شاید واقف نہیں، وہ اسے عام بیماری اور معمولی بات سمجھتے ہیں، حالانکہ اس کے خطرناک نقصانات گھر، خاندان اور معاشرے کو تباہ کر رہے ہیں، اس کی وجہ سے بھائیوں میں ناچاقیاں، دوستوں میں دوریاں حتیٰ کہ میاں بیوی میں اختلافات اور باپ بیٹے میں پھوٹ پڑ رہی ہے اور پھر رفتہ رفتہ اس کے شدید نقصانات باہمی جنگ و جدال اور نفرت و عداوت کی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔ یوں آپس میں خونریز تصادم اور لڑائیاں برپا ہوتی ہیں۔

چغل خوری مسلم معاشرے کا ایک رستہ ہوا ناسور ہے جو اپنی بری خصلت سے اللہ اور رسول ﷺ اور پورے معاشرے کو تکلیف پہنچاتا ہے اور ایسے فسادی کو اللہ تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا، اسی لیے اسلام نے اس بیماری کو ختم کرنے کے لیے غیبت کو حرام قرار دیا ہے۔

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''اس بات پر اجماع امت ہے کہ غیبت کبیرہ گناہ ہے۔''③

یہ گناہ قتل، سود، زنا اور دوسرے کبیرہ گناہوں کی طرح ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فرمایا:

«اَلْغِيبَةُ: هِيَ الدَّاءُ الْعُضَالُ وَالسُّمُّ الَّذِي فِي الْأَلْسُنِ أَحْلٰى مِنَ الزُّلَالِ»

''غیبت ایک مہلک بیماری اور زبان پر زہر ہلاہل کی طرح ہے۔''

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عادت کو قتل اور لوٹ کھسوٹ کے زمرے میں شامل فرمایا:

«كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ»

''ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، مال اور آبروریزی حرام ہے۔''④

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا:

«وَاللّٰهِ، لَلْغِيبَةُ أَسْرَعُ فِي دِينِ الْمُؤْمِنِ مِنَ الْأَكِلَةِ فِي جَسَدِهِ»

''اللہ کی قسم! غیبت ایک مومن کے دین کو جسمانی بیماری کی نسبت زیادہ تیزی سے نقصان پہنچاتی ہے۔''⑤

ان سب باتوں سے بڑھ کر ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ﴾

''اور نہ تم میں سے کوئی دوسرے کی غیبت کرے، کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔ تو (ظاہر ہے کہ) تم اسے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ناپسند کرتے ہو۔"⑥

آپ کو اس قرآنی مثال پر غور کرنا چاہیے کہ غیبت کی قباحت کو کس طرح بیان کیا گیا کیونکہ مردہ انسان کا گوشت نوچ کر کھانے کے تصور ہی سے انسان کو گھن آنے لگتی ہے، چاہے وہ کافر ہی کا جسم کیوں نہ ہو اور اگر مسلمان ہو تو معاملہ اور بھی برا ہے، پھر جب سڑی ہوئی لاش ہو تو اسے کھانے کا تصور کون کرے گا؟ سبحان اللہ! یہ ہے غیبت کا اسلامی تصور لیکن ہم اس سے غفلت کرتے ہیں بلکہ ہماری مجلسیں غیبت کے بغیر عموماً ادھوری رہتی ہیں۔

محترم بھائیو! غیبت کا مفہوم بتاتے ہوئے خود رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«أَتَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ؟»

"کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟"

صحابۂ کرام نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

«ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ»

"تم اپنے بھائی کا تذکرہ اس انداز میں کرو جسے وہ پسند نہیں کرتا۔"

لوگوں نے کہا: اگر ہم وہی بات کہیں جو اس میں پائی جاتی ہے (تو کیا پھر بھی غیبت ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا:

«إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ، وَإِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهَتَّهُ»

"اگر تم اس میں پائی جانے والی بات کرو تو تم نے اس کی غیبت کی ہے اور اگر (تم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

کوئی ایسا عیب یا کمزوری جو) اس میں نہیں پائی جاتی (اس کی طرف منسوب کرو گے) تو تم نے اس پر بہتان لگایا ہے۔''⑦

جو لوگ چغل خوری میں مصروف رہتے ہیں انھیں رسولِ اکرم ﷺ کے اس فرمان کو سامنے رکھنا چاہیے:

«يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلِ الْإِيمَانُ قَلْبَهُ، لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَإِنَّهُ مَنِ اتَّبَعَ عَوْرَاتِهِمْ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ فِي بَيْتِهِ»

''اے وہ لوگو جو زبانی مسلمان بنے ہو لیکن ایمان دل میں داخل نہیں ہوا! تم لوگ مسلمانوں کی غیبت نہ کیا کرو اور نہ ان کی عزت کے درپے رہو کیونکہ جو کسی کی عزت کے درپے ہوگا اللہ تعالیٰ اس کی عزت کے درپے ہوگا اور اللہ تعالیٰ جس کی عزت کے درپے ہوگا تو اُسے اس کے گھر میں ذلیل کر کے رکھ دے گا۔''⑧

جو لوگ اس برائی کو ہلکا سمجھتے ہیں انھیں رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان ذہن میں رکھنا چاہیے کہ آپ نے معراج کا واقعہ بتاتے ہوئے فرمایا:

«لَمَّا عُرِجَ بِي، مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِّنْ نُّحَاسٍ، يَخْمِشُونَ وُجُوهَهُمْ وَصُدُورَهُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ النَّاسِ وَيَقَعُونَ فِي أَعْرَاضِهِمْ»

''معراج کی رات میں ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جن کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ خود اپنے ہی چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے، میں نے پوچھا: اے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ انھوں نے کہا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں اور ان کی عزت سے کھیلتے ہیں۔ ''⑨

ایک مرتبہ جب ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں صرف اتنا سا جملہ کہا: ......صفیہ جو کچھ چھوٹے قد کی ہیں......۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لَقَدْ قُلْتِ كَلِمَةً لَّوْ مُزِجَتْ بِمَاءِ الْبَحْرِ لَمَزَجَتْهُ»

''تم نے ایسی بات کہہ دی ہے اگر وہ سمندر میں ملا دی جائے تو اس کی بھی حالت بدل جائے۔ ''⑩

یعنی یہ چھوٹی سی بات نہیں ہے بلکہ سارے سمندر کا پانی خراب کرنے کے لیے کافی ہے۔

ان احادیث کو سامنے رکھ کر ہم اپنے اعمال کا جائزہ لیں کہ ایک ہی مجلس بلکہ ایک لمحے میں ہم دوسروں کی کتنی برائیاں کر جاتے ہیں۔ کبھی کسی کو گالی دے دی، کبھی کسی کو بے وقوف کہہ دیا، کبھی کسی کو جاہل کہہ ڈالا، کبھی کسی کو گمراہ قرار دے دیا بلکہ شاید پانی کا ایک گھونٹ حلق سے اتارنا کچھ مشکل ہو لیکن دوسرے کی غیبت ہمارے لیے اتنی بھی مشکل نہیں۔ کیا یہی خوفِ الٰہی اور خشیتِ الٰہی کا تقاضا ہے؟ کیا یہی ان کا کردار ہے جو اللہ کو اپنا نگران سمجھتے ہیں؟

معزز بھائیو! اس خطرناک برائی کی فوری روک تھام اور تدارک ہونا چاہیے جسے ہم اپنی محفلوں کا لازمہ سمجھتے ہیں، حالانکہ یہ تو ان کے مردہ جسموں کا گوشت ہے جو ہم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

چٹخارے لے کر حلق سے اتار رہے ہیں، اللہ کی پناہ! اور خصوصاً یہ عادت ان لوگوں میں زیادہ ہے جو سست، کاہل اور نکھٹو ہوتے ہیں، نہ کوئی کام نہ کاج بس بے فکر اور بے پروا بیٹھے رہتے ہیں، ان کے لیے یہ وقت گزاری کا مشغلہ ہے کہ دوسروں کی غیبت اور عیب جوئی کی جائے اور اپنی خامیوں کے بجائے دوسروں کی کمزوریاں ڈھونڈی جائیں، یہ بے حد مہلک بیماری ہے۔ اِس کی محبت شیطان نے ان کے دلوں میں ڈال دی ہے۔ وہ اپنے انجام سے غافل ہیں اور شیطان کو خوش کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''انسان کا معاملہ بھی کتنا عجیب ہے کہ اس کے لیے حرام کاموں سے پرہیز کرنا آسان لیکن زبان کی حفاظت مشکل ہے حتیٰ کہ بعض دین دار لوگ جو زہد وتقوی میں مشہور ہیں ان کی زبان سے بھی ایسے کلمات پھسل پڑتے ہیں جو اللہ کے غضب کا موجب ہیں مگر اِسے وہ محسوس تک نہیں کرتے، حالانکہ اس طرح کا ایک جملہ بھی رحمت سے کوسوں دور پھینکنے کے لیے کافی ہے۔''[11]

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

«إِذَا رَأَيْتَ الرَّجُلَ يَشْتَغِلُ بِعُيُوبِ غَيْرِهِ، وَيَتْرُكُ عُيُوبَ نَفْسِهِ، فَاعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ مُكِرَ بِهِ»

''اگر تم کسی شخص کو اپنے عیبوں کے بجائے دوسروں کے عیب تلاش کرتا دیکھو تو سمجھو کہ وہ فتنے میں مبتلا ہے۔''[12]

ایک روایت میں ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«أَتَدْرُونَ مَا أَرْبَى الرِّبَا عِنْدَ اللّٰهِ؟»

’’کیا تم جانتے ہو اللہ کے نزدیک سب سے بڑا ربا کیا ہے؟‘‘

صحابہ نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

«فَإِنَّ أَرْبَى الرِّبَا عِنْدَ اللّٰهِ اسْتِحْلَالُ عِرْضِ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ»

’’بے شک سب سے بڑا ربا اللہ کے نزدیک کسی مسلمان کی عزت کو حلال سمجھ لینا ہے۔‘‘

پھر آپ ﷺ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی:

﴿وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝﴾

’’جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بغیر کسی جُرم کے تکلیف پہنچائیں وہ بڑے ہی بہتان طراز اور کھلم کھلا گناہ گار ہیں۔‘‘[13]

رسول اکرم ﷺ نے اپنے صحابۂ کرام کی ایسی زبردست تربیت فرمائی کہ آپ نے صاف خبردار کردیا:

«لَا يُبَلِّغُنِي أَحَدٌ مِّنْ أَصْحَابِي عَنْ أَحَدٍ شَيْئًا، فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ وَأَنَا سَلِيمُ الصَّدْرِ»

’’کوئی شخص میرے کسی صحابی کی کوئی بات مجھے نہ پہنچائے، میں چاہتا ہوں کہ میں تمھاری طرف نکلوں تو میرا سینہ صاف ہو (کسی کے متعلق میرے دل میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کدورت نہ ہو۔)''[14]

ہمیں چاہیے کہ ان اوصاف حمیدہ کو اپنی حالت زار پر چسپاں کر کے دیکھیں کہ ہمیں دوسروں کی عیب جوئی میں کتنا مزا آتا ہے، دوسروں کو ذلیل کر کے کتنی آسودگی حاصل ہوتی ہے بلکہ بسا اوقات ذرے کو پہاڑ بنا دیا جاتا ہے۔ بعض اوقات یہی چنگاریاں آگ کے شعلوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور جو ان کی لپیٹ میں آتا ہے ان سب کو بھسم کر دیتی ہیں، چاہے وہ افراد ہوں یا معاشرہ، محلّہ ہو یا پورا علاقہ بلکہ پورا ملک، چاہے وہ کوئی خانگی ادارہ ہو یا سرکاری محکمہ، چاہے وہ علماء ہوں یا عوام، نوجوان اس کی زد میں آئیں یا بوڑھے، مرد ہوں یا عورتیں، یہ بیماری سب کو مسموم اور متأثر کر کے رکھ دیتی ہے۔

سلف صالحین کا اسلوب یہ ہوتا تھا کہ وہ خیر خواہی فرماتے تھے، نصیحت کرتے تھے، فضیحت نہیں کرتے تھے، عیب چینی سے احتراز فرماتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

«عَلَيْكُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ، فَإِنَّهُ شِفَاءٌ، وَّإِيَّاكُمْ وَذِكْرَ النَّاسِ فَإِنَّهُ دَاءٌ»

''تم اللہ کے ذکر کو معمول بناؤ کیونکہ یہ باعثِ شفا ہے اور لوگوں کی برائی سے بچو کیونکہ یہ بیماری ہے۔''[15]

سلف صالحین سے منقول ہے کہ غیبت زناکاری سے زیادہ گھناؤنا گناہ ہے، پوچھا گیا: وہ کیسے؟ انھوں نے جواب دیا:

«اَلرَّجُلُ يَزْنِي ثُمَّ يَتُوبُ، فَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَصَاحِبُ الْغِيبَةِ لَا يُغْفَرُ لَهُ حَتّٰى يَغْفِرَ لَهُ صَاحِبُهُ»

''ہوسکتا ہے آدمی زنا کرے اور پھر توبہ کرے تو شاید اللہ اس کی توبہ قبول کر کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

معاف کر دے، مگر غیبت کرنے والے کو اس وقت تک معاف نہیں کیا جاتا جب تک کہ وہ اس شخص سے معافی نہ مانگ لے جس کی اس نے غیبت کی ہے۔'' [16]

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

«ذُكِرَ لَنَا أَنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنْ ثَلَاثَةِ أَثْلَاثٍ: ثُلُثٌ مِّنَ الْغِيبَةِ، وَثُلُثٌ مِّنَ الْبَوْلِ، وَثُلُثٌ مِّنَ النَّمِيمَةِ»

''ہمیں بیان کیا گیا ہے کہ عذاب قبر کی تین تہائیاں ہیں: ایک تہائی غیبت، ایک تہائی پیشاب کرنے میں بے احتیاطی اور ایک تہائی چغل خوری کی وجہ سے ہے۔'' [17]

برادرانِ اسلام! غیبت کی بدترین شکل «أولي الأمر» ''مسلمانوں کے ذمہ دار حکمرانوں'' کی غیبت ہے جبکہ ان کے لیے دعائے خیر اور ان کی خوبیوں کو ظاہر کرنا چاہیے، ان کے لیے بہتر اسلوب میں نصیحت ہونی چاہیے جو آپ کے اور اُنھی کے مابین ہوتا کہ لوگوں میں غلط فہمیاں نہ پیدا ہوں نہ عوام کے جذبات مجروح ہوں۔ اسی طرح علمائے کرام اور مبلغینِ اسلام کی غیبت سے پرہیز ضروری ہے کیونکہ جو اس بری عادت میں پڑے گا اللہ تعالیٰ اس کا ضمیر مردہ کر دے گا، جیسا کہ حافظ ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ نے وضاحت کی ہے۔ [18]

ابوقاسم حریری نے کیا خوب کہا ہے:

مَنْ ذَا الَّذِي مَا سَاءَ قَطُّ

وَمَنْ لَهُ الْحُسْنَى فَقَطْ؟!

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

”کون ہے وہ جس نے کبھی غلطی نہ کی ہو اور وہ کون ہے جس نے ہمیشہ نیکی ہی کی ہو۔“ [19]

محترم خواتین کو اس بارے میں خصوصی احتیاط کرنی چاہیے کیونکہ چغل خوری کی عادت ان میں نسبتاً زیادہ پائی جاتی ہے بلکہ رسول اکرم ﷺ نے جہنم میں ڈالے جانے والوں کی اکثریت کے متعلق بتایا کہ وہ عورتیں ہوں گی۔ [20]

لوگو! چغل خوروں سے اپنی مجالس پاک رکھو اور کسی کی بات پر تحقیق کیے بغیر یقین نہ کرو، جیسا کہ فرمان الٰہی ہے:

﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن جَآءَكُمۡ فَاسِقُۢ بِنَبَإٖ فَتَبَيَّنُوٓاْ أَن تُصِيبُواْ قَوۡمَۢا بِجَهَٰلَةٖ فَتُصۡبِحُواْ عَلَىٰ مَا فَعَلۡتُمۡ نَٰدِمِينَ ۝ ﴾

”اے ایمان والو! اگر کوئی نافرمان تمھارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لیا کرو (تاکہ) تم کسی قوم کو نادانی سے تکلیف (نہ) پہنچاؤ کہ پھر تم اپنے کیے پر پچھتاتے پھرو۔“ [21]

رپورٹرز، صحافیوں اور اہل قلم حضرات کو چاہیے کہ مسلمانوں میں بدگمانی پھیلانے سے بچیں، معصوم لوگوں کو تختۂ مشق نہ بنائیں۔ علمائے کرام اور داعیانِ دین کے لیے ضروری ہے کہ شیطانی حملوں سے چوکنے رہیں، کسی کی عزت پر حملہ آور ہونے سے پرہیز کریں، چاہے کسی کا ان سے اختلاف رائے ہی کیوں نہ ہو۔ لوگ شیطان کی پوجا کرنے سے تو رہے لیکن شیطان آپس میں نفرتوں کے بیج بونے سے باز نہیں آئے گا۔ غرض مندوں اور چاپلوسوں کے نرغے میں نوجوانانِ ملتِ اسلامیہ کو چاہیے کہ خیر کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور علمائے ربانی کے ساتھ وقت گزاریں، ذمہ دار حضرات کے ساتھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حسن ظن کا مظاہرہ کریں، دشمنانِ اسلام کی چال بازیوں سے چوکنے رہیں اور اپنی صفوں کو متحد رکھیں، فرمان ربانی ہے:

﴿ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ﴾

''تم اللہ سے ڈرو اور باہمی اصلاح کرلو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔''[22]

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن مجید کی برکتوں سے مالا مال کرے۔ رسالتِ مآب ﷺ کے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم سب کو نٹھلے چغل خوروں کی عادتوں سے محفوظ رکھے اور ہمیں اخوتِ اسلامیہ کا سچا نمونہ قائم کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔ اللہ ہماری مغفرت فرمائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

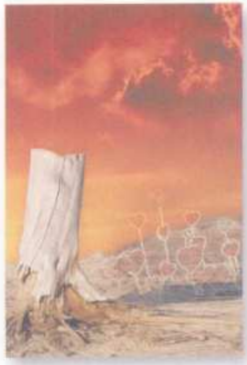

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، قَوْلُهُ الْحَقُّ، وَوَعْدُهُ الصِّدْقُ، وَأَمْرُهُ الْإِحْسَانُ وَالرِّفْقُ، نَحْمَدُهُ تَعَالٰى وَنَشْكُرُهُ بِالْعَمَلِ وَ النُّطْقِ، وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي الْعِبَادَةِ وَالتَّدْبِيرِ وَ الرِّزْقِ، وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ إِلٰى كَافَّةِ الْخَلْقِ، صَلَّى اللّٰهُ وَ سَلَّمَ وَ بَارَكَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ التَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ»

أَمَّا بَعْدُ

’’ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے۔ اس کی بات برحق ہے۔ اس کا وعدہ سچا ہے۔ اس کا حکم احسان، نرمی اور نوازش سے آراستہ ہے۔ میں اسی کی تعریف بیان کرتا ہوں اور اسی کا شکر ادا کرتا ہوں اپنے قول اور عمل سے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، نہ عبادت میں، نہ تدبیر میں اور نہ روزی دینے میں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور تمام لوگوں کے لیے اس کے رسول ہیں۔ اللہ کی بے حد رحمتیں اور سلامتیاں ہوں آپ ﷺ پر، آپ کی آل پر، آپ کے اصحاب پر اور قیامت تک آنے والے ان سب لوگوں پر جو سلفِ صالحین کے نقشِ قدم پر چلیں۔‘‘

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور لوگوں کے دل جیتنے کی کوشش کرو، اپنے علام الغیوب پروردگار کی نگرانی کو ذہن میں رکھو، غیبت کی مجلسوں سے دور رہو کیونکہ اس کی برائی صرف بولنے والے تک محدود نہیں بلکہ سننے والا اور ایسی محفلوں میں شرکت کرنے والا سب برابر ہیں۔ چغل خوروں کی کثرت سے تم میں نیکی کا جذبہ ماند نہ پڑنے پائے۔

برادرانِ اسلام! ہم غیبت کے خطرے اور برائی کو سمجھ چکے ہیں۔ یہ گندگی معمولی سی عیب جوئی سے بھی لگ جاتی ہے، چاہے وہ برائی کسی کی ذات سے متعلق ہو یا اس کی عادت کے بارے میں۔ ہم اس حکمت کو بھی سمجھ چکے ہیں کہ شریعت کی نظر میں غیبت کیوں اس قدر سنگین گناہ ہے۔ شریعت کا مقصد یہ ہے کہ مسلم معاشرہ محبت اور اخوت کی فضا میں زندگی بسر کر سکے اور کوئی اس کی محبتوں کی دیوار ڈھانے نہ پائے۔

اگر ہم غیبت کے بنیادی اسباب کا جائزہ لیں تو اس کے اہم اسباب میں سب سے بڑا سبب ضعفِ ایمان ہے، پھر خشیتِ الٰہی کا فقدان، بغض وحسد، نفس امّارہ کی سرکشی، خود پسندی اور دوسروں کی ناقدری ہے۔ اس مرض میں مبتلا مریض خود کو دوسروں سے کامل، اپنے آپ کو صحیح اور دوسرے کو غلط سمجھنے لگتا ہے۔ وہ دوسرے کی حق تلفی کرتے ہوئے کسی حساب یا جواب دہی کا تصور ہی نہیں کرتا۔

بعض علمائے ربانی، جیسے امام غزالی اور امام نووی رحمہما اللہ وغیرہ نے ان چھ باتوں کو غیبت کے حکم سے مستثنیٰ کیا ہے: ① مظلوم ② دینی رائے معلوم کرنے کے لیے حقیقتِ حال کا ذکر کرنے والا ③ برائی کو روکنے کے لیے مدد طلب کرنے والا ④ مسلمانوں کو کسی کے شر سے بچانے کے لیے اس کا ذکر کرنے والا ⑤ کھلم کھلا فسق وفجور کرنے والے اور اللہ تعالیٰ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کی حدود توڑنے والے کا ذکر ⑥ کسی شخص کی کوئی ایسی مخصوص صفت جسے بتائے بغیر لوگ اس شخص کو پہچان نہ پائیں، وہ بھی صرف اس کی شناخت کی غرض سے۔ [23]

ان باتوں کا احاطہ کسی نے ان دو اشعار میں کیا ہے:

وَالْقَدْحُ لَيْسَ بِغِيبَةٍ فِي سِتَّةٍ
مُتَظَلِّمٍ، وَمُعَرِّفٍ، وَمُحَذِّرِ
وَلِمُظْهِرٍ فِسْقًا، وَمُسْتَفْتٍ، وَمَنْ
طَلَبَ الْإِعَانَةَ فِي إِزَالَةِ مُنْكَرِ

''چھ باتوں میں عیب بیانی غیبت نہیں، مظلوم، عرفیت (کسی کو اس کی توہین یا تنقیص کیے بغیر ایسے نام سے پکارنا جس سے وہ معروف ہو، جیسے: اعمش (چندھا)، اعرج (لنگڑا)، بہرا، اندھا وغیرہ) خبردار کرنے والا، کھلا فاسق، فتویٰ طلب کرنے والا اور دفعِ منکر کے لیے فریادرسی کرنے والا۔'' [24]

محترم حضرات! اس موذی مرض کا علاج اس برائی کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ اور کثرت سے استغفار کرنا ہے۔ غلط مجلسوں سے اجتناب کیجیے۔ اوباش لوگوں سے دور رہیے۔ جس کی غیبت کی گئی اس کا ذکرِ خیر اور اس کے حق میں دعائے خیر کیجیے، خصوصاً ان لوگوں کے سامنے جن کی موجودگی میں برائی بیان کی گئی تھی۔ مجلس کے کفارے کے آداب ملحوظ رکھیے۔ مجالس کو اللہ کے نام اور استغفار کے ساتھ اختتام پر پہنچائیے، اپنے اندر حسنِ ظن کی عادت ڈالیے، بدگمانی سے پرہیز کیجیے، موت کی فکر اور آخرت کے لیے نیکیوں کا توشہ اکٹھا کیجیے۔ موت کی گھاٹی سخت اور آخرت کے راستے وحشت ناک ہیں۔

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں کوئی کسی کی غیبت کرتا تھا تو وہ کہا کرتے تھے:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«يَاهٰذَا، اُذْكُرِ الْكَفَنَ وَالْقُطْنَ وَالْحَنُوطَ إِذَا وُضِعْنَ عَلَيْكَ»

''جناب! اس وقت کو یاد کیجیے جب آپ کو کفن میں لپیٹا جائے گا، روئی سے ناک بند کی جائے گی اور آپ پر کافور ملا جائے گا۔''[25]

کسی نے حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کی غیبت کی، انھیں علم ہوا تو فوراً کھجوروں سے بھرا ایک طشت اس کی خدمت میں روانہ کیا اور کہا:

«بَلَغَنِي أَنَّكَ أَهْدَيْتَ إِلَيَّ حَسَنَاتِكَ، أَيْ: بِغِيبَتِكَ لِي. فَأَرَدْتُ أَنْ أُكَافِئَكَ عَلَيْهَا، فَاعْذُرْنِي، فَإِنِّي لَا أَقْدِرُ عَلٰى مُكَافَأَتِكَ عَلَى التَّمَامِ»

''مجھے اطلاع ملی ہے کہ آپ نے میری غیبت کر کے اپنی کچھ نیکیاں میرے حوالے کی ہیں، اس کا معاوضہ ارسال خدمت ہے۔ معاف کیجیے! آپ نے جتنی نیکیاں مجھے منتقل کی ہیں میں اس کا پورا بدلہ نہیں دے سکتا۔''[26]

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، گناہوں سے آج اور ابھی توبہ کرو تاکہ دنیا اور آخرت کی کامیابی پا سکو، اللہ تعالیٰ ہمیں خالص توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

درود و سلام پڑھیے رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حواشی خطبہ نمبر 12

① الفتح 48: 29. ② المآئدة 5:54. ③ تفسير القرطبي: 16/337. ④ صحيح مسلم، حديث: 2564. ⑤ الصمت لا بن أبي الدنيا، ص: 192. ⑥ الحجرٰت49: 12. ⑦ صحيح مسلم، حديث: 2589، وسنن أبي داود، حديث: 4874، وجامع الترمذي، حديث: 1934. ⑧ مسند أحمد: 4/420، وسنن أبي داود: 4880. ⑨ سنن أبي داود، حديث: 4878. ⑩ مسند أحمد: 6/189، وسنن أبي داود: 4875، وجامع الترمذي، حديث: 2502. ⑪ الداء و الدواء، ص: 244. ⑫ الصمت لابن أبي الدنيا: 198. ⑬ الأحزاب 33:58، مسند أبي يعلٰى الموصلي، حديث: 4689، وشعب الإيمان للبيهقي: 6711. ⑭ سنن أبي داود، حديث: 4860، وجامع الترمذي، حديث: 3896. ⑮ الصمت لابن أبي الدنيا، ص: 204. ⑯ الصمت لابن أبي الدنيا، ص: 164، و كنز العمال: 3/589. ⑰ الصمت لابن أبي الدنيا، ص: 299. ⑱ تبيين كذب المفتري لابن عساكر، ص: 307. ⑲ مقامات الحريرى، ص: 231. ⑳ صحيح البخاري، حديث: 29، وصحيح مسلم، حديث: 2737. ㉑ الحجرٰت 49: 6. ㉒ الأنفال 8: 1. ㉓ **تفصیلات کے لیے دیکھیے**: إحياء علوم الدين: 3/152، 153، ورياض الصالحين: 450، 451، و الأذكار للنووي: 540-543، والزواجر لابن حجر الهيثمي: 2/29-31، وسبل السلام: 8/310، 311، و رفع الريبة عما يجوز ولا يجوز من الغيبة للشوكاني. ㉔ سبل السلام للصنعاني: 8/311. ㉕ حلية الأولياء: 8/364، و سير أعلام النبلاء: 9/341. ㉖ إحياء علوم الدين: 3/164.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 13

شادی

خانہ آبادی اور شادمانی کا ذریعہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ وَنَسْتَهْدِيهِ، وَنَتُوبُ إِلَيْهِ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، وَمِنْ سَيِّآتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ فَقَدْ غَوٰى، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، خَلَقَنَا مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ، وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا، وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَاءً، وَأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهٗ، النَّبِيُّ الْقُدْوَةُ، وَالْمُرَبِّي الْأُسْوَةُ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ مِّنَ الرِّجَالِ وَالنِّسْوَةِ، وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيراً»

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں، اسی سے مدد طلب کرتے ہیں، اسی سے ہدایت مانگتے ہیں، اسی سے مغفرت چاہتے ہیں اور اسی کی جناب میں توبہ کرتے ہیں۔ ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی برائیوں اور بداعمالیوں سے۔ جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ فلاح پائے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا وہ گمراہ ہوگا۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس نے ہمیں ایک نفس سے پیدا کیا، اسی سے جوڑے بنائے، پھر ان سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، آپ پوری دنیائے انسانیت کے لیے اسوہ، عظیم مربی اور بہترین نمونۂ عمل ہیں۔ اللہ کی بے شمار رحمتیں اور سلامتی ہو آپ ﷺ پر، آپ کی آل اور اصحاب پر اور قیامت تک آنے والے ان سب مردوں اور خواتین پر جو سلف صالحین کے نقشِ قدم پر چلیں۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

برادرانِ اسلام! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اسی کی اطاعت کرو۔ اُسی کے احکام کی ہر دم پاسداری کرو، اس کی نافرمانی سے بچو۔

اسلام نے جن مسائل پر بہت زور دیا اور ان کی زبردست اہمیت بیان کی ہے اور قرآن وسنت میں جن کی بڑی تفصیلات بتائی گئی ہیں، ان میں سے ایک اہم مسئلہ شادی بیاہ کا ہے کیونکہ اس معاملے سے دین ودنیا کی بہت سی مصلحتیں جُڑی ہوئی ہیں۔ شادی کے بہت سے فائدے ہیں۔ یہ ایک ایسی ضرورت ہے جس کا تعلق انفرادی اور اجتماعی دونوں زندگیوں سے ہے۔ اس کے ذریعے عفت وعصمت کی حفاظت ہوتی ہے، نظر کی پاکیزگی میسر ہوتی ہے اور نسلِ انسانی کا سلسلہ آگے چلتا ہے۔ شادی بیاہ فطری اور سماجی فریضہ اور دانشمندی کا تقاضا ہے، اس کی برکتوں، فائدوں اور مصلحتوں کو سمجھنے کے لیے قرآن مجید کی ایک آیت پر ہی غور وفکر کافی ہے۔ سورۂ روم کی اکیسویں آیت میں اللہ تعالیٰ نے اس بندھن کو اپنی قدرت کی نشانی کے طور پر پیش کیا ہے:

﴿وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝﴾

”اور (یہ بھی) اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمھارے لیے تمھاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں تا کہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور اس نے تمھارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی، بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں جو غور وفکر کرتے ہیں۔“[1]

شادی بیاہ ایک شرعی حکم، انسانی ضرورت اور باعثِ اجر وثواب عمل ہے۔ میاں بیوی کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اپنی نیت صحیح رکھنی چاہیے۔ اسلام میں شادی کرنے کا طریقہ بہت آسان ہے تاکہ اس اہم معاملے کی انجام دہی لڑکے اور لڑکی کے لیے مشکل نہ ہو۔ لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہم نے اپنی غلط عادات، مقامی رسوم و رواج، جاہلانہ تصورات اور بے ہودہ فخر و مباہات کی وجہ سے شادی کو مشکل بنا دیا۔ اس مسئلے میں رسوم و رواج کو اتنی اہمیت دی گئی گویا ان کا تعلق شریعت سے ہے، حالانکہ درحقیقت ان چیزوں کا نہ شریعت سے کوئی تعلق ہے نہ عقل سلیم سے۔ ان غیر اسلامی رسوم کے خلاف مختلف صلحائے امت، داعیانِ دین اور علمائے کرام نے اپنے قلم و زبان کے ذریعے آواز بلند کی ہے بلکہ شادی بیاہ کے سلسلے میں پائی جانے والی خرافات کے خلاف لوگوں نے مستقل کتابیں لکھ ڈالیں لیکن ہم ان پر کان دھرنے کے لیے تیار نہیں۔ آج کل شادی کا فریضہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانے، ریاکاری، نمود و نمائش اور تکلفات و تصنعات میں دوسروں کو نیچا دکھانے کا ذریعہ بن چکا ہے۔ اس کے برعکس رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

«إِنَّ أَعْظَمَ النِّسَاءِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُنَّ مَؤُونَةً»

''سب سے زیادہ خیر و برکت والی عورتیں وہ ہیں جو کم بوجھ والی ہوں۔''②

لیکن ہماری شادیاں اس منہج نبوی کے خلاف ہیں، میں اس مناسبت سے کچھ حقیقی پریشانیوں کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ پہلی پریشانی نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی میں غیر ضروری تاخیر ہے جس کا زیادہ تر تعلق خیالی منصوبوں کے ساتھ ہے، بعض اپنی تعلیم کو سبب بناتے ہیں کہ تعلیم کی آخری ڈگری حاصل کرنے تک ہم تجرد کی زندگی ہی گزاریں گے کیونکہ شادی تعلیم کی راہ میں رکاوٹ ہے، حالانکہ یہ محض ایک لُولا لنگڑا مفروضہ ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ تجربات اس کے برعکس یہ بتاتے ہیں کہ شادی انسان کے لیے معاون ہے رکاوٹ نہیں ہے، اس کے ذریعے وہ اپنے ذہن ودماغ کی صفائی سے یکسوئی کے ساتھ تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں، پھر اس میں خاص طور پر بڑی توجہ طلب بات لڑکیوں کے لیے ہے کہ اگر کوئی لڑکی اعلیٰ تعلیم اور اونچی ڈگری کے لیے بروقت شادی نہ کرے اور بعد میں اسے مناسب رشتہ نہ ملے تو کیا یہ اونچی ڈگری اس کا بدل ہے؟ کیونکہ صحیح عمر گزرنے کے بعد مناسب رشتہ ملنا دشوار ہوجاتا ہے، اس طرح اگر وہ بیچاری غیر شادی شدہ ہی بیٹھی رہے تو کیا عورت کے لیے یہ پرسکون زندگی ہے؟ اس کے برعکس جس لڑکی کی صحیح عمر میں شادی ہوجائے، اس کی اولاد ہو، اس کا اپنا گھر ہو جو اس کے لیے سہارا بن جائے۔ کیا اس لڑکی کی زندگی اُس لڑکی کے مقابلے میں پُرسکون اور بابرکت نہیں ہے جو اونچی ڈگری کی طلب میں بروقت شادی سے گریز کرتی رہی اور جب ڈگری ملی تو عمر کا قافلہ آگے نکل گیا اور موزوں رشتہ ملنا محال ہوگیا؟ لہٰذا میں نوجوانوں کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ خیالی باتوں اور مفروضات کے چکر سے نکل کر حقائق کی طرف آئیں اور اچھے مستقبل کے لیے تخیلاتی منصوبوں کے بجائے یہ یقین رکھیں کہ مستقبل اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

بعض لوگ معاشی استحکام کے لیے شادی بیاہ میں تاخیر کرتے ہیں جبکہ اللہ کا وعدہ ہے:

﴿ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ ﴾

”اگر وہ فقیر ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے انھیں غنی کردے گا اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔“③

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے:

«أَطِيعُوا اللّٰهَ فِيمَا أَمَرَكُمْ مِّنَ النِّكَاحِ، يُنْجِزْ لَكُمْ مَّا وَعَدَكُمْ مِّنَ الْغِنٰى»

''تم اللہ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے نکاح کرلو، اللہ تعالیٰ اپنا وعدہ پورا کرتے ہوئے اپنے خزانے کھول دے گا۔''④

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے:

«اِلْتَمِسُوا الْغِنٰى فِي النِّكَاحِ»

''تم نکاح کے ذریعے خوشحالی حاصل کرو۔''⑤

شادی بیاہ میں تاخیر کرنے سے نوجوانوں پر خطرناک نقصانات مرتب ہو سکتے ہیں، خصوصاً موجودہ زمانے میں جبکہ بے حیائی اور منکرات کی کثرت ہے اور اخلاقی برائیوں کے خطرات چاروں طرف منڈلا رہے ہیں۔ یہ انتہائی افسوس ناک بات ہے کہ بعض نوجوان اپنی جوانی کی عمر سے تجاوز کر رہے ہیں، تیس تیس سال ان کی عمریں ہو گئی ہیں لیکن ابھی تک انھوں نے شادی کی طرف توجہ نہیں دی، اس کی وجہ سے زنا کاری، اغلام بازی اور بہت سی اخلاقی برائیاں عام ہو رہی ہیں اور ان برائیوں کو ہوا دینے میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا یا بالخصوص ٹی وی کے حیا سوز مناظر کا ہاتھ بہت تیز ہے۔ اللہ حفاظت فرمائے......۔

شادی کو مشکل بنانے کا ایک سبب لڑکیوں کے لیے مناسب رشتہ ملنے کے باوجود شادی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں تاخیری حربے ہیں، حالانکہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«إِذَا أَتَاكُمْ مَّنْ تَرْضَوْنَ خُلُقَهُ وَ دِينَهُ فَزَوِّجُوهُ، إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ»

''جب تمھارے پاس کوئی ایسا شخص نکاح کا پیغام بھیجے جس کا اخلاق اور دین تمھیں پسند ہو تو اس سے (اپنی بیٹی یا بہن کی) شادی کر دو۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ اور زبردست فساد پھیل جائے گا۔'' [6]

بعض والدین اس مسئلے میں مجرمانہ غفلت کا شکار ہیں۔ مناسب رشتہ آنے کے باوجود وہ حرص اور لالچ کی وجہ سے اور بعض غیر ضروری چیزوں کو بنیاد بنا کر ایسے رشتوں کو کورا جواب دے دیتے ہیں، بعض اوقات لڑکے کا کام، دولت اور منصب کے لالچ میں دین، اخلاق اور کردار کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور کبھی بیٹی کا اس انداز میں بھاؤ تاؤ کرتے ہیں جیسے یہ خرید و فروخت کا سامان ہے۔ یہ طرزِ عمل حقِ ولایت کا غلط استعمال اور لڑکی کے حق میں خیانت ہے، یہ انسانی اخلاق اور مروت کی توہین ہے۔ ایسے لوگوں کو اس کے بھیانک نقصانات پر نظر رکھنی چاہیے۔ ورنہ یہ طرزِ عمل اپنی بیٹیوں پر، خاندانوں پر بلکہ پورے معاشرے پر بڑا سنگین ظلم ہوگا۔ شادی بیاہ کے مسئلے میں ایک پریشانی مہر اور جہیز کے مسائل ہیں، بعض لوگوں نے اونچے مہر کو اپنی شان کا معیار بنایا ہے اور بیٹیوں کے لیے اتنا بھاری مہر طلب کرتے ہیں جسے ادا کرنا لڑکے کے بس کی بات نہیں ہوتی، سوائے اس کے کہ وہ قرض پر رقم حاصل کرے، گویا شادی کی ابتدا ہی میں وہ بھاری قرض کے بوجھ تلے دب جاتا ہے۔ بعض اوقات مہر کی رقم ایک لاکھ اور دو لاکھ ریال ان لڑکوں کے سر مڑھ دی جاتی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

 www.KitaboSunnat.com

ہے جن کی مالی حالت اس قدر خطیر رقم کی متحمل ہی نہیں ہوتی، گویا مہر کی بھاری مقدار کے ذریعے لڑکی کا درجہ مقرر کیا جا رہا ہے کہ جس کا مہر جتنا زیادہ ہوگا وہ اتنی ہی اعلیٰ و افضل متصور ہوگی۔

مہر ایک وسیلہ ہے، آخری مقصود نہیں ہے۔ مہر کے سلسلے میں غلو کے سنگین نتائج مرتب ہو سکتے ہیں، بھاری مہر مقرر کرنے کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ گویا آپ نوجوانوں کو شادی کرنے سے روک رہے ہیں اور شادی کو مشکل بنا رہے ہیں۔ افسوس کہ بات یہاں ختم نہیں ہوتی، مہر کے بعد والد کے لیے نذرانہ، والدہ کے لیے ہدیہ اور رشتے داروں کے لیے تحائف مانگ مانگ کر وصول کیے جاتے ہیں۔ یہ بات مزاجِ شریعت اور سلف صالحین کے منہج کے منافی ہے، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

«لَا تُغَالُوا صَدَاقَ النِّسَاءِ، فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا، أَوْ تَقْوٰى عِنْدَاللّٰهِ كَانَ أَوْلَاكُمْ وَأَحَقَّكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ ﷺ»

''مہر کے مسئلے میں غلو نہ کرو کیونکہ اگر یہی شرافت کا معیار اور تقوے کی علامت ہوتا تو نبی کریم ﷺ اس شق پر بڑھ چڑھ کر عمل کرتے۔''[7]

ایک شخص شادی کرنے کا متمنی تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اُس سے فرمایا:

«أَعْطِهَا ثَوْبًا» ''(حق مہر میں) اسے کوئی کپڑا دے دو۔'' اس نے کہا: میرے پاس کپڑا نہیں ہے تو آپ نے فرمایا:

«أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَماً مِّنْ حَدِيْدٍ» ''اسے (حق مہر) دو، اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو۔'' جب اسے انگوٹھی بھی نہ مل سکی تو آپ نے فرمایا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«مَامَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟» ”تمھیں قرآن کتنا یاد ہے؟“ اس نے کہا: فلاں فلاں سورت۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

«فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟» ”تمھیں جتنا قرآن یاد ہے میں نے اس کے بدلے میں تمھاری اس سے شادی کر دی ہے (وہ اپنی بیوی کو سکھا دو) یہی تمھاری طرف سے اس کا حق مہر ہے۔“ ⑧

یعنی اس غریب صحابی کی شادی نہایت آسانی سے ہوگئی۔

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے مہر میں کھجور کی گٹھلی کے برابر سونا دیا، یعنی درمیانے درجے کا مہر دیا۔ ⑨

رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص نے عرض کی کہ میں نے مہر میں چار اوقیہ چاندی رکھی ہے، یعنی ایک سو ساٹھ درہم۔ نبی کریم ﷺ نے تعجب سے فرمایا:

«عَلٰی أَرْبَعِ أَوَاقٍ؟ كَأَنَّمَا تَنْحِتُونَ الْفِضَّةَ مِنْ عُرْضِ هٰذَا الْجَبَلِ! مَاعِنْدَنَا مَانُعْطِيكَ»

”چار اوقیہ چاندی، گویا تم اس پہاڑ کے دامن سے چاندی تراشتے ہو! ہمارے پاس تمھیں دینے کے لیے کچھ نہیں ہے۔“ ⑩

یعنی اس شخص کے پاس رقم نہیں تھی اور وہ آپ ﷺ سے مدد مانگنے آیا تھا۔ شادی کے لیے اعلیٰ ترین ہوٹل، مہنگے ہال، زیورات کا مطالبہ، گھریلو سامان کی لمبی چوڑی فہرست وغیرہ وغیرہ۔ یہ وہ اخراجات ہیں جن کی کوئی حد نہیں، نہ یہ کوئی خیر و برکت کی بات ہے بلکہ یہ چاؤ چونچلے اللہ تعالیٰ کے غضب کا موجب ہیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

 www.KitaboSunnat.com

﴿ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ﴾

"بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔"[11]

آج کل ایک شادی پر اٹھنے والے مصارف اگر ایک گاؤں کے ضرورت مندوں کی کفالت کے لیے خرچ کیے جائیں تو شاید سب آسودہ ہو جائیں۔ شادی بیاہ کی سیدھی سادھی ضرورت پر یہ اللّے تللے اور تام جھام کس لیے؟ کتنی ملال انگیز بات ہے کہ مجبوروں، مفلسوں اور کس مپرس لوگوں کی بے چارگی کا کسی کو خیال ہی نہیں آتا۔ آج کل کی جاہ و حشم والی شادی کی تقریبات میں کتنے اعلیٰ کھانوں کی طرح طرح کی ڈشیں کتنی بے دردی سے ضائع کی جاتی ہیں۔ نہایت عمدہ اور خوش ذائقہ کھانے فالتو بچ جانے کی صورت میں کوڑے کے ڈھیر پر بے دریغ پھینک دیے جاتے ہیں۔ کیا اللہ تعالیٰ کے حضور اس کا حساب نہیں ہوگا؟ اللہ ہمیں عذاب سے بچائے۔

محترم بھائیو! اس شادی کے مسئلے میں ہوش کے ناخن لو، ہر قسم کی فضول خرچی سے بچو، علمائے کرام اور صلحائے امت کو اس سلسلے میں عوام کی آگہی کے لیے اپنی ذمہ داری نبھانی چاہیے اور شادی کا وہی سیدھا اور بابرکت طریقہ رائج کرنا چاہیے جو اللہ کے رسول ﷺ نے بتایا ہے۔

اللہ ہمیں خیر کی توفیق عطا فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ گفتگو کا مقصد اصلاح کرنا ہے اور اس کی توفیق اللہ ہی دینے والا ہے۔ میرا اسی پر توکل ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اللہ ہماری مغفرت فرمائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَكِيمِ الْعَلِيمِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ إِلَى الْعَالَمِينَ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِينَ، وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ»

أَمَّا بَعْدُ:

''ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو حکمت والا اور علم والا ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ بہت زیادہ رحم کرنے والا اور نہایت مہربان ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور تمام دنیا کے لیے اس کے رسول ہیں۔ اللہ کی بے شمار رحمتیں، برکتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل اور تمام اصحاب پر اور قیامت تک آنے والے ان تمام لوگوں پر جو سلف صالحین کے نقش قدم پر چلیں۔''

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

برادرانِ اسلام! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اس کی ہر قسم کی ظاہری اور باطنی نعمتوں کا شکر ادا کرو، زندگی کے تمام معاملات اسلامی طریقے کے مطابق انجام دو، خلاف شریعت کاموں سے پرہیز کرو کیونکہ شریعت کی خلاف ورزی کرنے والے لوگوں ہی کے لیے اللہ کی ناراضی اور آخرت کا عذاب ہے۔ شادی بیاہ کے مسائل میں لوگوں نے جو خلافِ شریعت رسمیں، فضول خرچی اور فخر ومباہات کی چیزیں شروع کر رکھی ہیں وہ سب ایمان کی کمزوری اور آخرت سے بے فکری کا نتیجہ ہیں، ان بہت ساری برائیوں میں سے ایک مرد وزن کا اختلاط ہے جس کی شریعت میں ہرگز اجازت نہیں۔ دولھا دلھن دونوں فیشن کی مناسبت سے میک اپ میں بنے سنورے ہوتے ہیں، پھر شادی کی بھری محفلوں میں دولھا دلھن کا سب کے سامنے آنا، ان کی فوٹو گرافی، پھر ان تصاویر کو بعد میں کون کون لوگ نہ جانے کہاں کہاں دیکھتے ہیں اور پھر اس سے جو بگاڑ پیدا ہوتا ہے وہ کسی سے مخفی نہیں، پھر بہت دیر رات گئے تک لہو ولعب کی مجلس سجی رہتی ہے، اس موقع پر غلط مزاج کے لوگ آپس میں ناجائز میل ملاپ کے بہانے تلاش کرتے ہیں، پھر گانے بجانے کا شور ہوتا ہے، دوسروں کا سکون برباد کیا جاتا ہے، رات گئے تک گاڑیوں کے ہارن بجتے ہیں۔ غرض یہ وہ کام ہیں جن پر ہمیں نظر ثانی کرنی چاہیے اور معاشرے کو تباہی سے بچانے کے لیے سیرت اور سنت کی طرف لوٹنا چاہیے۔ یہاں میں ان لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنا چاہوں گا جو فساد زدہ ماحول میں بھی اپنے دین پر ثابت قدم ہیں، انھوں نے اپنے گھروں میں شادی بیاہ کی تقریب اُسی پاکیزگی اور سادگی سے منعقد کی ہے جو سنت اور سلف صالحین کا طریقہ ہے۔ ان کوششوں کو عام ہونا چاہیے اور اس مسنون طریقے کی ہر سطح پر بڑھ چڑھ کر ترویج اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حوصلہ افزائی ہونی چاہیے۔ درود و سلام پڑھیے رسول محتشم، رحمت دو عالم، شافع محشر حضرت محمد ﷺ پر۔

حواشی خطبہ نمبر 13

① الروم30:21. ② مسند أحمد:145/6، وسنن الكبرىٰ للبيهقي:235/7. ③ النور24:32. ④ تفسير الطبري: 311/9. ⑤ تفسير ابن أبي حاتم:2582/8. ⑥ جامع الترمذي، حديث: 1085,1084، وسنن ابن ماجه، حديث: 1967، والمستدرك للحاكم:166,165/2. ⑦ مسند أبي داود الطيالسي: 64، ومسند أحمد:41/1، وسنن ابن ماجه، حديث: 1887. ⑧ صحيح البخاري، حديث: 5029، وصحيح مسلم، حديث: 1425. ⑨ صحيح البخاري ،حديث: 5155، وصحيح مسلم، حديث: 1427. ⑩ صحيح مسلم، حديث: 1424، و صحيح ابن حبان، حديث:4094. ⑪ بني اسراء يل 17: 27.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

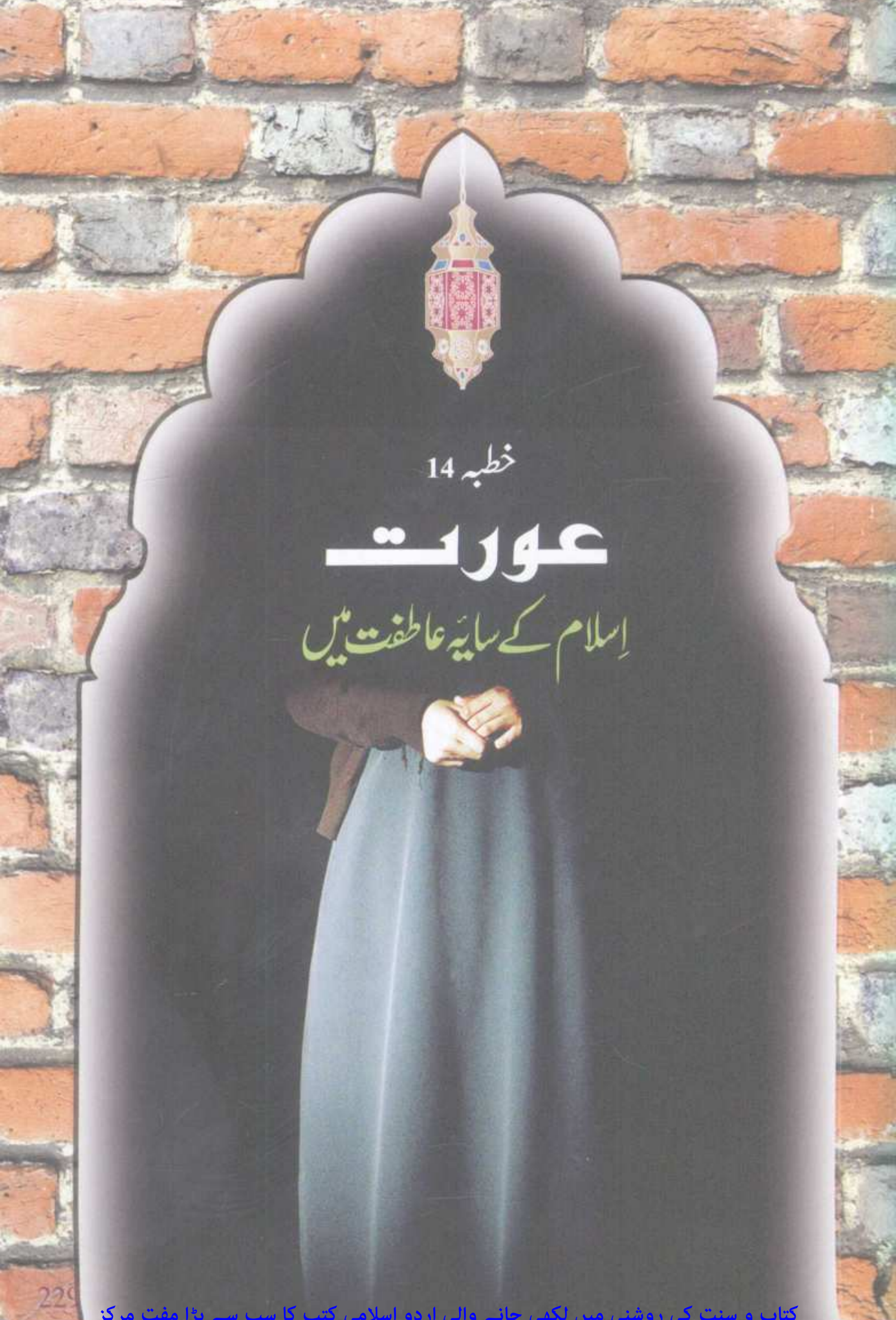

خطبہ 14

عورت

اِسلام کے سایۂ عاطفت میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، أَحْمَدُهٗ وَ أَسْتَعِينُهٗ، وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ وَ أَسْتَغْفِرُهٗ، وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْأُنْثٰى، وَ جَعَلَ لِكُلٍّ دَوْرَهٗ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا، وَ أَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُولُهُ الَّذِي أَوْصٰى أُمَّتَهٗ بِالنِّسَاءِ خَيْرًا، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ أَتْبَاعِهٖ مَا صُبْحٌ بَدَا، وَ مَا لَيْلٌ سَجَا، وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا سَرْمَدِيًّا أَبَدًا»

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے، میں اسی کی تعریف کرتا ہوں، اسی سے مدد طلب کرتا ہوں، اسی سے مغفرت چاہتا ہوں، اسی کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے قابل نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس نے مرد اور عورت دونوں کا جوڑا بنایا اور ہر ایک کو اس کی ذمہ داریاں سپرد کیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، آپ نے عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید فرمائی، اللہ تعالیٰ کی لامتناہی رحمتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل پر، آپ کے اصحاب پر اور قیامت تک آنے والے ان تمام لوگوں پر جو سلف صالحین کے نقشِ قدم پر چلیں۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

بھائیو اور بہنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اس کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرو۔ خصوصاً اس لیے کہ اس نے ہمیں اسلام کی دولت سے سرفراز فرمایا۔ اسلام ایک کامل ضابطۂ حیات ہے، اِس میں زندگی کا کوئی گوشہ تاریک نہیں چھوڑا گیا، اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت بالغہ سے جو چاہا وہ فیصلہ کیا، اس سے بہتر نہ کوئی فیصلہ کرسکتا ہے نہ کوئی اُس سے بڑھ کر حکمت والا ہے۔

﴿ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ ﴾

"بھلا وہ نہ جانے گا جس نے (سب کو) پیدا کیا اور وہی باریک بین، بہت باخبر ہے۔"①

اسلام نے جن امور پر خصوصی توجہ دی ہے ان میں سے اہم مسئلہ عورتوں کی شخصیت ہے، ان کے حقوق، فرائض اور ذمہ داریاں ہیں کیونکہ عورت ایک صالح معاشرے کی بنیاد کی پہلی اینٹ ہے۔ عورت ماں ہے، عورت بہن ہے، عورت بیٹی ہے، عورت بیوی ہے۔ ہر رشتے اور ہر حیثیت سے عورت کے گرد عظمت واحترام کا ہالہ موجود ہے۔ عورت ہمارے حال کا اُجالا اور ہمارے مستقبل کی درخشندگی ہے۔ اسی کی گود میں مستقبل کے معمار پروان چڑھتے ہیں۔ اسلام نے عورت کو جو عالی رُتبہ عطا کیا اسے سمجھنے کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ اسلام سے پہلے عموماً عورت کی حیثیت کیا تھی، عورت کو ایک حقیر مخلوق تصور کیا جاتا تھا، معاشرے میں اس کے لیے کوئی باعزت مقام نہیں تھا۔ عیسائیوں کے بڑے بڑے راہب اور پادری عورت کو خوبصورت بلا اور شیطان کا ایجنٹ کہتے تھے۔ بعض دیگر مذاہب کے ماننے والوں کے نزدیک عورت نحوست کی علامت تھی۔ قیصر وکسریٰ کی فرمانروائیوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں عورت کا وجود عیش وعشرت اور مرد کی ہوس رانیوں کا ذریعہ تھا۔ وہ کسی چیز کی مالک بن سکتی تھی نہ وراثت میں اس کا کوئی حق تھا۔ بعض سنگدل تو اسے پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کر دیتے تھے۔

یہ تھی اس کے ساتھ ہونے والے سلوک کی عمومی کیفیت۔ لیکن اسلام نے عورت کو عزت کی مسند عطا کی۔ اُس کی عظمت اور حفاظت کی مناسبت سے اُسے حقوق مرحمت فرمائے۔ اُسے گھر کی ملکہ بنایا۔ اُس ظالم تہذیب وثقافت کو دفن کر دیا جو عورت کو ہوس کا کھلونا سمجھتی تھی۔ اسلام نے عورت کو مرد کی رفیقۂ حیات بنایا۔ اس کے ساتھ عدل و انصاف اور مساوات کا وہ حکیمانہ اور عادلانہ برتاؤ کیا کہ جاہلیت کی غلط تہذیب کو دفن کر دیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گیا، اسے مرد کے لیے صرف متاع تسکین نہیں بلکہ شریک حیات کا درجہ دیا، اس کے لیے حق ملکیت تسلیم کرایا، وراثت میں اس کا حصہ مقرر کیا، ایمان و عمل کے میدان میں مرد کے ساتھ ساتھ عورت کی نیکیوں اور اجر و ثواب کا اعلان خود اللہ تعالیٰ نے کیا:

﴿ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ﴾

''تم میں سے میں کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا، خواہ کوئی مرد ہو یا عورت۔''②

ایک اور مقام پر فرمایا:

﴿ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ ﴾

''جس نے نیک عمل کیے، مرد ہو یا عورت، جبکہ وہ مومن ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور ہم انھیں ضرور ان کا اجر و ثواب ان بہترین اعمال کے بدلے میں دیں گے جو وہ کرتے تھے۔''③

ایک اور جگہ فرمایا:

﴿ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰی ﴾

''اے لوگو! بلاشبہ ہم نے تمھیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔''④

نبی کریم ﷺ نے عورتوں سے حسن سلوک کی پُرزور تاکید فرمائی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

«أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَّخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لِنِسَاءِ هِمْ»

''مومنوں میں سے سب سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اخلاق میں بہتر ہو اور تم میں بہتر لوگ وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے لیے بہتر ہوں۔''⑤

اسلام ہی نے عورت کے حقوق کی حفاظت کی ضمانت دی، اسے اظہار خیال کی آزادی بخشی اور امور زندگی کی انجام دہی میں اس کی حیثیت تسلیم کی اور اس ضمن میں اس کے جسمانی اور فطری تقاضے بھی ملحوظ رکھے تاکہ زندگی کی دوڑ میں افراط اور تفریط نہ رہے نہ کوئی اپنے حدود سے تجاوز کرے۔ مرد اور عورت کی ذمہ داریاں ان کی جسمانی ساخت، صلاحیت اور قوت کے مطابق عائد کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ نے مرد کو جسمانی قوت زیادہ عطا کی تاکہ وہ محنت ومشقت کر کے کمائے اور عورت میں شفقت ومہربانی کا جذبہ زیادہ رکھا تاکہ بچوں کی پرورش اور تربیت کر سکے۔ اللہ تعالیٰ نے اِس طرح محترم خواتین کے لیے جو راہِ عمل مقرر فرمائی وہ نہایت مناسب اور معتدل ہے۔

اگر اس راہِ اعتدال کو چھوڑ کر عورتیں مزید حقوق حاصل کرنا چاہیں تو یہ ان کی بربادی کا سودا ہوگا، اس میں ان کی کوئی بھلائی نہیں۔ عورت کا اصل حسن اور وقار اُس کی حیا، غیرت وحمیت اور عفت وعصمت ہے اور پردہ عورت کا زیور ہے، اگر عورت حیا وحجاب کو ترک کردے تو پھر وہ عورت نہیں رہتی، عورت کے نام پر تہمت ہو جاتی ہے۔ آج کل پردہ، حجاب، نقاب اور عفت وعصمت کو چھوڑ کر حسن وجمال کی نمائش اور مرد وزن کے آزادانہ اختلاط کی صدائیں گونج رہی ہیں اور آزادیِ نسواں کے نام پر نت نئے مطالبے ہو رہے ہیں۔ نوٹ کر لیجیے یہ ساری باتیں عورت کی بدترین توہین ہیں۔ مسلمان خواتین کو نئی تہذیب کے فریب سے خبردار رہنا چاہیے اور آزادیٔ نسواں کے نام سے کسی دھوکے میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نہیں آنا چاہیے۔ عورت کو قرآن وسنت نے جو مقام دیا اس سے بہتر مقام اسے کہیں نہیں مل سکتا۔ ٹیلی ویژن کی سکرین پر تھرکنے والی تہذیبِ جدید کی عورت مسلمان خواتین کی آئیڈیل (Ideal) نہیں ہوسکتی۔ ہماری محترم خواتین کے لیے رہنمائی کا بہترین نمونہ، اخلاق و کردار کی بلندیوں پر فائز امہات المؤمنین عائشہ، خدیجہ، سیدہ فاطمہ، سمیہ اور نسیبہ رضی اللہ عنہن جیسی جلیل القدر خواتین ہی ہیں۔

میری محترم بہن! اگر کوئی خاتون اسلامی تعلیمات کو چھوڑ کر ترقی اور وقار حاصل کرنا چاہے تو یہ اس کی بھول ہے، اس کے لیے خیر اور برکت صرف اسلام کے سائے میں ہے، شریعت نے عورتوں کے لیے جو احکام بتائے ہیں وہ خود اس کی حفاظت کا ذریعہ ہیں۔ عورت کے لیے اپنے گھر سے بہتر کوئی جگہ نہیں اور اسلامی آداب پر عمل کرنے سے زیادہ برکت کسی اور حکم میں نہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجٰهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى ﴾

''اور تم اپنے گھروں میں ٹک کر رہو اور گزشتہ دورِ جاہلیت کی زیب و زینت کی نمائش کے مانند (اپنی) زیب و زینت کی نمائش نہ کرتی پھرو۔''[6]

آگے فرمایا:

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ﴾

''اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں۔''[7]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عورت اسلام کے نزدیک نہایت قیمتی سرمایہ ہے۔ اسلام کے سایۂ رحمت سے باہر کی عورت بازاری چیز ہے۔ جس عورت نے اسلامی آداب کی مخالفت کی، اسے عیش پسندوں نے شمعِ محفل بنا کر رُسوا کیا، اس کی آبرو لفنگوں کا مال بن گئی، پھر اس سے نہ جانے کتنے فتنے جنم لیتے رہے۔ اب عورت کو یہ فیصلہ کر لینا چاہیے کہ وہ اپنے وقار، عظمت اور مقامِ بلند کو باقی رکھتے ہوئے کتاب وسنت کی پاسداری کرتی ہے یا شر پسندوں کی حرص وطمع کا شکار ہو کر اپنی بربادی کا سامان خود اپنے ہاتھوں کرتی ہے۔ یہ کتنی دردناک حقیقت ہے کہ لوگوں نے پُرفریب نعروں کے ذریعے ایمان وعقیدے کا سودا کیا۔ کاش! ہماری محترم خواتین ان نعروں کی حقیقت جاننے کی کوشش کریں، ماڈرن دانشوروں کے پر فریب مقالات اور بیانات کے پیچھے چھپے عزائم کو پہچانیں۔ وہ معلوم کریں کہ خاتونِ خانہ کو شمعِ محفل بنا کر تہذیبِ جدید کے لوگ کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ عورت کو اس کے گھر سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نکال کر کہاں لا کھڑا کرنا چاہتے ہیں؟ وہ عورت کو کون کونسی انوکھی ذمہ داریوں تلے کچلنا چاہتے ہیں تا کہ گھروں کا سکون درہم برہم ہو جائے، اولاد کی تربیت کے خواب بکھر جائیں اور پورا معاشرہ بربادی کی لپیٹ میں آجائے۔ اس کی عبرتناک مثال وہ تہذیب، وہ معاشرہ اور وہ علاقے ہیں جنھوں نے آزادیِ نسواں کے نام پر عورت کو گھر سے نکالا، اس کی اصلی اور فطری ذمہ داریوں سے دور کیا، پھر کیا ہوا؟ وہ معاشرہ اتنی گندگی، گراوٹ اور پستی میں گر چکا ہے کہ محتاج بیان نہیں، اب اسی معاشرے کے دانشور خود اپنی تباہی پر آنسو بہا رہے ہیں۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ جب عورت گھر سے اپنے قدم غلط طور پر باہر نکالتی ہے تو اس سے فتنہ وفساد جنم لیتا ہے اور اس کے شدید نقصانات ساری سوسائٹی کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔

ہم اس سرزمین مقدس سے اپنی محترم بہنوں کی خدمت میں یہ دردمندانہ التجا کرتے ہیں کہ وہ کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کو مضبوطی سے تھام لیں اور اسلامی آداب کے مطابق زندگی بسر کریں۔

ہم خواتین کی تنظیموں سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ غیر اسلامی سرگرمیوں سے باز آئیں اور گمراہ کن پروپیگنڈے کو ترک کر دیں۔ لڑکیوں کی تعلیمی، اجتماعی اور تربیتی سرگرمیوں سے منسلک ذمہ دار احباب سے التماس ہے کہ وہ اللہ عزوجل کا تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں، تربیتی اور اخلاقی پہلوؤں پر بھرپور توجہ دیں، مخرب اخلاق فلموں، نیم عریاں تصاویر کی نمائش اور حیا سوز حرکتوں کا سختی سے سدباب کریں۔ یہی چیزیں ہیں جو اخلاق، شرم وحیا اور غیرت وحمیت کو ملیامیٹ کر رہی ہیں۔ یہاں ہم اولیائے امور باپ اور شوہر وغیرہ کو بھی ان کی ذمہ داریاں یاد دلانا چاہتے ہیں کہ مرد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عورتوں پر قوام ہیں، انھیں چاہیے کہ اس قوامیت کا حق ادا کریں۔ اپنی عورتوں اور بیٹیوں کو عذاب الٰہی سے بچائیں۔ یہ بات ان کی دینی تعلیم اور اسلامی تربیت کے بغیر ممکن نہیں۔ انھیں اپنی غیرت اور شرافت کا سودا نہیں کرنا چاہیے، اپنی بیٹیوں کی عزت اور پاکدامنی کو داغدار ہونے سے بچانا چاہیے، عقلمند وہ ہے جو دوسروں کی کمزوریوں سے سبق حاصل کرے، اس وقت ہمارا معاشرہ تباہی کے جس دہانے پر پہنچ چکا ہے اس بگاڑ کا بنیادی سبب خاندانی نظام کا خلل ہے، رسول اکرم ﷺ نے انتباہ فرمادیا تھا:

«مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً هِيَ أَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ»

''میرے بعد مردوں کے لیے جو سب سے زیادہ نقصان دہ فتنہ ہوگا وہ عورتوں کا فتنہ ہے۔''⑧

آپ ﷺ نے پوری وضاحت سے آگاہ فرمایا تھا:

«فَاتَّقُوا الدُّنْيَا، وَاتَّقُوا النِّسَآءَ، فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَآءِ»

''تم ڈرو دنیا سے اور عورتوں سے، بے شک بنی اسرائیل میں فتنہ کی ابتدا عورتوں ہی سے ہوئی۔''⑨

فرمان الٰہی ہے:

﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ قُوٓا۟ أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا ٱلنَّاسُ وَٱلْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ ٱللَّهَ مَآ أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝ ﴾

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''اے ایمان والو! تم خود کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں، اس پر تند مزاج اور سخت گیر فرشتے (مقرر) ہیں، اللہ انھیں جو حکم دے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہ وہی کرتے ہیں جو انھیں حکم دیا جاتا ہے۔''[10]

اللہ تعالیٰ ہم سب کی مغفرت فرمائے۔

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَكِيمِ الْعَلِيمِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَى الْعَالَمِينَ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ»

أَمَّا بَعْدُ:

''ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو حکمت والا اور علم والا ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ بہت زیادہ رحم کرنے والا اور نہایت مہربان ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور تمام دنیا کے لیے اس کے رسول ہیں۔ اللہ کی بے شمار رحمتیں، برکتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل اور تمام اصحاب پر اور قیامت تک آنے والے ان تمام لوگوں پر جو سلف صالحین کے نقش قدم پر چلیں۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

اللہ کے بندو اور بندیو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، سب مل کر اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت کو مضبوطی سے تھام لو کیونکہ بہترین راستہ صرف حضرت محمد ﷺ کا بتایا ہوا راستہ ہے اور سب سے بری چیز دین میں نئے کام ہیں۔

برادرانِ اسلام! عورت کا مسئلہ انتہائی نازک اور اہم ہے۔ اس پر نہایت سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ دشمنان اسلام نے بڑی چالاکی سے اس مسئلے کی شکل بگاڑنے کی کوشش کی ہے اور اسلامی نظریات کے بارے میں لوگوں کے دل و دماغ میں شکوک وشبہات کے کانٹے اُگانے کی تحریک چلائی ہے۔ آج احتیاط اور حقیقت پسندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسلام کی پاکیزہ تعلیمات پیش کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ دنیا کو معلوم ہو سکے کہ وہ حق پسند لوگ جو اسلامی تعلیمات سے واقفیت رکھتے ہیں، وہ ابھی موجود ہیں اور اپنے دین سے بڑی عقیدت اور محبت رکھتے ہیں، انھیں پر فریب نعروں کے ذریعے گمراہ نہیں کیا جا سکتا، خصوصاً ہم سرزمین حرمین شریفین کے باشندوں کو، جہاں عورت نہایت پر وقار زندگی بسر کر رہی ہے، فتنوں کے تلاطم میں وہ یہاں پرسکون طور پر اپنے فرائض انجام دے رہی ہے۔ اس کی وجہ شرعی حدود سے واقفیت اور اس پر عمل ہے۔ یہاں عورت ہر قسم کی بے حیائی اور بے پردگی سے محفوظ ہے۔ وللہ الحمد۔

اس وقت میں یہ تنبیہ کرنا چاہتا ہوں کہ خواتین جب مساجد میں آئیں، خصوصاً حرمین شریفین میں تو مکمل اسلامی آداب کا پورا خیال رکھیں۔ لباس اور پردے پر خصوصی توجہ دیں۔ چہرے سمیت پورے وجود کا پردہ کریں کیونکہ کتاب وسنت میں اس کی تاکید کی گئی ہے۔ عورتیں مردوں کی بھیڑ سے دور رہیں، خوشبو، بناؤ سنگھار اور زیورات کی نمائش سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پرہیز کریں تاکہ ان مقدس جگہوں سے پورا پورا ثواب حاصل کر سکیں۔ میری گزارشات پر پوری طرح عمل کریں۔ ایسا نہ ہو کہ میری گزارشات صدا بصحرا ثابت ہوں۔

﴿اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝﴾

''میں کچھ نہیں چاہتا سوائے (تمھاری) اصلاح کے جہاں تک مجھ سے ہو سکے اور مجھے (اس کی) توفیق ملنا اللہ کی مدد کے سوا (ممکن) نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔''[11]

درود و سلام پڑھیے رسولِ رحمت محمد مصطفیٰ ﷺ پر جس کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ ﷺ۔

حواشی خطبہ نمبر 14

① الملك 14:67. ② آل عمرٰن 195:3. ③ النحل 97:16. ④ الحجرٰت 13:49. ⑤ سنن أبي داود، حديث: 4682، وجامع الترمذي، حديث: 1162. ⑥ الأحزاب 33:33. ⑦ الأحزاب 59:33. ⑧ صحيح البخاري، حديث: 5096، وصحيح مسلم، حديث: 2740. ⑨ صحيح مسلم، حديث: 2742. ⑩ التحريم 6:66. ⑪ هود 88:11.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 15

تربیتِ اَولاد

ترقی یافتہ دور کا ایک حسّاس مسئلہ

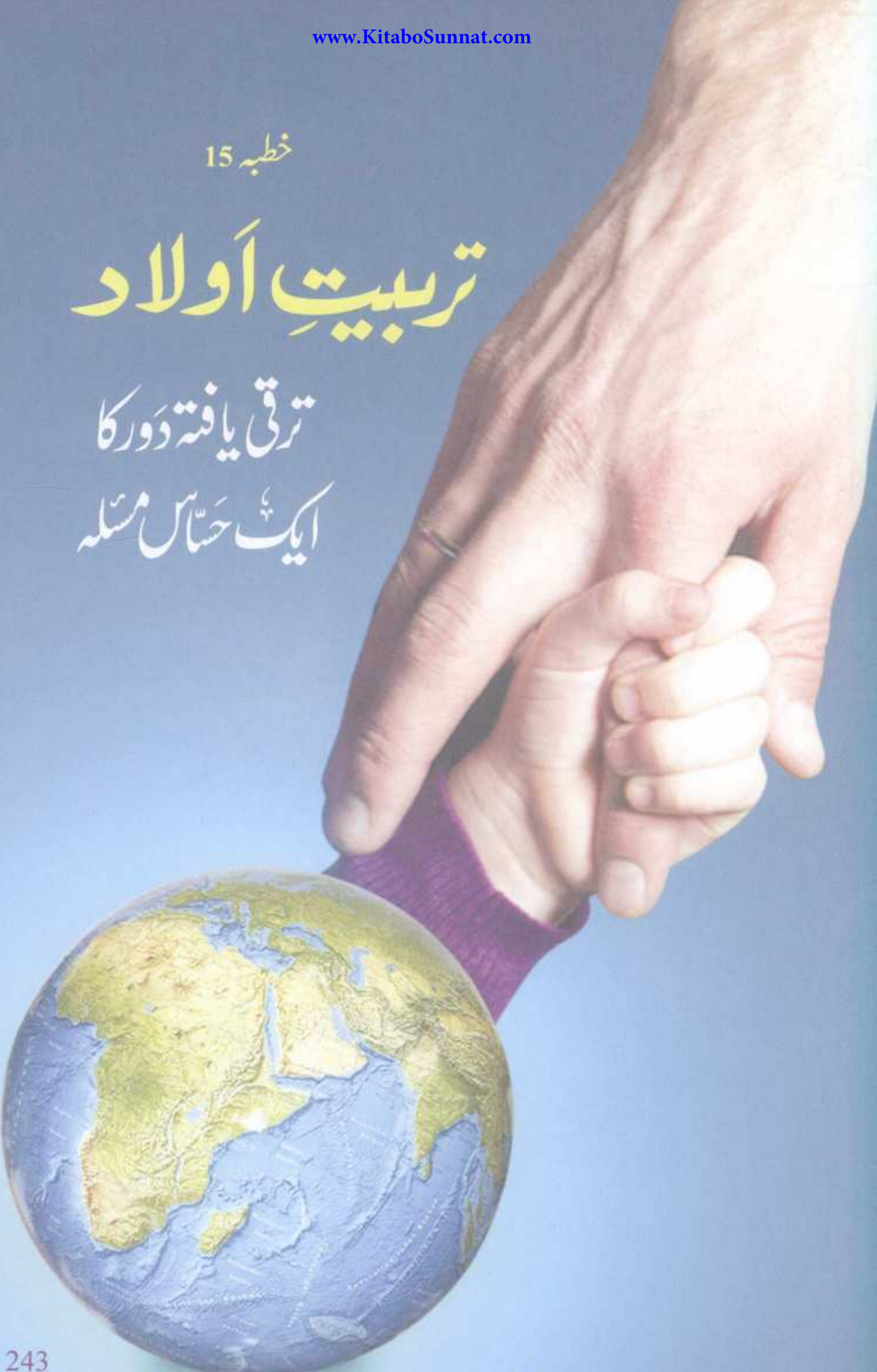

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَسْتَهْدِيهِ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّآتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، شَهَادَةً أَدَّخِرُهَا لِيَوْمٍ كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيرًا، وَّأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهٗ، بَعَثَهٗ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ هَادِيًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا، وَّدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ، وَجَزَاهُ عَنْ أُمَّتِهٖ وَدَعْوَتِهٖ جَزَاءً وَّفِيرًا»

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں، اسی سے مدد طلب کرتے ہیں، اسی سے مغفرت مانگتے اور اسی سے ہدایت مانگتے ہیں اور ہم پناہ چاہتے ہیں اللہ کی اپنے نفس کی شرارتوں اور اعمال کی برائیوں سے۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا، میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ایسی شہادت جو روز قیامت کام آسکے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ نے آپ کو ہادی، مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا۔ آپ اللہ کے دین کے داعی اور روشن چراغ ہیں، اللہ کی بے شمار رحمتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل اور اصحاب پر اور اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کی کوششوں کا بہتر سے بہتر صلہ عطا فرمائے۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حمد وصلاۃ کے بعد:

برادرانِ اسلام! میں خود اپنے آپ کو اور آپ تمام حضرات کو تقویٰ اختیار کرنے کی تاکید کرتا ہوں، آپ اپنے اہل وعیال اور ماتحت لوگوں کے حق میں اللہ سے ڈرتے رہیں۔

کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ قوموں کے عروج وزوال اور معاشرے میں اصلاح اور بگاڑ کا دارومدار کن چیزوں پر ہے؟ اس حساس موضوع کو نظر انداز کر کے اچھی سوسائٹی کی کوئی امید نہیں کی جاسکتی، یہ ایسا موضوع ہے جو صلحائے امت اور دانشورانِ ملت کا اہم ترین مسئلہ رہا ہے، جو والدین کی آرزوؤں کا محور اور اساتذہ کی کوششوں کا مرکز بلکہ حکمرانوں کی توجہ کا طالب رہا ہے، جس پر قوم وملت کا خزانہ بے دریغ لٹایا جاسکتا ہے کیونکہ اگر اس کثیر سرمائے سے مطلوبہ مقصد حاصل ہو جائے تو یہ ساری دنیا اس کے آگے ہیچ ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ موضوع جو ہم سب کی سب سے زیادہ توجہ کا مستحق ہے وہ کیا ہے؟ وہ ہے تربیت کا مسئلہ۔ یہ ایک امانت ہے جو ہمارے ذمے ہے، اس کی جوابدہی کرنی ہوگی۔ تربیت اولاد کا مسئلہ جس کے ذریعے مستقبل کے ہونہار معمار تیار ہوں، یہ بڑی بھاری ذمہ داری ہے۔ اس کا تعلق ہمارے جگر گوشوں سے ہے، اس اہم مسئلے میں ہر متعلقہ ادارے اور افراد کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے کیونکہ ہماری کامیابی اور معاشرے کی ترقی اس کے بغیر ممکن نہیں، چنانچہ اس کے لیے گہری منصوبہ بندی اور جہد مسلسل ضروری ہے، اس کام کے لیے ماہرینِ علم وفن کی خدمات کی ضرورت ہے تاکہ ان نونہالوں کا وقت تجربات کی بھینٹ نہ چڑھ جائے۔ کسی گھسے پٹے فرسودہ اسلوب کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا بلکہ کامیاب تجربات کی روشنی میں جرأت مندانہ اقدام کی ضرورت ہے، البتہ اتنی بات ہر دم پیشِ نظر رہے کہ ہم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مسلمان ہیں، ہمیں اپنی اسلام پسندی اور دین سے وابستگی پر فخر ہے، لہٰذا ہمارا کوئی قدم قرآن وسنت کی تعلیمات سے ہٹ کر نہیں اٹھنا چاہیے۔ تربیت کا مسئلہ بڑا اہم ہے کیونکہ مؤثر اور نتیجہ خیز تربیت کے بغیر روحانی ترقی اور اخلاقی شرافت نصیب نہیں ہوتی۔ اخلاقی فضیلت کے بغیر ہماری حیثیت بالکل بے جان جسم، اندھی رُوح اور گُونگے ضمیر جیسی ہوگی۔ بھلا بے جان کا غذی خاکوں کا کیا فائدہ؟ جب قلب ودماغ ماؤف ہوجائیں تو اس جسم سے خیر کی کیا توقع کی جاسکتی ہے۔ صرف کھانا پینا تو ہمارا مسئلہ نہیں، اس میں تو جانور اور پرندے بھی ہمارے ساتھ ہیں۔ محض غذا اور خواہشاتِ نفس کی تکمیل مومن کی خصوصیت نہیں، اس میں تو کفار بھی ہمارے ساتھ شریک ہیں۔ ہمیں جو چیز دوسروں سے ممتاز کرتی ہے وہ ہماری اخلاقی قدریں اور دین سے وابستگی ہے۔ اس میں کسی قسم کی مداہنت نہ ہونے پائے۔ کیا آپ نے غور کیا کہ اس وقت انسانی معاشرہ کن مصائب اور آلام سے دوچار ہے، کس کس قسم کی آزمائش اور آشوب سے لوگ گزر رہے ہیں، دنیا میں جرائم کی شرح کس تیزی سے بڑھتی جارہی ہے، یہ سب کچھ کیوں؟ اس لیے کہ اس کی بنیادی وجہ تربیت کا فقدان ہے، لوگ نہ اللہ کے حقوق کو پہچانتے ہیں، نہ بندوں کے حقوق سے باخبر ہیں اور نہ زندگی کا کوئی واضح مقصد ہے جو انھیں جانوروں اور چوپایوں سے ممتاز کرے۔ ان کی زندگی لہو ولعب سے زیادہ کچھ نہیں، نہ انھیں خیر کی تلاش ہے اور نہ شر سے نجات کی فکر۔ اس صورتحال کے ذمہ دار کون ہیں؟ کس کو موردالزام ٹھہرایا جائے؟ جبکہ اس کے سنگین نقصانات ساری سوسائٹی کو اپنی لپیٹ میں لے چکے ہیں۔ والدین اپنی اولاد کی عادات واطوار سے سخت پریشان ہیں۔ بزرگوں کے حقوق کی پامالی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، کیا اولاد کی گستاخی اور سرکشی کے واقعات ہمارے مردہ ضمیروں کو جھنجھوڑنے کے لیے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کافی نہیں؟ کیا ان واقعات سے ہمارے ذمہ دار حضرات خوابِ غفلت سے بیدار ہوں گے تاکہ اچھی تربیت کا فریضہ انجام دیں۔ اس کام کو مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کے لیے وہ تمام وسائل بروئے کار لانے ہوں گے جو اس مسئلے میں مدو معاون ثابت ہو سکتے ہیں، گھر، خاندان، والدین، اقربا، مدارس، درسگاہیں، مساجد، انجمنیں اور ذرائع ابلاغ ونشریات ان سب کو اپنا اپنا رول ادا کرنا ہوگا تاکہ اخلاق وتہذیب کی بات ہر طرف سے ہو اور لڑکے اور لڑکیوں کی اسلامی اقدار پر مشتمل اعلیٰ کھیپ تیار ہو سکے۔ اسلام نے روز اول سے تربیت کے عمل پر اتنا زور دیا ہے جس کا کسی اور مذہب اور معاشرے میں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا، محض فلسفیانہ باتوں اور نظریاتی اصولوں سے تربیت کے عملی فائدے ناممکن ہیں۔ اس سے قطع نظر کہ مخالفینِ اسلام اپنے نظریات کو خوبصورت انداز سے پیش کرنے کے لیے کتنی ہی ملمع سازی کریں، قرآن وسنت نے جو عملی تدابیر بتائی ہیں ان سے بہتر اور نتیجہ خیز کوئی کوشش نہیں ہو سکتی، بلکہ دیگر کوششوں کے نتیجے میں تربیتِ اولاد کے نام پر پھوٹی کوڑی بھی ہاتھ نہیں آتی۔ جو خود بلند اخلاق اور پاکیزہ کردار سے خالی ہوں بھلا وہ نوجوانوں کو کیا دے سکتے ہیں۔ اسلامی تعلیمات کا درخت جو ٹھنڈی چھاؤں فراہم کر سکتا ہے وہ غیروں کی خاردار جھاڑیوں سے ممکن نہیں۔ اسلام ایسی نسلِ انسانی تیار کرتا ہے جس سے انسان اپنے خالق کو پہچان سکے، یہی تمام کوششوں کی بنیاد ہے۔ پھر جو شخص اپنے رب کو پہچان لے وہ اس کی مخلوق تک اس کا کلمہ پہنچانے کی کوشش کرے گا اور اس کوشش سے پہلے وہ اپنے اخلاق وکردار کو قرآن وسنت کی روشنی میں سنوارے گا تاکہ اس کی گفتار میں کردار کی مہک آئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

برادرانِ اسلام! تربیت کے جو ضروری عناصر اور وسائل ہیں، ان میں پہلا مقام خود گھر اور خاندان سے شروع ہوتا ہے جہاں انسان کی زندگی کا قیمتی وقت بسر ہوتا ہے، لہٰذا اچھے گھر کے لیے ایک صاحب کردار خاتون کا ہونا ضروری ہے تاکہ اس کی گود میں مستقبل پروان چڑھ سکے کیونکہ ماں کی گود اور اس کی شفقت ہی بچے کو پہلی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ ماں ایک مربّیہ ہے، ماں ایک معلّمہ ہے اور ماں ہی بچے کی روحانی اور ذہنی نشو ونما کا ذریعہ ہے۔ باہر کی دنیا کے مادی وسائل کی ضرورت بعد میں پیش آتی ہے، قرآن نے تاکید فرمائی ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا﴾

''اے ایمان والو! تم خود کو اور اپنے اہل وعیال کو آگ سے بچاؤ۔''[1]

علمائے ربانی نے کہا ہے کہ بچوں کو تعلیم دو، ان کی تربیت کرو، انھیں ایسے آداب سکھاؤ جو عذاب الٰہی کے آگے ڈھال بن سکیں۔[2]

یہ ایک ایسی امانت ہے جس کے متعلق باز پرس ہونے والی ہے، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ»

''تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔''[3]

ایک بچہ اپنے والدین سے گویا زندگی کا پہلا سبق سیکھتا ہے، نونہال کے لیے ماں باپ کا کردار نمونہ ہوتا ہے، وہ ان کے اقوال اور افعال کو اپنے لیے اسوہ بناتا ہے، رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اکرم ﷺ نے یہاں تک فرمایا ہے:

«كُلُّ مَوْلُودٍ يُّولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْيُنَصِّرَانِهِ أَوْيُمَجِّسَانِهِ»

''ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے والدین اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔''④

آپ ﷺ نے مزید فرمایا:

«مَانَحَلَ وَالِدٌ وَّلَدَهٗ مِنْ نَّحْلٍ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ»

''کسی والد نے اپنے بچے کو حسن ادب سے بڑھ کر کوئی تحفہ نہیں دیا۔''⑤

آپ ﷺ ہی نے ارشاد فرمایا:

«مُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِينَ، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ»

''اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہو جائیں اور انھیں اس (نماز نہ پڑھنے) پر مارو جب وہ دس سال کے ہو جائیں اور ان کے بستر الگ الگ کر دو۔''⑥

یہ ہیں تربیت کے ترجیحی پہلو ایک مسلم گھرانے کے لیے جس میں نونہال عقیدے اور اعمالِ صالحہ کا سبق سیکھتا ہے لیکن اگر والدین کی ترجیحات بدل جائیں اور وہ مادی چیزوں کو دین پر ترجیح دیں تو یہ ان کی غلطی ہوگی اور اس کے سنگین نقصانات ہوں گے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

والدین سے میری گزارش ہے کہ وہ اپنی اولاد کے بارے میں اللہ سے ڈریں، اپنے کردار کا بہتر نمونہ ان کے سامنے پیش کریں، ان کے قلوب واذہان میں کتاب وسنت کی محبت بٹھائیں، ان کے مسائل سوچ سمجھ کر نمٹائیں، غیر ضروری سختی اور ڈھیل دونوں نقصان دہ ہیں۔ ان کی مصروفیات پر نظر رکھیں، ان کی عادات اور بول چال پر توجہ دیں۔ بعض کمزوریوں کی بروقت اصلاح کر دی جائے تو عادت پختہ نہیں ہوتی ورنہ انسان بچپن میں کسی چیز کا عادی ہو جائے تو بعد میں اس کی اصلاح مشکل ہو جاتی ہے۔ ان کی زبان پر توجہ رکھیں، گالی گلوچ یا جھوٹ بولنے کی لعنت ان کے قریب بھی نہ پھٹکنے پائے۔ اگر میاں بیوی کے درمیان شکر رنجی ہو جائے تو اولاد کو اس کی خبر نہ ہونے پائے ورنہ ماں باپ کے مابین اختلافات کا اولاد پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ وہ لوگ جو خود اپنی اولاد کی تربیت سے غافل ہوتے ہیں اور بچوں کے اُمور ملازمین کے حوالے کر دیتے ہیں، وہ غلطی پر ہیں اور اُن کا طریقہ عقل اور اصولِ تربیت کے خلاف ہے کیونکہ کوئی خادم یا خادمہ والدین کا بدل نہیں ہوسکتی۔ والدین کو بچوں کے دوستوں اور ان کی دلچسپیوں پر بھی نظر رکھنی چاہیے کیونکہ ان باتوں کا ان پر گہرا اثر مرتب ہوتا ہے لیکن نگرانی کا انداز شفقت ومحبت سے لبریز ہونا چاہیے تاکہ غیر ضروری سختی سے بچے پر بُرے اثرات مرتب نہ ہوں۔ مخربِ اخلاق اور عادات بگاڑنے والی چیزیں گھر میں داخل نہ ہونے پائیں، آج کل ایسی ہی چیزوں کے خطرات زیادہ ہیں۔ ان انسانی تدبیروں کے ساتھ ساتھ روحانی تدبیریں بھی ضروری ہیں۔ سب سے اہم چیز ان کے حق میں والدین کی دعا ہے، انبیائے کرام کا اسوہ ہمارے سامنے ہونا چاہیے، حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو دیکھیے اور ان کی دعاؤں پر غور کیجیے:

﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصّٰلِحِينَ ۝﴾

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''اے میرے رب! مجھے (بیٹا) عطا فرما جو صالحین میں سے ہو۔''⑦

﴿رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ﴾

''اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو بھی نماز قائم کرنے والا بنا۔''⑧

حضرت زکریا علیہ السلام دعا کرتے ہوئے بارگاہِ ربانی میں عرض کرتے ہیں:

﴿رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً﴾

''اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر۔''⑨

اولاد اگر صالح نہ ہو تو پھر اس کی کوئی وقعت نہیں۔ حضرت لقمان حکیم نے اپنے بیٹے کو جو نصیحتیں کیں، وہ سورۂ لقمان میں پڑھیے۔ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے نوجوانوں کی تربیت کا اپنے قول و عمل سے اعلیٰ ترین نمونہ قائم فرمایا کیونکہ اولاد کی تربیت ایک امانت اور ذمہ داری ہے، اس میں سستی اور غفلت نہ ہونے پائے، بچوں کے بیٹھنے اٹھنے، سونے جاگنے، کھانے پینے اور مسجد سے دلچسپی وغیرہ ہر چیز پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اولاد کی تربیت کے لیے گھر کے بعد اہم جگہ مدرسہ ہے جہاں بچے دن کا اکثر حصہ گزارتے ہیں، مدارس ان کے بنانے اور بگاڑنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اگر ان سے وابستہ افراد اپنی ذمہ داریاں بخوبی پوری کریں تو یہ مدارس مضبوط قلعوں کا کام کریں گے۔ معلمین اور معلمات سے میری گزارش ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو امانت سمجھیں، والدین نے جو اعتماد ان پر کیا ہے اس پر پورا اتریں۔ اسکول اور گھر کے درمیان رابطہ رکھیں تاکہ توجہ طلب مسائل پر بروقت کارروائی کی جا سکے۔ اساتذہ کو اپنے اخلاق اور سلوک کا اعلیٰ نمونہ پیش

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرنا چاہیے، کہیں ایسا نہ ہو کہ جن چیزوں سے آپ طالب علم کو روکنا چاہتے ہیں، انھی برائیوں میں آپ خود مبتلا ہوں۔ یقیناً علم بغیر ادب اور اخلاق کے کوئی قیمت نہیں رکھتا۔

رہا مساجد کا کردار تو اس کی ہر اعتبار سے بڑی اہمیت ہے کیونکہ مساجد ایمان و عقیدے کی پختگی اور قلب و دماغ کے اطمینان کا ذریعہ ہیں، جہاں لوگوں کی دینی پیاس بجھتی ہے۔ وہاں تلاوت قرآن، نمازوں کا اہتمام، ذکر واذکار اور دعا ومناجات میں لوگ مصروف ہوتے ہیں، اسی لیے مسلم سوسائٹی میں مسجد کا کردار نہایت اہم ہے۔

رہا ذرائع ابلاغ ونشریات کا مسئلہ تو اس دور میں اس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا نہ اس سے مرتب ہونے والے دور رس نتائج سے غفلت برتی جا سکتی ہے۔ اس کے مثبت اور منفی دونوں اثرات متوقع ہیں۔ ان وسائل کو مفید اور مثبت مقاصد کے لیے استعمال ہونا چاہیے کیونکہ یہ گھر گھر پائے جاتے ہیں۔ ان وسائل پر کڑی نظر رکھنی چاہیے، کیونکہ ہر عقلمند واقف ہے کہ ان وسائل کا آزادانہ استعمال اخلاق و کردار کو کس طرح تباہ کر کے رکھ دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے بچوں اور بچیوں کی بہتر تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے بیوی بچوں کو آنکھوں کی ٹھنڈک کا ذریعہ بنا دے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی مغفرت فرمائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِي الْمِنَنِ وَالْآلَاءِ وَالْعِزِّ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ، اَلْمُسْتَحِقِّ لِأَعْظَمِ الشُّكْرِ، وَأَجْزَلِ الثَّنَآءِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمُنَزَّهُ عَنِ الْأَنْدَادِ وَالنُّظَرَآءِ، وَالْأَمْثَالِ وَالشُّرَكَآءِ، أَوْجَبَ عَلَى الْأُمَّهَاتِ وَالْآبَآءِ، حُسْنَ تَرْبِيَةِ الْبَنَاتِ وَالْأَبْنَاءِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ، إِمَامُ الْحُنَفَآءِ، وَقَائِدُ الْأَصْفِيَاءِ، وَأَفْضَلُ مَنْ قَامَ بِالتَّرْبِيَةِ وَالْإِصْلَاحِ وَالْبِنَاءِ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ الْأَوْفِيَاءِ، وَصَحْبِهِ الْأَتْقِيَاءِ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ، مَّا دَامَتِ الْأَرْضُ وَالسَّمَآءُ» أَمَّا بَعْدُ

”ہر قسم کی حمد اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو احسانات و انعامات کرنے والا اور عزت، عظمت اور کبریائی والا ہے۔ وہ ہر طرح کے شکریے کا مستحق اور ثنا کا اہل ہے۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ ہر طرح کے شرک سے پاک ہے، اس نے والدین پر ذمہ داری ڈالی ہے کہ وہ اولاد کی بہتر تربیت کریں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ مخلصین کے پیشوا اور مصلحین کے قائد ہیں اور آپ ہی نے تربیت کے بہترین اصول بتائے۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل اور اصحاب کرام پر اور قیامت تک آنے والے ان سب لوگوں پر جو سلف صالحین کے نقش قدم پر چلیں۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

محترم بھائیو! اللہ سے ڈرو۔ اس نے تربیتِ اولاد کی جو ذمہ داری ہم پر عائد کی ہے اسے انجام دو۔ جو تمھارے ماتحت ہیں ان کی فکر کرو، خصوصاً اس وقت جبکہ ہم تربیت کی اہمیت اور افادیت سے واقف ہو چکے ہیں۔ اس وقت معاشرہ جن پریشانیوں کا شکار ہے ان کا سبب معلوم کیا جائے تو پتہ چلے گا کہ اگر ہم کل اپنی ذمہ داریاں مناسب طریقے سے انجام دیتے تو آج یقیناً بہت سی خرابیوں سے بچ جاتے۔ تربیت کے مسئلے میں ایک اہم بات عورت کی تربیت ہے، چاہے بیٹی کی شکل میں ہو یا بہن کے روپ میں یا بیوی کی صورت میں، غرض عورتوں کی تربیت نہایت اہم ہے کیونکہ دنیا کی زبوں حالی کا علاج اسی عمل میں ہے۔ بچیوں کی تربیت پر توجہ دو، فضیلت اور اجر و ثواب حاصل کرنے کا بڑا ذریعہ بیٹیاں ہی ہیں۔

شاعر نے کہا:

اَلْأُمُّ مَدْرَسَةٌ إِذَا أَعْدَدْتَّهَا
أَعْدَدْتَّ شَعْبًا طَيِّبَ الْأَعْرَاقِ

اَلْأُمُّ رَوْضٌ إِنْ تَعَهَّدَهُ الْحَيَا
بِالرِّيِّ أَوْرَقَ أَيَّمَا إِيرَاقِ

اَلْأُمُّ أُسْتَاذُ الْأَسَاتِذَةِ الْأُلٰى
شَغَلَتْ مَآثِرُهُمْ مَدَى الْآفَاقِ

”ماں ایک مدرسے کی طرح ہے، اگر اسے صحیح طور پر تیار کیا جائے تو گویا آپ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ایک نسل تیار کردی۔ ماں ایک کھیتی ہے، اسے بھلے طریقے سے سینچ کر ایک بہترین فصل کاٹی جا سکتی ہے۔ ماں اساتذہ کی معلّمہ ہے جس کی گود میں ایک مستقبل پروان چڑھتا ہے۔''[10]

معاشرے کی تباہی اور اخلاقی مفلسی کا ایک سبب تربیت نسواں میں ہماری کوتاہی ہے، موجودہ بے پردگی، عریانیت اور بے حیائی کی وبا اسی لیے پھیل گئی ہے کہ عورت کے ذہن سے یہ بات نکالی جا رہی ہے کہ شرم و حیا اس کا زیور ہے۔ کاش! ذمہ دار بزرگ اس مسئلے پر توجہ دیں اور بیٹیوں کو ان کی اصل ذمہ داریوں کا سبق سکھائیں۔

جان لو کہ یہ بہت سنگین غلطی ہے کہ عورت کی ہر خواہش اور ہر مطالبے کی تکمیل کی کوشش کی جائے، یہ تحقیق ضرور کرنی چاہیے کہ اس مطالبے میں کیا چیز صحیح ہے اور کیا غلط ہے؟ اس میں حلال کیا ہے؟ اور حرام کیا ہے؟ چاہے یہ مطالبہ لباس کے بارے میں ہو یا کسی اور چیز کے لیے۔ بعض لوگ اس میں اتنی غفلت برتتے ہیں کہ وہ ان کے مطالبے پر کوئی سوال کرنا ہی مناسب نہیں سمجھتے۔ وہ خاتون کی ہر خواہش پوری کرنا ضروری سمجھتے ہیں، غلط قسم کی تصاویر بنانا، نیم برہنہ لباس وغیرہ، پھر ان تصاویر کی کھلے عام نمائش۔ ان مخربِ اخلاق واہیات باتوں کا جو نتیجہ نکلے گا، وہ شاعر کے الفاظ میں یہ ہوگا:

أَلْقَاهُ فِي الْيَمِّ مَكْتُوفًا وَّقَالَ لَهُ
إِيَّاكَ إِيَّاكَ أَنْ تَبْتَلَّ بِالْمَاءِ!

''تم نے ہاتھ باندھ کر سمندر میں پھینک دیا، اب چلا رہے ہو کہ خبردار! کہیں پانی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تمھیں گیلا نہ کر دے۔''

اگر ہر شخص اپنے اپنے دائرۂ عمل میں اپنی ذمہ داری نبھائے تو ایک صالح معاشرہ وجود میں آ سکتا ہے۔ ان شاء اللہ۔

درود و سلام پڑھیے معلم بشریت اور قائد انسانیت رسول رحمت پر۔ ﷺ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

حواشی خطبہ نمبر 15

① التحريم 6:66. ② زاد المسير لابن الجوزي: 312/8، وتفسير ابن كثير: 167/8.
③ صحيح البخاري، حديث: 893، وصحيح مسلم، حديث: 1829. ④ صحيح البخاري، حديث: 1385، وصحيح مسلم، حديث: 2658. ⑤ جامع الترمذي، حديث: 1952، ومسند أحمد: 412/3، والمستدرك للحاكم: 263/4. ⑥ سنن أبي داود، حديث: 495، ومسند أحمد: 180/2، والمستدرك للحاكم: 197/1. ⑦ الصّٰفّٰت 100:37. ⑧ إبراهيم 40:14.
⑨ اٰلِ عمرٰن 38:3. ⑩ أشعار از ديوان حافظ إبراهيم: 230/1.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 16

مُسلمانوں کی حالتِ زار
اور
مسجدِ اقصیٰ کی پُکار

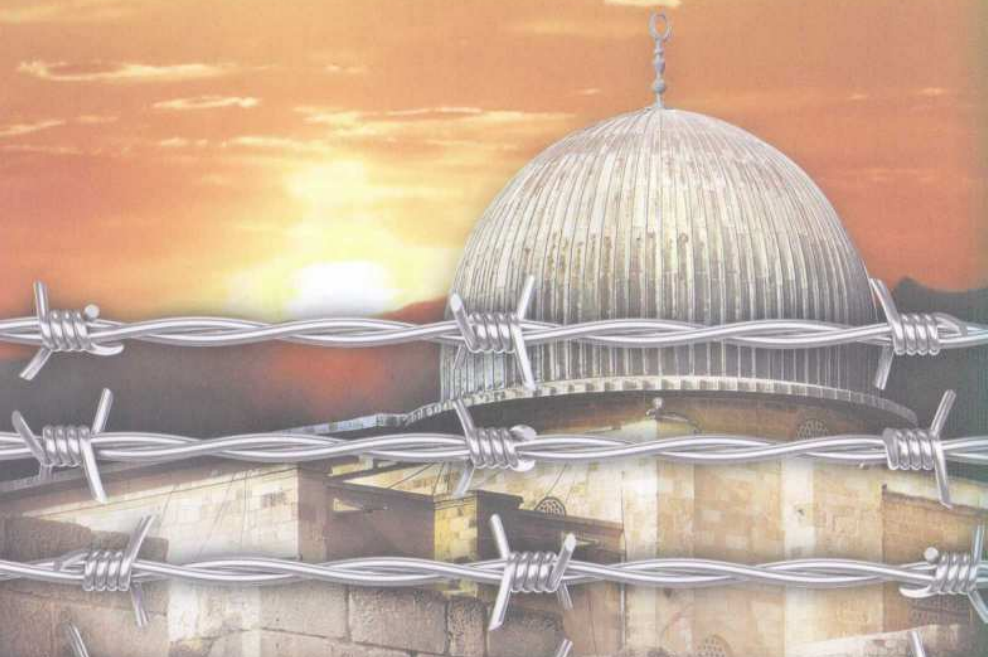

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ، اَلْعَزِيزِ الْغَفَّارِ، أَحْمَدُهُ تَعَالٰى عَلٰى نِعَمِهِ الْغِزَارِ، وَأَشْكُرُهُ سُبْحَانَهُ عَلٰى فَضْلِهِ الْمِدْرَارِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ، لَهُ الْخَلْقُ كُلُّهُ، وَلَهُ الْأَمْرُ كُلُّهُ، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ، وَّأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا وَحَبِيبَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُولُهُ الْمُصْطَفَى الْمُخْتَارُ، فَهُوَ خِيَارٌ مِّنْ خِيَارٍ مِّنْ خِيَارٍ ﷺ، وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهِ الْأَبْرَارِ، اَلْمُهَاجِرِينَ مِنْهُمْ وَالْأَنْصَارِ، وَالتَّابِعِينَ الْأَخْيَارِ، اَلَّذِينَ لَزِمُوا السُّنَّةَ وَالْآثَارَ، صَلَاةً وَّسَلَامًا تَامَّيْنِ كَامِلَيْنِ مُتَعَاقِبَيْنِ مَا تَعَاقَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، وَنَسْأَلُ اللّٰهَ أَنْ نَّكُونَ مِمَّنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ، فَرَضِيَ اللّٰهَ عَنْهُمْ، وَرَضُوا عَنْهُ، وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ»

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو اکیلا اور زبردست ہے، وہ عزیز اور غفار ہے۔ میں اسی کی تعریف کرتا ہوں، اس کی بے پایاں نعمتوں اور اس کے ان گنت احسانات کا شکر ادا کرتا ہوں۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہی مالک اور زبردست ہے۔ ساری مخلوق اسی کی ہے۔ ہر چیز پر اسی کا حکم چلتا ہے۔ اس نے ہر چیز درست اندازے سے بنائی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ نہایت برگزیدہ ہیں اور بہت بلند مرتبے والے ہیں۔ اللہ کی بے شمار رحمتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل اور مہاجرین و انصار صحابۂ کرام پر اور قیامت تک آنے والے ان سب لوگوں پر جو آپ کی اتباع کریں۔ اللہ ان سب سے راضی ہو اور انھیں اپنی نعمتوں سے سرفراز فرمائے۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، یہی اللہ کی نصرت اور مدد کا ذریعہ ہے اور اسی میں ہماری کامیابی کا راز مضمر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو قیامت تک کے تمام انسانوں کو بہترین دین دینے اور سچا راستہ دکھانے کے لیے بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا، آپ ﷺ نے رسالت کی ذمہ داریوں کو کامل احسن انداز میں نبھایا، امانت کا حق ادا کیا اور امت کے ساتھ مکمل بھلائی اور خیر خواہی کا معاملہ کیا۔ آپ کی تشریف آوری سے پہلے دنیا تاریکیوں میں بھٹک رہی تھی، آپ نے انسانوں کو روشنی دکھائی اور آپ کی نورانی تعلیم سے ساری دنیا جگمگا اٹھی۔ اس عظیم الشان مقصد کی کامیابی کے لیے اللہ نے آپ ﷺ کو بہترین صحابۂ کرام کی جماعت عطا کی۔ ان بزرگوں نے آپ ﷺ کی دوستی کا حق ادا کیا اور شریعت کو دور دور تک پہنچایا، رسول اکرم ﷺ کے بعد حق کی آواز ہر طرف پھیلائی، دعوت اور جہاد کا علم بلند کیا۔ اللہ نے انھیں زبردست کامیابی عطا فرمائی اور مشرق و مغرب اور شمال و جنوب میں ہر طرف فتوحاتِ بلاد سے نوازا۔ ان کے قدم جہاں جہاں پڑے شرک اور بت پرستی کا خاتمہ ہوا۔ اس دین اور اس کے ساتھ اخلاص کے باعث اللہ تعالیٰ نے ان اونٹوں کے چرواہوں کو انسانیت کا قائد اور رکھوالا بنا دیا۔ انھوں نے کرۂ ارض سے ظلم کا خاتمہ کیا، انصاف کو عام کیا، عدل و انصاف اور حکومت کے ایسے نقوش چھوڑے کہ اس کی نظیر چشم فلک نے کبھی نہ دیکھی لیکن کتنے قلق کی بات ہے کہ یہ سنہرا دور ابتدائی تین صدیوں تک جاری رہا، پھر مختلف قسم کے فتنوں نے جنم لیا، ہوائے نفسانی اور ذاتی اغراض کی کثرت سے ان کی صفوں میں انتشار پھیل گیا۔ ان میں گروہ بندیوں اور فرقہ واریت نے سر اُٹھایا،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پھر وہ مختلف فرقوں اور گروہوں میں بٹ گئے۔ اس طرح انھوں نے خود آپس میں ایک دوسرے کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے۔

﴿ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝ ﴾

''اور ہر گروہ جو کچھ اس کے پاس ہے اسی پر اترا رہا ہے۔''①

پھر اختلافات شدید تر ہوتے گئے، انانیت اور خود پسندی نے مزید ہوا دی، لوگوں نے اپنے قد بلند کرنے کے لیے اپنے اصل مقصد کو پیچھے دھکیلنا شروع کیا، اصل مشن سے توجہ ہٹ گئی، پھر دشمنوں کے دل سے ان کا رعب ختم ہو گیا، انھیں مختلف محاذوں پر پسپائی ہونے لگی۔ یہ اور بات ہے کہ اللہ کا دین ہمارا محتاج نہیں، وہ ہر صورت میں پھیل کر رہے گا، فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَيَأْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ ﴾

''اور اللہ انکار کرتا ہے مگر یہ کہ اپنا نور پورا کرے، خواہ کافروں کو برا ہی لگے۔''②

جہاں تک ہماری حالت ہے، وہ سب پر عیاں ہے۔ ہمارے اختلافات اور دین سے بیزاری کے سنگین اثرات ہر میدان میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ عقائد و اعمال، افکار و خیالات اور اماکن مقدسہ ہر جگہ مخالفینِ اسلام کی دراندازی ہو رہی ہے۔ ہمارے خلاف ان کی ریشہ دوانیاں بڑھ رہی ہیں۔ مختلف بہانوں سے شعائرِ اسلامی کے خلاف پروپیگنڈہ ہو رہا ہے۔ نتیجے میں ہم نے اسلاف کی میراث گنوا دی ہے، احکامِ دین کو کھو دیا ہے۔ جن علاقوں کو ہمارے اسلافِ کرام نے اپنی محنت شاقہ سے حاصل کیا، وہ ہم نے تن پروری اور اسلام بیزاری کے باعث گنوا دیے، پھر جن کے بزرگوں نے زمین میں دینِ حق،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

امن وامان اور عدل وانصاف کی آبیاری کی، آج ان کی نسلیں اپنی عزت کی بھیک مانگ رہی ہیں، آج انھیں ان کے علاقوں کے مال و دولت سے محروم حتیٰ کہ ان کے مقدس مقامات سے بے دخل کیا جا رہا ہے، وہ دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں اور پھر زمانے اور زندگی کی ستم ظریفی دیکھیے کہ ہمارے ان رستے ہوئے زخموں پر مرہم رکھنے کے بجائے اقوام عالم نمک پاشی کر رہی ہیں، عدل وانصاف کے پیمانے بدل گئے ہیں، ظالم کو مظلوم اور خونخوار کو غمخوار کے روپ میں پیش کیا جا رہا ہے اور عالمی ادارے مسلمانوں کے حقوق سے گویا اپنی آنکھیں بند کیے بیٹھے ہیں۔ یہ تو مخالفینِ اسلام کی داستانِ الم ہے لیکن خود ہم کیا کر رہے ہیں؟ یہ بات اقوام عالم اور بین الاقوامی اداروں کے کردار سے زیادہ الم انگیز ہے، یعنی ایک طرف تو دشمنانِ اسلام کی ہمارے خلاف یہ کارستانیاں زور وشور سے جاری ہیں اور دوسری طرف ہماری بے حسی کا عالم یہ ہے کہ ہم آپس ہی میں دست وگریبان ہیں اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے میں سرگرداں ہیں، ہماری توانائیاں ایک دوسرے کو ذلیل کرنے میں صرف ہو رہی ہیں۔ جو اسلحہ مظلوم کے تحفظ کا ذریعہ بننا چاہیے اب اس کی زد میں خود ہمارے ہی بھائی کا سینہ ہے۔ اللہ ہم پر رحم فرمائے۔

برادرانِ عزیز! نقشۂ عالم پر پھیلے ہمارے مختلف مسائل میں سے ایک اہم مسئلہ مسجد اقصیٰ کا معاملہ ہے جو قبلۂ اول ہے، جو اسلام کی تین مقدس مساجد میں سے ایک ہے۔ اس وقت وہاں مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے، دنیا اس کی چشم دید گواہ ہے۔ ہرچند صیہونی لوگ دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کتنی ہی کوشش کریں، صیہونیوں کی تاریخ مکر وفریب، چالاکی وسفاکی اور جارحیت سے بھری پڑی ہے۔

بوسنیا کے مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ سربی درندوں نے کیا، وہ کس سے پوشیدہ ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بوسنیا، بالخصوص سرائیوو اور سربرینیکا کے مسلمانوں اور ان کی مساجد و مدارس کے ساتھ عیسائیت کے پرستاروں نے جو وحشیانہ سلوک کیا، دنیا اس کا تماشہ دیکھ رہی ہے، صومالیہ پر جو قیامت ٹوٹی اس سے کون واقف نہیں ! صومالیہ کے غریب مسلمان اپنے ہی ملک میں امن و سلامتی کے لیے پریشان ہیں۔ افغانستان کی جو صورتحال ہے اُسے دیکھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کون کس کا دشمن ہے؟ کس کی گولی کا کون نشانہ بن رہا ہے؟ کون کس کا سینہ چھلنی کر رہا ہے؟ اس المیے پر غور کیجیے۔ اس کے اسباب کا گہرائی سے جائزہ لیجیے، افغان باشندوں کی جرأت اور بہادری کو دیکھیے کہ انھوں نے وقت کی عظیم طاقت کمیونسٹ سوویت روس سے مقابلہ کر کے حیرت انگیز کامیابی حاصل کی جس سے تمام مسلمانوں کے سر فخر سے بلند ہو گئے۔ انھیں اپنی قربانی کا، جو انھوں نے مال و دولت اور افراد کی شکل میں دی تھی، نتیجہ دکھائی دیا تو انھیں اس راہ میں دی جانے والی اپنی قربانیاں کارگر دکھائی دے رہی تھیں۔ اچانک جیتی ہوئی جنگ کا نقشہ بدلا، مجاہدین کی گولیوں کا نشانہ خود مجاہدین بننے لگے بلکہ ایسی تباہ کن خونریزی ہوئی اور ہو رہی ہے جو تھمنے کا نام ہی نہیں لیتی۔ انھیں چاہیے تھا کہ اپنے اختلافات کا قابل عمل حل ڈھونڈتے، آپس میں بیٹھ کر مسئلے سلجھاتے اور اسلامی شریعت کو بطور قانون نافذ کرتے لیکن انھوں نے ان خفیہ ہاتھوں کو نہیں پہچانا جو انھیں لڑا کر اپنے مذموم مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے ملک کو برباد کیا، اس کا امن تاراج کیا اور لوگوں کو کنگال کر ڈالا۔ ہم افغان بھائیوں سے گزارش کرتے ہیں کہ آپ امت مسلمہ کی ان امیدوں پر جو آپ سے وابستہ کی گئی تھیں، پانی نہ پھیریں، اسلام کی لاج رکھ لیں، عقیدۂ توحید باری تعالیٰ کی عظمت کو تسلیم کرتے ہوئے اپنی انا اور شخصیت پرستی سے باز آئیں، قومی فائدوں کو ذاتی مفادات پر ترجیح دیں،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اپنے عہدوں اور منصب کی خاطر قوم وملت کا سودا نہ کریں، اپنی صفوں میں اتحاد واتفاق پیدا کریں۔

شاعر کہتا ہے:

عَلٰی بِلَادٍ مِّنَ الْإِسْلَامِ خَاوِیَۃٍ
قَدْ أَقْفَرَتْ وَلَهَا بِالْكُفْرِ عُمْرَانُ!
حَتَّی الْمَآذِنُ تَبْكِي وَهِيَ جَامِدَۃٌ
حَتَّی الْمَنَابِرُ تَرْثِي وَهِيَ عِيدَانُ!
كَمْ يَسْتَغِيثُ بِنَا الْمُسْتَضْعَفُونَ وَهُمْ
قَتْلٰی وَأَسْرٰی فَمَا يَهْتَزُّ إِنْسَانُ!
لِمِثْلِ هٰذَا يَذُوبُ الْقَلْبُ مِنْ كَمَدٍ
إِنْ كَانَ فِي الْقَلْبِ إِسْلَامٌ وَّإِيمَانُ

''عالم اسلام کا حال کٹے ہوئے درخت کے تنے کی طرح ہے جس پر کفر کا غلبہ ہے، ان کی مساجد کے مینار مرثیہ خواں ہیں اور ان کے بوسیدہ منبر شکوہ کناں ہیں۔ بہت سے کمزور فریادی ہم سے مدد طلب کرتے ہیں جن میں سے بعض کو قتل کیا جا چکا اور بعض کو قیدی بنالیا گیا لیکن کوئی انسان ظالم قوتوں سے نپٹنے کے لیے تیار نہیں۔ یہ وہ صورتحال ہے جس پر انسان کا دل پگھل جائے بشرطیکہ دل میں اسلام اور ایمان کا نور ہو۔''[3]

مسلمان حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کریں۔ اللہ تعالیٰ نے

خطبات حرم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انھیں اقتدار سے نوازا تاکہ عدل وانصاف کو عام کریں، ظلم کا خاتمہ کریں، شرعی قوانین نافذ کریں اور امتِ مسلمہ کے مسائل حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

علمائے کرام جو وارثینِ انبیائے کرام ہیں، جنھیں حق بات کے اعلان واظہار کی تاکید کی گئی ہے، وہ کتمانِ حق کے مجرم نہ بنیں، وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہی کا احساس پیدا کریں، اپنے فرائض ادا کرنے میں کسی طرح کی مداہنت نہ کریں، نصیحت کرنے کی ذمہ داری پوری کریں، خیر خواہی کریں اللہ کے دین سے، اس کی کتاب سے اور اس کے رسول ﷺ اور مسلمان ائمہ اور عوام کے ساتھ۔

داعیانِ دین کو چاہیے کہ وہ منہجِ سلف صالحین کو سمجھیں اور اس کے مطابق دعوتی فرائض انجام دیں، دعوتِ دین کا پرچم بلند کرنے کے لیے گروہ بندی، فرقہ واریت اور ذاتیات کو ترک کریں، خیر خواہی اور بھلائی کے کام میں ایک دوسرے کے ہمدرد بنیں اور حکمرانوں کے ساتھ خیر اور بھلائی کو عام کرنے میں تعاون کریں ورنہ ان کی نافرمانی بدترین نتائج کا سبب بنے گی۔ الحمد للہ! اس ملک کا امتیاز ہے کہ یہاں کے حکمرانوں اور علماء نے مسلمانوں کی فلاح و بہبود میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ یہ کسی پر احسان نہیں بلکہ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ہماری ذمہ داری ہے جو ہم انجام دے رہے ہیں لیکن اس میں کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ ہم خیر کے کاموں میں ایک دوسرے کے ہمدرد اور مددگار بنیں اور شر کی روک تھام کی کوشش کریں۔

امتِ مسلمہ جن حالات سے دوچار ہے ان سے عہدہ برآ ہونے اور اپنی عظمتِ رفتہ کو حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم لفاظی اور بیان بازی سے بلند ہو کر عملی اقدامات کریں۔ یہ تمام مسلمانوں کی اہم ذمہ داری ہے، ہر شخص اپنی ذمہ داری محسوس کرے، اپنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ایمان کو مضبوط کرے، تعلیمی میدانوں میں ترقی کرے، عقلمندی اور حکمت کا مظاہرہ کرے تاکہ وعدۂ ربانی پورا ہو کیونکہ اللہ کا وعدہ، جو اس نے حاملینِ دینِ اسلام سے کیا ہے، پورا ہو کر رہے گا، شب تاریک سے صبح روشن نمودار ہو کر رہے گی، ان شاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۚ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾

''جو تم میں سے ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ انھیں زمین میں ضرور خلافت دے گا، جیسے اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلافت دی تھی اور ان کے لیے ضرور ان کا وہ دین محکم و پائدار کر دے گا جو اس نے ان کے لیے چنا اُور یقیناً ان کی حالت خوف کو بدل کر وہ ضرور انھیں امن دے گا، وہ میری عبادت کریں گے، میرے ساتھ کسی شے کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو کوئی اس کے بعد کفر کرے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔''[4]

شاعر کہتا ہے:

وَلَــرُبَّ ضَـــائِـقَةٍ يَّـضِيــقُ بِهَـــا الْـفَتٰـى
ذَرْعًـــا، وَّعِـنْــدَ اللّٰـــهِ مِنْهَـــا الْمَـخْـرَجُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ضَاقَتْ فَلَمَّا اسْتَحْكَمَتْ حَلَقَاتُهَا
فُرِجَتْ، وَكُنْتُ أَظُنُّهَا لَا تُفْرَجُ

''بہت سے تنگ و تاریک مقامات سے، جہاں امیدیں جواب دے جاتی ہیں اور مایوسیاں ڈیرے ڈال لیتی ہیں، اللہ تعالیٰ نکلنے کی راہ پیدا کر دیتا ہے۔''⑤

اللہ ہم سب کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

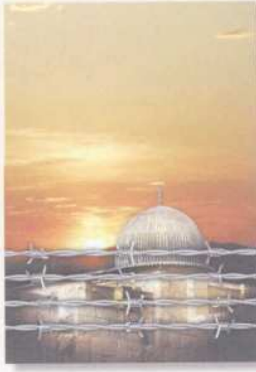

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، بَارَكَ حَوْلَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰی، وَأَقْصٰی مَنْ أَعْرَضَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَاسْتَقْصٰی، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، أَمَرَنَا بِالتَّمَسُّكِ بِالدِّينِ وَأَوْصٰی، وَأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُولُهٗ، بَلَّغَ رِسَالَةَ رَبِّهٖ فَمَا ضَلَّ وَلَا اسْتَعْصٰی، صَلَّی اللّٰهُ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰی مَنْ تَبِعَ مِلَّتَهٗ وَتَمَسَّكَ بِسُنَّتِهٖ وَاسْتَوْصٰی، وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا».

أَمَّا بَعْدُ

”ہر قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے جس نے مسجد اقصیٰ کے اطراف کے علاقے کو بابرکت بنایا اور جس نے اللہ کی بندگی سے منہ موڑا وہ اس کے دربار سے دور ہوا۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس نے اپنے دین کو مضبوطی سے پکڑنے کا حکم دیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ نے رب کے پیغام کو بلا کم و کاست دوسروں تک پہنچایا۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو آپ ﷺ پر اور قیامت تک آنے والے ان سب لوگوں پر جو آپ ﷺ کی اتباع کریں۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ سب سے سچی کتاب، اللہ کی کتاب ہے، بہترین راستہ حضرت محمد ﷺ کا راستہ ہے اور سب سے بری بات یہ ہے کہ دین میں نئی بات پیدا کی جائے، ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

برادرانِ اسلام! مسجد اقصیٰ کے بارے میں یہ بات ہر ایک کے ذہن میں ہونی چاہیے کہ یہ خالص اسلامی مسئلہ ہے، اس پر کوئی خفیہ سمجھوتہ کبھی نہیں ہوسکتا، نہ کوئی اس حقِ اسلامی سے دستبردار ہوسکتا ہے۔ مسجد اقصیٰ کا معاملہ مسلمانوں کے اہم ترین مسائل میں سے ایک ہے، مسجد اقصیٰ اسلام کی تین مقدس مساجد میں سے ایک ہے، مسجد اقصیٰ مسلمانوں کا پہلا قبلہ ہے، مسجد اقصیٰ سفر معراج کا اسٹیشن ہے لیکن افسوس! اس وقت وہاں جو حالات ہیں انھیں دیکھ کر کلیجہ منہ کو آنے لگتا ہے اور دل پارہ پارہ ہوجاتا ہے کہ کس جرأت اور بیباکی سے بندروں اور خنزیروں کے بھائی بند اس کو منہدم کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہاں بزعم خود ہیکل تعمیر کرسکیں۔ اللہ محفوظ رکھے۔ اس حالت میں جب کہ مخالفین کے یہ ناپاک عزائم ہیں دوسری طرف انتفاضہ اسلامی سے وابستہ ہمارے بھائی ایک نئے جوش اور ولولے کے ساتھ مسجد اقصیٰ کے دفاع کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہوں اور ان سے ہر طرح کا تعاون کریں تاکہ وعدۂ حق پورا ہو۔

﴿وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝﴾

''اور یہ اللہ پر کچھ مشکل نہیں۔''⑥

درود وسلام پڑھیے صاحب اسراء ومعراج رسول معظم پر۔ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حواشی خطبہ نمبر 16

① المؤمنون23:53. ② التوبة 9:32. ③ یہ ابوالبقاء الرندی الاندلسی المتوفی798ھ کے اشعار کا ترجمہ ہے، بحواله نفح الطيب للمقري: 2/194. ④ النور 24:55. ⑤ یہ امام شافعی ؒ کی طرف منسوب اشعار کا ترجمہ ہے۔ دیوانِ شافعی، ص:32. ⑥ إبراهيم 14:20 و فاطر 35:17.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 17

توبہ راہِ نجات

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّآتِ، نَحْمَدُهٗ تَعَالٰى وَنَشْكُرُهٗ، وَنَتُوبُ إِلَيْهِ وَنَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوذُ بِهٖ مِنَ الشُّرُورِ وَالْخَطِيئَاتِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، غَفَّارُ الذُّنُوبِ، وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ، وَقَابِلُ التَّوْبَةِ مِمَّنْ يَّتُوبُ، فَسُبْحَانَهٗ مِنْ إِلٰهٍ كَرِيمٍ تَوَّابٍ، يُّحِبُّ مِنْ عِبَادِهٖ كُلَّ مُتَطَهِّرٍ أَوَّابٍ، وَّأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُولُهٗ، وَمُصْطَفَاهُ وَخَلِيلُهٗ، سَيِّدُ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَالتَّائِبِينَ، وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ، وَعَلٰى أَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، وَعَلَى التَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ» **أَمَّا بَعْدُ**

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور غلطیاں معاف فرماتا ہے، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں اور اسی کا شکر ادا کرتے ہیں، اُسی کے حضور توبہ کرتے ہیں اور اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اسی سے پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی برائیوں اور غلط اعمال سے۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ گناہوں کو معاف کرنے والا ہے، عیوب کی پردہ پوشی کرنے والا ہے، توبہ قبول کرنے والا ہے، وہ پاک ہے، وہ کریم اور تواب ہے، توبہ کرنے والے بندوں کو پسند کرتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، آپ اللہ کے محبوب اور خلیل ہیں، آپ سید المستغفرین اور خاتم الانبیاء ہیں۔ اللہ کی بے شمار رحمتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل، ازواج امہات المؤمنین پر اور قیامت تک آنے والے ان سب لوگوں پر جو آپ ﷺ کی اتباع کریں۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

برادرانِ اسلام! اللہ سے ڈرو، اس کی بارگاہ میں توبہ کرو، اس سے مغفرت طلب کرتے رہو اور جان لو کہ نفس کی برائیوں میں سے ایک برائی غفلت اور بے پروائی ہے۔ جب دل سخت ہو جاتا ہے تو انسان بے حس ہو جاتا ہے، گناہ پر گناہ کرنے کے باوجود اسے کوئی احساسِ زیاں نہیں ہوتا، ضمیر میں خلش تک نہیں ہوتی۔ اس افسوسناک صورتِ حال سے نکلنے کا ایک طریقہ ترکِ معاصی ہے کیونکہ جب آدمی گناہ کرنے لگتا ہے تو اس کے دل پر زنگ اور ضمیر پر پردہ چھا جاتا ہے، وہ جس قدر گناہوں میں ملوث ہوگا اتنا ہی اس کا ضمیر بے حس اور مردہ ہوتا جائے گا۔ اس سے نجات کا بہترین طریقہ ترکِ معاصی ہے اور توبہ کی اساس بھی یہی ترکِ معاصی ہے۔ یوں تو گناہ ہر انسان سے سرزد ہوتا ہے مگر عقل مند آدمی وہ ہے جو گناہ کے بعد توبہ کر کے اللہ کی طرف رجوع کرے۔ توبہ واستغفار ایک قلعہ ہے، توبہ کے قلعے میں محفوظ ہو جانے والا شخص گناہوں سے بچ جاتا ہے۔ افراد اور معاشرے میں پائی جانے والی نافرمانیاں ہی ان کی تباہی کی بڑی وجہ ہوتی ہیں کیونکہ عموماً آزمائش اور مصیبت گناہ کے سبب ہی آتی ہے، جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَآ اَصٰبَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝﴾

''اور تمھیں جو بھی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمھارے اپنے ہی کرتوتوں کی وجہ سے (پہنچتی ہے) اور بہت سی باتوں سے تو وہ درگزر ہی فرماتا ہے۔''[1]

اس لیے مسلمان کو چاہیے کہ وہ ہر دم اپنے نفس کی اصلاح کی فکر کرے، اپنی ذاتی زندگی اور اپنے گھر والوں کی روزمرہ زندگی میں پائی جانے والی خامیوں، کوتاہیوں اور بُرائیوں کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نیکیوں اور اچھائیوں سے بدلنے کی کوشش کرے، نافرمانی ترک کر کے اطاعت گزاری کی راہ اختیار کرے، سستی اور غفلت چھوڑ کر توبہ اور تعلق باللہ کی کوشش کرے۔ یہی افراد اور معاشرے کی اصلاح کا بنیادی اصول ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ﴾

''بے شک اللہ نہیں بدلتا جو کسی قوم میں ہے حتی کہ وہ اسے بدل لیں جو ان کے نفسوں میں ہے۔''②

آدمی کو نہیں معلوم کہ اس کا پروانۂ اجل کب آجائے، کب اسے موت دبوچ لے۔ اسی مفہوم کو اُردو کے ایک شاعر نے اس طرح بیان کیا ہے ؎

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا ہے، پل کی خبر نہیں

اس لیے انسان کو توبہ اور اصلاح کی طرف فوری توجہ دینی چاہیے تاکہ آخرت کی حسرت اور پچھتاوے سے محفوظ رہے۔ توبہ ہر انسان کی ایک لازمی ضرورت ہے کیونکہ کوئی شخص بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس کی زندگی کسی معصیت، غلطی اور لغزش سے پاک ہے، یہ انسانی فطرت کے خلاف ہے، لہٰذا توبہ ہر انسان کی ضرورت ہے اور رب العالمین کو وہی بندہ محبوب ہے جو توبہ کے ذریعے اس کی طرف رجوع کرتا ہے، فرمانِ الٰہی ہے:

﴿وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾

''اے مومنو! تم سب اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو تاکہ تم فلاح پا سکو۔''③

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قرآن نے ان لوگوں کو جو توبہ نہیں کرتے، ظالم اور جاہل قرار دیا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝﴾

''اور جو توبہ نہیں کرتے وہ یقیناً ظالم ہیں۔''④

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو ایمان کا واسطہ دیتے ہوئے توبہ کرنے کا حکم دیا تاکہ وہ گناہوں سے آلودہ زندگی کو پاک صاف کر سکیں اور جنت میں داخل ہونے کے مستحق بن سکیں، چنانچہ فرمایا:

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ﴾

''اے ایمان والو! تم اپنے رب کی بارگاہ میں مخلصانہ توبہ کرو، قریب ہے کہ تمھارا رب تمھارے گناہوں کو معاف کر دے اور تمھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔''⑤

خالص توبہ، یعنی توبۃ النصوح کب اور کیسے ہوتی ہے؟ حضرت عمر بن خطاب اور حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

«اَلتَّوْبَةُ النَّصُوحُ: أَنْ يَّتُوبَ مِنَ الذَّنْبِ ثُمَّ لَا يَعُودَ إِلَيْهِ كَمَا لَا يَعُودُ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ»

''توبۃ النصوح یہ ہے کہ انسان گناہوں کو چھوڑ کر دوبارہ ان کا مرتکب نہ ہو، یعنی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کو یوں چھوڑ دے جیسے دودھ دوہے جانے کے بعد تھن میں واپس نہیں جا سکتا۔''⑥

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

«هِيَ أَنْ يَكُونَ الْعَبْدُ نَادِمًا عَلٰى مَا مَضٰى، مُجْمِعًا عَلٰى أَنْ لَّا يَعُودَ إِلَيْهِ»

''توبہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ بندہ جو غلطی ہو جائے اس پر نادم ہو اور آئندہ نہ کرنے کا عہد کرے۔''⑦

اور حضرت کلبی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا:

«أَنْ تَسْتَغْفِرَ بِاللِّسَانِ، وَتَنْدَمَ بِالْقَلْبِ، وَتُمْسِكَ بِالْبَدَنِ»

''توبہ کرنے کے لیے یہ بات شرطِ لازم ہے کہ زبان سے استغفار کرو، دل میں شرمندگی محسوس کرو اور اعضائے بدن سے دوبارہ وہ حرکت نہ کرو۔''⑧

حضرت محمد بن کعب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

«يَجْمَعُهَا أَيْ: التَّوْبَةُ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ: الْإِسْتِغْفَارُ بِاللِّسَانِ، وَالْإِنْقِطَاعُ بِالْأَبْدَانِ، وَإِضْمَارُ تَرْكِ الْعَوْدِ بِالْجَنَانِ، وَمُهَاجَرَةُ سَيِّءِ الْإِخْوَانِ»

''توبہ کرنے کے لیے چار باتیں نہایت ضروری ہیں: زبان سے استغفار کرنا، معصیت سے جسم کو دور رکھنا، دل میں پکا ارادہ کرنا کہ دوبارہ یہ گناہ نہیں کریں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گے اور برے لوگوں کی صحبت سے دُور بھاگیں گے۔''[9]

امام ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے سورۂ تحریم کی آیت کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا:

''توبۃ النصوح ایسی پکی توبہ کو کہتے ہیں جو سرزد ہونے والی غلطی کو مٹا دے اور آدمی کو دوبارہ گناہ کے راستے پر جانے سے روک دے۔''[10]

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

''توبۃ النصوح میں تین باتوں کا پایا جانا ضروری ہے: ترکِ معاصی، یعنی تمام گناہوں کو یک قلم چھوڑ دینا، دوبارہ کبھی نہ کرنے کا عزم اور گناہوں کی طرف لے جانے والے راستوں سے اجتناب۔''[11]

اہلِ علم نے توبہ کی جو تعریف کی ہے اس سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ توبہ پکے ارادے، شعور اور سنجیدگی کے ساتھ ہوتی ہے، توبہ چند الفاظ کو زبان سے دہرانے کا نام نہیں کہ ایک طرف تو زبان سے توبہ کے کلمات کہے جارہے ہیں اور دوسری طرف معصیت کے سارے کام جاری ہیں بلکہ توبہ کرنے والے کے لیے لازمی ہے کہ گناہوں کی طرف لے جانے والے راستوں سے بھی دور بھاگے۔

عزیز بھائیو! توبہ کے لیے عجلت ضروری ہے، قرآن مجید اور سنت میں اس کی تاکید کی گئی ہے۔ توبہ کے بغیر انسان اپنے رب کی رحمتوں سے دور رہتا ہے، اسے اپنے رب کی طرف فوراً رجوع کرنا چاہیے، چاہے گناہوں کا تعلق حقوق اللہ سے ہو یا حقوق العباد سے، ہر قسم کے گناہوں سے دور رہنا چاہیے۔ اگر ان گناہوں کا تعلق عبادت میں کمی کوتاہی سے ہو تو اس کی تلافی کرے۔ اگر گناہ لوگوں کے حوالے سے کیے گئے ہوں، جیسے کسی کی غیبت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ سب سے سچی کتاب، اللہ کی کتاب ہے، بہترین راستہ حضرت محمد ﷺ کا راستہ ہے اور سب سے بری بات یہ ہے کہ دین میں نئی بات پیدا کی جائے، ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

برادرانِ اسلام! مسجد اقصیٰ کے بارے میں یہ بات ہر ایک کے ذہن میں ہونی چاہیے کہ یہ خالص اسلامی مسئلہ ہے، اس پر کوئی خفیہ سمجھوتہ کبھی نہیں ہوسکتا، نہ کوئی اس حقِ اسلامی سے دستبردار ہوسکتا ہے۔ مسجد اقصیٰ کا معاملہ مسلمانوں کے اہم ترین مسائل میں سے ایک ہے، مسجد اقصیٰ اسلام کی تین مقدس مساجد میں سے ایک ہے، مسجد اقصیٰ مسلمانوں کا پہلا قبلہ ہے، مسجد اقصیٰ سفر معراج کا اسٹیشن ہے لیکن افسوس! اس وقت وہاں جو حالات ہیں انھیں دیکھ کر کلیجہ منہ کو آنے لگتا ہے اور دل پارہ پارہ ہوجاتا ہے کہ کس جرأت اور بیباکی سے بندروں اور خنزیروں کے بھائی بند اس کو منہدم کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہاں بزعم خود ہیکل تعمیر کرسکیں۔ اللہ محفوظ رکھے۔ اس حالت میں جب کہ مخالفین کے یہ ناپاک عزائم ہیں دوسری طرف انتفاضہ اسلامی سے وابستہ ہمارے بھائی ایک نئے جوش اور ولولے کے ساتھ مسجد اقصیٰ کے دفاع کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہوں اور ان سے ہر طرح کا تعاون کریں تاکہ وعدۂ حق پورا ہو۔

﴿وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ﴾

''اور یہ اللہ پر کچھ مشکل نہیں۔''⑥

درود وسلام پڑھیے صاحب اسراء ومعراج رسول معظم پر۔ ﷺ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللّٰھم صل علی محمد

حواشی خطبہ نمبر 16

① المؤمنون 23:53. ② التوبة 9:32. ③ یہ ابوالبقاء الرندی الاندلسی المتوفی 798ھ کے اشعار کا ترجمہ ہے، بحواله نفح الطيب للمقري: 2/194. ④ النور 24:55. ⑤ یہ امام شافعی رحمہ اللہ کی طرف منسوب اشعار کا ترجمہ ہے۔ دیوانِ شافعی، ص: 32. ⑥ إبراهيم 14:20 و فاطر 35:17.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 17

توبہ

راہِ نجات

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّآتِ، نَحْمَدُهٗ تَعَالٰى وَنَشْكُرُهٗ، وَنَتُوبُ إِلَيْهِ وَنَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوذُ بِهٖ مِنَ الشُّرُورِ وَالْخَطِيئَاتِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، غَفَّارُ الذُّنُوبِ، وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ، وَقَابِلُ التَّوْبَةِ مِمَّنْ يَّتُوبُ، فَسُبْحَانَهٗ مِنْ إِلٰهٍ كَرِيمٍ تَوَّابٍ، يُّحِبُّ مِنْ عِبَادِهٖ كُلَّ مُتَطَهِّرٍ أَوَّابٍ، وَّأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُولُهٗ، وَمُصْطَفَاهُ وَخَلِيلُهٗ، سَيِّدُ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَالتَّائِبِينَ، وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ، وَعَلٰى أَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، وَعَلَى التَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ» **أَمَّا بَعْدُ**

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

”ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور غلطیاں معاف فرماتا ہے، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں اور اسی کا شکر ادا کرتے ہیں، اُسی کے حضور توبہ کرتے ہیں اور اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اسی سے پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی برائیوں اور غلط اعمال سے۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ گناہوں کو معاف کرنے والا ہے، عیوب کی پردہ پوشی کرنے والا ہے، توبہ قبول کرنے والا ہے، وہ پاک ہے، وہ کریم اور تواب ہے، توبہ کرنے والے بندوں کو پسند کرتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، آپ اللہ کے محبوب اور خلیل ہیں، آپ سید المستغفرین اور خاتم الانبیاء ہیں۔ اللہ کی بے شمار رحمتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل، ازواج امہات المؤمنین پر اور قیامت تک آنے والے ان سب لوگوں پر جو آپ ﷺ کی اتباع کریں۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

برادرانِ اسلام! اللہ سے ڈرو، اس کی بارگاہ میں توبہ کرو، اس سے مغفرت طلب کرتے رہو اور جان لو کہ نفس کی برائیوں میں سے ایک برائی غفلت اور بے پروائی ہے۔ جب دل سخت ہو جاتا ہے تو انسان بے حس ہو جاتا ہے، گناہ پر گناہ کرنے کے باوجود اسے کوئی احساسِ زیاں نہیں ہوتا، ضمیر میں خلش تک نہیں ہوتی۔ اس افسوسناک صورتِ حال سے نکلنے کا ایک طریقہ ترکِ معاصی ہے کیونکہ جب آدمی گناہ کرنے لگتا ہے تو اس کے دل پر زنگ اور ضمیر پر پردہ چھا جاتا ہے، وہ جس قدر گناہوں میں ملوث ہوگا اتنا ہی اس کا ضمیر بے حس اور مردہ ہوتا جائے گا۔ اس سے نجات کا بہترین طریقہ ترکِ معاصی ہے اور توبہ کی اساس بھی یہی ترکِ معاصی ہے۔ یوں تو گناہ ہر انسان سے سرزد ہوتا ہے مگر عقل مند آدمی وہ ہے جو گناہ کے بعد توبہ کر کے اللہ کی طرف رجوع کرے۔ توبہ واستغفار ایک قلعہ ہے، توبہ کے قلعے میں محفوظ ہو جانے والا شخص گناہوں سے بچ جاتا ہے۔ افراد اور معاشرے میں پائی جانے والی نافرمانیاں ہی ان کی تباہی کی بڑی وجہ ہوتی ہیں کیونکہ عموماً آزمائش اور مصیبت گناہ کے سبب ہی آتی ہے، جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ﴾

”اور تمھیں جو بھی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمھارے اپنے ہی کرتوتوں کی وجہ سے (پہنچتی ہے) اور بہت سی باتوں سے تو وہ درگزر ہی فرماتا ہے۔“ ①

اس لیے مسلمان کو چاہیے کہ وہ ہر دم اپنے نفس کی اصلاح کی فکر کرے، اپنی ذاتی زندگی اور اپنے گھر والوں کی روزمرہ زندگی میں پائی جانے والی خامیوں، کوتاہیوں اور برائیوں کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نیکیوں اور اچھائیوں سے بدلنے کی کوشش کرے، نافرمانی ترک کر کے اطاعت گزاری کی راہ اختیار کرے، سستی اور غفلت چھوڑ کر توبہ اور تعلق باللہ کی کوشش کرے۔ یہی افراد اور معاشرے کی اصلاح کا بنیادی اصول ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۗ ﴾

''بے شک اللہ نہیں بدلتا جو کسی قوم میں ہے حتی کہ وہ اسے بدل لیں جو ان کے نفسوں میں ہے۔''②

آدمی کو نہیں معلوم کہ اس کا پروانۂ اجل کب آ جائے، کب اسے موت دبوچ لے۔ اسی مفہوم کو اُردو کے ایک شاعر نے اس طرح بیان کیا ہے ؎

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا ہے، پل کی خبر نہیں

اس لیے انسان کو توبہ اور اصلاح کی طرف فوری توجہ دینی چاہیے تاکہ آخرت کی حسرت اور پچھتاوے سے محفوظ رہے۔ توبہ ہر انسان کی ایک لازمی ضرورت ہے کیونکہ کوئی شخص بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس کی زندگی کسی معصیت، غلطی اور لغزش سے پاک ہے، یہ انسانی فطرت کے خلاف ہے، لہٰذا توبہ ہر انسان کی ضرورت ہے اور رب العالمین کو وہی بندہ محبوب ہے جو توبہ کے ذریعے اس کی طرف رجوع کرتا ہے، فرمانِ الٰہی ہے:

﴿ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ ﴾

''اے مومنو! تم سب اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو تاکہ تم فلاح پا سکو۔''③

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قرآن نے ان لوگوں کو جو توبہ نہیں کرتے، ظالم اور جاہل قرار دیا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ﴾

''اور جو توبہ نہیں کرتے وہ یقیناً ظالم ہیں۔''④

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو ایمان کا واسطہ دیتے ہوئے توبہ کرنے کا حکم دیا تا کہ وہ گناہوں سے آلودہ زندگی کو پاک صاف کر سکیں اور جنت میں داخل ہونے کے مستحق بن سکیں، چنانچہ فرمایا:

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ﴾

''اے ایمان والو! تم اپنے رب کی بارگاہ میں مخلصانہ توبہ کرو، قریب ہے کہ تمھارا رب تمھارے گناہوں کو معاف کر دے اور تمھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔''⑤

خالص توبہ، یعنی توبۃ النصوح کب اور کیسے ہوتی ہے؟ حضرت عمر بن خطاب اور حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

«اَلتَّوْبَةُ النَّصُوحُ: أَنْ يَتُوبَ مِنَ الذَّنْبِ ثُمَّ لَا يَعُودَ إِلَيْهِ كَمَا لَا يَعُودُ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ»

''توبۃ النصوح یہ ہے کہ انسان گناہوں کو چھوڑ کر دوبارہ ان کا مرتکب نہ ہو، یعنی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کو یوں چھوڑ دے جیسے دودھ دوہے جانے کے بعد تھن میں واپس نہیں جا سکتا۔''⑥

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

«هِيَ أَنْ يَّكُونَ الْعَبْدُ نَادِمًا عَلٰى مَا مَضٰى، مُجْمِعًا عَلٰى أَنْ لَّا يَعُودَ إِلَيْهِ»

''توبہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ بندہ جو غلطی ہو جائے اس پر نادم ہو اور آئندہ نہ کرنے کا عہد کرے۔''⑦

اور حضرت کلبی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا:

«أَنْ تَسْتَغْفِرَ بِاللِّسَانِ، وَتَنْدَمَ بِالْقَلْبِ، وَتُمْسِكَ بِالْبَدَنِ»

''توبہ کرنے کے لیے یہ بات شرطِ لازم ہے کہ زبان سے استغفار کرو، دل میں شرمندگی محسوس کرو اور اعضائے بدن سے دوبارہ وہ حرکت نہ کرو۔''⑧

حضرت محمد بن کعب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

«يَجْمَعُهَا أَيْ: التَّوْبَةُ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ: اَلْإِسْتِغْفَارُ بِاللِّسَانِ، وَالْانْقِطَاعُ بِالْأَبْدَانِ، وَإِضْمَارُ تَرْكِ الْعَوْدِ بِالْجَنَانِ، وَمُهَاجَرَةُ سَيِّءِ الْإِخْوَانِ»

''توبہ کرنے کے لیے چار باتیں نہایت ضروری ہیں: زبان سے استغفار کرنا، معصیت سے جسم کو دور رکھنا، دل میں پکا ارادہ کرنا کہ دوبارہ یہ گناہ نہیں کریں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گے اور برے لوگوں کی صحبت سے دُور بھاگیں گے۔''⑨

امام ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے سورۂ تحریم کی آیت کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا:

''توبۃ النصوح ایسی پکی توبہ کو کہتے ہیں جو سرزد ہونے والی غلطی کو مٹا دے اور آدمی کو دوبارہ گناہ کے راستے پر جانے سے روک دے۔''⑩

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

''توبۃ النصوح میں تین باتوں کا پایا جانا ضروری ہے: ترکِ معاصی، یعنی تمام گناہوں کو یک قلم چھوڑ دینا، دوبارہ کبھی نہ کرنے کا عزم اور گناہوں کی طرف لے جانے والے راستوں سے اجتناب۔''⑪

اہلِ علم نے توبہ کی جو تعریف کی ہے اس سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ توبہ پکے ارادے، شعور اور سنجیدگی کے ساتھ ہوتی ہے، توبہ چند الفاظ کو زبان سے دہرانے کا نام نہیں کہ ایک طرف تو زبان سے توبہ کے کلمات کہے جا رہے ہیں اور دوسری طرف معصیت کے سارے کام جاری ہیں بلکہ توبہ کرنے والے کے لیے لازمی ہے کہ گناہوں کی طرف لے جانے والے راستوں سے بھی دور بھاگے۔

عزیز بھائیو! توبہ کے لیے عجلت ضروری ہے، قرآن مجید اور سنت میں اس کی تاکید کی گئی ہے۔ توبہ کے بغیر انسان اپنے رب کی رحمتوں سے دور رہتا ہے، اسے اپنے رب کی طرف فوراً رجوع کرنا چاہیے، چاہے گناہوں کا تعلق حقوق اللہ سے ہو یا حقوق العباد سے، ہر قسم کے گناہوں سے دور رہنا چاہیے۔ اگر ان گناہوں کا تعلق عبادت میں کمی کوتاہی سے ہو تو اس کی تلافی کرے۔ اگر گناہ لوگوں کے حوالے سے کیے گئے ہوں، جیسے کسی کی غیبت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کی ہے تو اس کے ساتھ معاملہ طے کرلے اور معافی مانگ لے، کسی کا مال ہڑپ کرلیا ہو تو مال حقدار کو لوٹائے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ كَانَتْ لَهُ مَظْلَمَةٌ لِأَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْشَيْءٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ لَّا يَكُونَ دِينَارٌ وَّلَا دِرْهَمٌ، إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ، وَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّآتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَ عَلَيْهِ»

''جس شخص کے پاس اپنے کسی بھائی کی عزت یا کسی اور چیز سے متعلق کوئی حق ہو تو وہ اس سے آج ہی معاف کرالے، اس (دن) سے پہلے کہ جب نہ کوئی دینار ہو گا نہ درہم۔ اگر اس کے پاس کوئی نیک عمل ہو گا تو اس سے ظلم کے برابر نیکیاں لے لی جائیں گی اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو اس کے ساتھی (مظلوم) کے گناہوں میں سے (ظلم کے برابر گناہ) لے کر اس پر ڈال دیے جائیں گے۔''[12]

عزیز بھائیو! اللہ تعالیٰ کی یہ بہت بڑی کرم فرمائی ہے کہ اس نے توبہ کا دروازہ کھول رکھا ہے جن گناہ گاروں اور خطا کاروں نے معاصی سے اپنا نامۂ اعمال سیاہ کرلیا ہو انھیں چاہیے کہ وہ رب العالمین کی چوکھٹ پر سر جھکا دیں۔ اللہ رب العزت کی بارگاہ وہ مقامِ رحمت ہے جہاں بڑے سے بڑا گناہ بھی معاف ہو سکتا ہے حتیٰ کہ ایک کافر بھی اگر اس در پر دستک دے اور اسلام قبول کرلے تو اس کے لیے بھی معافی کا اعلان عام ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

﴿قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ﴾

’’(اے نبی!) جن لوگوں نے کفر کیا ان سے کہہ دیجیے کہ اگر وہ باز آ جائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا وہ انھیں معاف کر دیا جائے گا۔‘‘[13]

اللہ تعالیٰ مختلف کبیرہ گناہوں شرک، قتل، زنا وغیرہ کا ذکر کرنے کے بعد فرماتا ہے:

﴿اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صٰلِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا﴾

’’مگر جس نے توبہ کی اور وہ ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو انھی لوگوں کی برائیوں کو اللہ اچھائیوں سے بدل دے گا اور اللہ غفور (اور) رحیم ہے۔‘‘[14]

توبہ کے باب میں اتنی وسعت ہے کہ تثلیث کے جن پرستاروں نے اللہ کی توحید کو تثلیث کا دھبہ لگا کر اسے بگاڑنے کی کوشش کی، اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے بھی توبہ کا دروازہ کھول دیا اور فرمایا:

﴿اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾

’’پھر کیا وہ اللہ کے سامنے توبہ نہیں کرتے اور اس سے بخشش نہیں مانگتے؟ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔‘‘[15]

اللہ اکبر! کیسی بے مثل عظمتوں والا رب ہے اور اس کی عنایات کی بارش کس کس پر کتنی فیاضی سے بے دریغ ہو رہی ہے، فرمایا:

﴿وَاِنِّىْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى﴾

’’اور بے شک میں بہت بخشنے والا ہوں اس کے لیے جو توبہ کرے، ایمان لائے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور نیک عمل کرے، پھر ہدایت پر رہے۔‘‘ (16)

مزید فرمایا:

﴿ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَاۗؤُھُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ ﴾

’’اور وہ لوگ جب کوئی برا کام کر بیٹھتے ہیں یا اپنے آپ پر ظلم کر گزرتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں، پھر اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا کون گناہوں کو بخشتا ہے! اور وہ اپنے کیے پر جان بوجھ کر اصرار نہیں کرتے۔ وہی لوگ ہیں جن کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش اور جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان (باغوں) میں ہمیشہ رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے لیے (اللہ کے ہاں) اچھا اجر ہے۔‘‘ (17)

مزید فرمایا:

﴿ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ ﴾

’’اور جو شخص برا عمل کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے، پھر وہ اللہ سے بخشش مانگے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا پائے گا۔‘‘ (18)

کیسی خوشخبری ہے توبہ کرنے والوں کے لیے اور کیسی بشارت ہے مغفرت طلب کرنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

والوں کے لیے کہ انسان غلطی کرے اور معافی مل جائے، اس سے گناہ سرزد ہو اور اس کی توبہ قبول کر لی جائے۔ توبہ واستغفار کے لیے اللہ نے کسی مخصوص وقت اور گھڑی کی شرط بھی نہیں رکھی، اس کی عطا دن رات جاری ہے، صحیح حدیث میں ارشاد گرامی ہے:

«إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ، وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا»

''بے شک اللہ عز وجل رات کو اپنا ہاتھ پھیلا دیتا ہے تاکہ دن میں گناہ کرنے والا توبہ کر لے اور دن میں اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات میں گناہ کرنے والا توبہ کر لے (یہ سلسلہ جاری رہے گا) یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے۔''[19]

ایک اور حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ يَقُولُ: مَنْ يَّدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ، مَنْ يَّسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ، مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَلَهُ؟»

''ہر رات جب آخری تہائی حصہ باقی رہتا ہے، ہمارا رب تبارک وتعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور منادی کرتا ہے: کون ہے جو مجھ سے دعا کرے، میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے، میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش مانگے، میں اسے بخش دوں؟''[20]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جب ایک گناہ گار توبہ کر کے بارگاہِ الٰہی میں ندامت کے آنسو بہاتے ہوئے پیش ہوتا ہے تو اللہ کو اپنے بھٹکے ہوئے بندے کی راہِ حق پر واپسی سے اتنی زیادہ خوشی ہوتی ہے کہ اسے اِس مثال کے ذریعے واضح کیا گیا ہے کہ ایک شخص صحرائی سفر کے لیے ایک سواری پر روانہ ہوا، اس پر تمام زادِ راہ اور دیگر سامان لدا ہوا تھا، اتفاق سے وہ سواری گم ہوگئی، اس حالت میں جو پریشانی اس مسافر کو ہوسکتی تھی اُس کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ اُسے اپنی موت کا یقین ہو گیا کیونکہ اس لق و دق صحرا میں اس کی سواری، کھانے پینے کی چیزیں اور جملہ سامان سب کچھ نابود ہو چکا تھا۔ ابھی وہ اسی اضطراب کے عالم میں تھا کہ اچانک اس کی سواری سامنے آ کھڑی ہوئی۔ شدید مایوسی اور ناامیدی کی اس فضا میں جب اچانک اسے اپنی سواری نظر آئی تو وہ فرطِ مسرت سے جھوم اٹھا...... (21) جب کوئی راہِ راست سے بھٹکا ہوا شخص توبہ کر کے اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ کو اس سے کہیں زیادہ خوشی ہوتی ہے جتنی خوشی اس صحرائی مسافر کو اپنی گم شدہ اونٹنی پا کر ہوئی۔

لوگو! اپنے گناہوں کے انبار اور معصیت کے حجم کو نہ دیکھو بلکہ رب العالمین کے فضل و کرم کی وسعت کو دیکھو، اگر کوئی یہ سمجھے کہ میرے گناہوں کی کثرت کی وجہ سے شاید مجھے بارگاہِ ربانی سے دھتکار دیا جائے، اس نے اللہ کی عظمت کو سمجھا ہی نہیں۔ اگر بنی اسرائیل کے ایک قاتل کو جس نے ننانوے لوگوں کو قتل کیا، پھر مایوسی اور بے بسی کے عالم میں ایک اور شخص کو قتل کر کے پوری سنچری بنادی۔ اس قدر خونریزی کا مظاہرہ کرنے کے باوجود جب اسی سفاک قاتل (SERIAL KILLER) نے سچی توبہ کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے بھی معاف فرمادیا۔ (22)

لیکن اس کا کوئی یہ غلط مطلب نہ نکالے کہ گناہ پر گناہ کیے جاؤ، برائی پر برائی کرتے رہو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ اللہ تو معاف کرنے والا ہے، بڑا غفور الرحیم ہے، لہٰذا معاف فرما دے گا۔ ایسا سوچنا اور کرنا بڑی بے حیائی، ڈھٹائی اور رُسوائی کی بات ہے۔ ایسا قدم قطعاً غلط ہوگا کیونکہ کوئی نہیں جانتا کہ آنے والی صبح اس کے لیے کیا پیغام لے کر نمودار ہوگی؟ بلکہ جب زندگی کا ایک لمحہ بھی گزرتا ہے تو اس کے بعد کے لمحات کی کچھ خبر نہیں ہوتی کہ وہ اپنے دامن میں کیا لا رہے ہیں؟ سانس کی ڈوری کا کیا اعتبار، نہ جانے کب ٹوٹ جائے؟ دم کا کیا بھروسہ، کون جانے کب دم نکل جائے؟ اس لیے لازم ہے کہ گناہ آج اور ابھی ہمیشہ کے لیے ترک کر دیا جائے اور فوری طور پر بلا تاخیر سچی توبہ کی جائے۔ ترکِ معاصی اور توبہ میں عجلت مومن کی پہچان ہے، توبہ میں تاخیر بجائے خود نہایت خطرناک غلطی ہے۔ آہ! غافل انسان کی پھر آنے والے لمحات سے بے خبری اور اس پر مزید پچھتاوا اور ندامت!!......

فرمان ربانی ہے:

﴿إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِن قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ○ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ○﴾

”اللہ تعالیٰ صرف اُنھی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو بوجہ نادانی کوئی برائی کر گزریں، پھر اس سے جلد باز آجائیں اور توبہ کر لیں تو اللہ بھی ان کی توبہ قبول کرتا ہے، وہ بڑے علم والا اور حکمت والا ہے وہ ان کی توبہ قبول نہیں فرماتا جو برائیاں کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ ان میں کسی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

 www.KitaboSunnat.com

کی موت کا وقت آ جائے تو کہنے لگے کہ میں نے توبہ کی، ان کی توبہ بھی قبول نہیں جو کفر پر مرجائیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے المناک عذاب تیار ہے۔''[23]

عزیز بھائیو! یہ غفلت اور یہ خود فراموشی کب تک؟ آخر ہم اپنے مکرم پروردگار کی عظمت وجلالت سے کب تک بے خبر رہیں گے؟ اُس کی چوکھٹ پر کب سر جھکائیں گے؟ آخر کب تک فسق وفجور اور دین بیزاری میں ہم ڈوبے رہیں گے؟

﴿ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ ﴾

''کیا ایمان والوں کے لیے ابھی وقت نہیں آیا کہ ان کے دل ذکرِ الٰہی سے نرم پڑیں۔''[24]

بس اب راہِ توحید سے بھٹکے ہوئے کو راہِ راست پر آجانا چاہیے، غافل لوگوں کو بیدار ہو جانا چاہیے، اب فوری طور پر صلاۃ اور زکاۃ کا اہتمام کریں، شرک کی آلودگی سے بچیں، اخلاقی برائیوں سے پرہیز کریں، منشیات کو حرام سمجھیں، روزمرہ زندگی کو لغویات سے پاک رکھیں، موت سے پہلے جلد از جلد توبہ کی فکر کریں، جب وقت موعود آئے گا ہمیں منوں مٹی کے ڈھیر میں دبا دیا جائے گا، دوست احباب، رشتے داریاں اور دنیا کی عشرت سامانیاں قبر کی تاریکی اور تنہائی میں کام نہیں آئیں گی، وہاں صرف ایمان اور اعمال صالحہ ہی کا سہارا ہوگا، فرمان الٰہی پر غور کیجیے:

﴿ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ وَاَنِيْبُوْٓا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ۝ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ۝ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ۝ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ۝ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ۝ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ۝﴾

”کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی، تم اللہ کی رحمت سے مایوس مت ہو، یقیناً اللہ تمھارے سارے گناہوں کو بخش دے گا، واقعی وہ بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے۔ تم سب اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرماں برداری کرو اس سے پہلے کہ تمھارے پاس عذاب آجائے، پھر تمھاری مدد نہ کی جائے اور پیروی کرو اس بہترین چیز کی جو تمھاری طرف تمھارے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے، اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آپڑے اور تمھیں خبر بھی نہ ہو۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص کہے کہ ہائے افسوس اس بات پر کہ میں نے اللہ کے حق میں کوتاہی کی بلکہ میں مذاق اڑانے والوں میں تھا یا کہے کہ اگر واقعی اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں ضرور پرہیزگاروں میں سے ہوتا یا جب وہ عذاب دیکھے تو کہے کہ کاش! میرے لیے ایک بار (دنیا میں) لوٹنا ہو تو میں نیک عمل کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں۔ کیوں نہیں، بے شک تیرے پاس میری آیات آئیں تو تو نے انھیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو انکار کرنے والوں میں سے تھا۔“ [25]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ ہمیں سچی توبہ کی توفیق عطا فرمائے، غفلت اور معاصی سے دور رہنے کی ہمت دے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی مغفرت فرمائے۔

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، لَا نِدَّ لَهُ سُبْحَانَهُ وَلَا شَبِيهَ، وَلَا مَثِيلَ وَلَا نَظِيرَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْبَشِيرُ النَّذِيرُ، وَالسِّرَاجُ الْمُنِيرُ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَكُلِّ تَابِعٍ مُّسْتَنِيرٍ»

أَمَّا بَعْدُ

”ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو گناہوں کو معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، طاقت ور ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، نہ اس کا کوئی ہمسر ہے، نہ کوئی اس کا شریک ہے اور نہ کوئی اس کے مشابہ ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، آپ بشیر، نذیر اور سراج منیر ہیں۔ اللہ کی لامحدود رحمتیں اور سلامتی ہو آپ پر، آپ کی آل اور اصحاب پر اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے والوں پر۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اس سے مغفرت طلب کرو، اس کی جناب میں توبہ کرو اور چھوٹے گناہوں سے بھی بچو کیونکہ یہی بڑے گناہوں کی طرف لے جاتے ہیں اور یہی صغیرہ گناہ انسان کو کھوکھلا کر ڈالتے ہیں، جیسا کہ رسول اکرم ﷺ نے وضاحت فرمائی ہے۔[26]

معزز بھائیو! ہمیں رسول اکرم ﷺ کا اسوۂ حسنہ پیش نظر رکھنا چاہیے کہ آپ کی شخصیت اتنی عظیم تھی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے پچھلے گناہوں کو معاف کر دیا تھا، اس کے باوجود آپ ﷺ ایک ایک مجلس میں سو سو بار استغفار کیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کرتے تھے:

«رَبِّ اغْفِرْلِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ»

''اے میرے رب! میری مغفرت فرمادے اور میری توبہ قبول کر، بے شک تو بہت زیادہ معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔''[27]

خود بہ نفسِ نفیس آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«وَاللّٰهِ! إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً»

''اللہ کی قسم! بے شک میں ایک دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ کی مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔''[28]

اگر یہ مقام مصطفیٰ اور اسوۂ مجتبیٰ ﷺ ہے تو پھر ہم گناہ گاروں اور خطا کاروں کو کتنی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

توبہ اور استغفار کی ضرورت ہے؟ اس کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ ہمیں اپنے اعمال کا خود احتساب کرنا چاہیے، بارگاہ رب العزت میں عجز و انکسار سے رجوع کرنا چاہیے اور ترکِ معاصی کا عہد کرتے ہوئے اپنی زندگیوں کا از سر نو جائزہ لینا چاہیے۔

برادرانِ اسلام! ہم ابھی کچھ دنوں بعد عظمت و برکت سے لبریز رمضان المبارک کا استقبال کرنے والے ہیں، اس ماہِ مبارک میں قدم رکھنے سے پہلے ہمیں اپنے گناہوں کو یک قلم چھوڑنے کا عزم کرنا چاہیے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں ہونے والی کوتاہیوں کو دور کرنا چاہیے، اس مبارک مہینے کے استقبال کرنے کا یہی صحیح طریقہ ہے لیکن ہمارے سوچنے سمجھنے کے پیمانے بدل چکے ہیں۔ ہم استقبال رمضان کے لیے بازاروں اور دوکانوں پر ہجوم کرنے لگتے ہیں، جیسے رمضان کا مقصد کھانے پینے اور مرغوبات کی ریل پیل ہے ورنہ حقیقت میں رمضان کا استقبال توبہ واستغفار، طلب و مغفرت اور رضوانِ خداوندی کے ذریعے ہوتا ہے تاکہ اس مہینے کی برکتوں سے ہم اپنی جھولیاں بھر سکیں۔

درود وسلام پڑھیے رسول اکرم، ہادیِ امم، خیر الانام پر۔ ﷺ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حواشی خطبہ نمبر 17

① الشورٰی 42:30. ② الرعد 13:11. ③ النور 24:31. ④ الحجرٰت 49:11. ⑤ التحريم 66:8. ⑥ تفسير الطبري: 12/158، ومدارج السالكين لابن قيم: 1/309. ⑦ مدارج السالكين: 1/309. ⑧ مدارج السالكين: 1/309. ⑨ مدارج السالكين: 1/310. ⑩ تفسير ابن كثير: 8/168. ⑪ مدارج السالكين: 1/310. ⑫ صحيح البخاري، حديث: 2449. ⑬ الأنفال 8:38. ⑭ الفرقان 25:70. ⑮ المائدة 5:74. ⑯ طٰهٰ 20:82. ⑰ آل عمران 3:135،136. ⑱ النساء 4:110. ⑲ صحيح مسلم، حديث: 2759. ⑳ صحيح البخاري، حديث: 1145، وصحيح مسلم: 758، ومسند أحمد: 2/433. ㉑ صحيح البخاري، حديث: 6309، وصحيح مسلم، حديث: 2747. ㉒ صحيح البخاري، حديث: 3470، وصحيح مسلم، حديث: 2766. ㉓ النساء 4:17،18. ㉔ الحديد 57:16. ㉕ الزمر 39:53-59. ㉖ مسند أبي داود الطيالسي، حديث: 400، ومسند أحمد: 1/400،401. ㉗ سنن أبي داود، حديث: 1516، وجامع الترمذي، حديث: 3434. ㉘ صحيح البخاري، حديث: 6307.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 18

اِنسان اور معاشرے پر

گناہوں کے مہلک اثرات

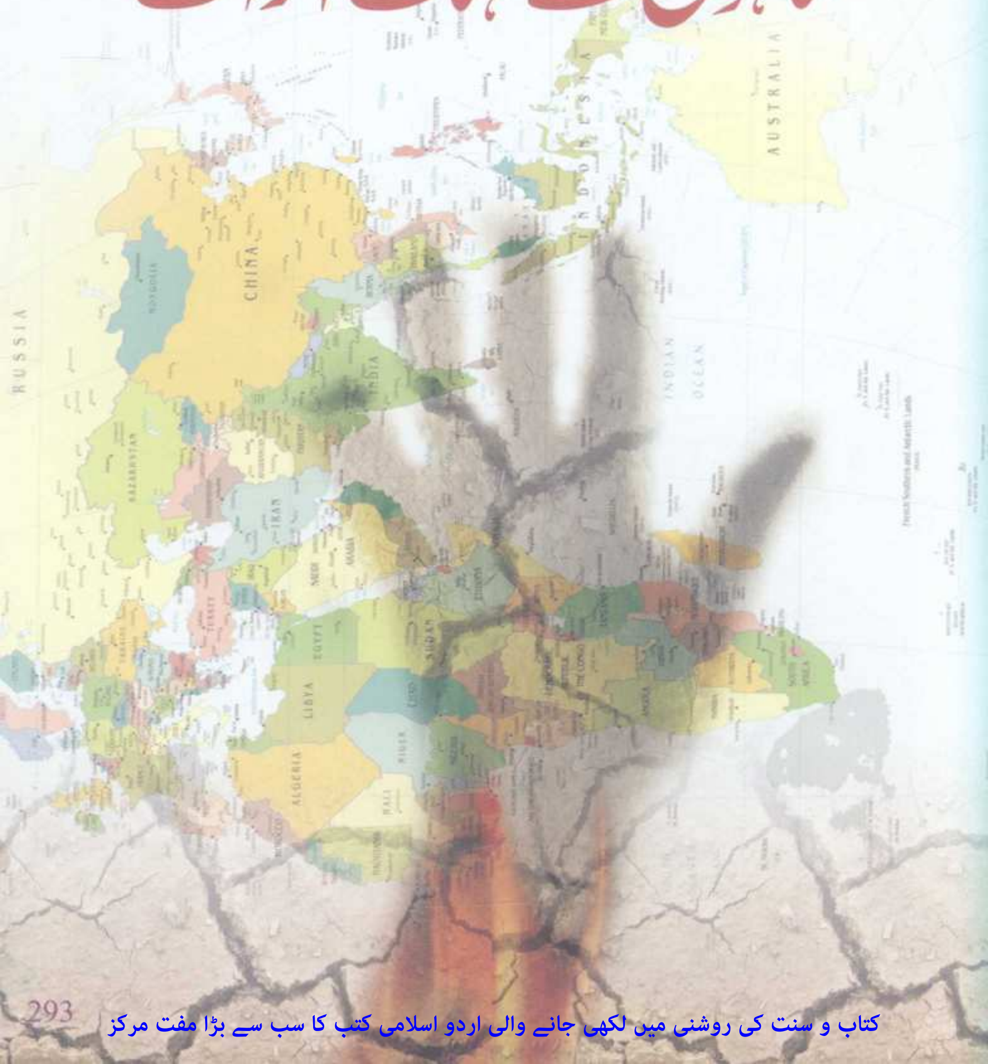

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَهْدِيهِ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَتُوبُ إِلَيْهِ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، وَسَيِّآتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيكَ لَهُ، قَضٰى بِالْخَيْرِ وَالْعِزِّ لِأَهْلِ الطَّاعَةِ وَالْإِيمَانِ، وَبِالذُّلِّ وَالْهَوَانِ لِأَهْلِ الشَّرِّ وَالْعِصْيَانِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَصَفِيُّهُ وَخَلِيلُهُ، وَأَمِينُهُ عَلٰى وَحْيِهٖ، بَشَّرَ وَأَنْذَرَ، وَبَلَّغَ وَجَاهَدَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ، فَلَمْ يَتْرُكْ خَيْرًا إِلَّا دَلَّ أُمَّتَهُ عَلَيْهِ، وَلَا شَرًّا إِلَّا حَذَّرَهَا مِنْهُ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِينَ سَارُوا عَلٰى هَدْيِهٖ، وَالْتَزَمُوا شَرِيعَتَهُ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ»

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

”ہر قسم کی حمد اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں، اسی سے مدد طلب کرتے ہیں، اسی سے ہدایت مانگتے ہیں، اسی سے مغفرت چاہتے ہیں، اسی کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں اور ہم اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اعمال کی برائیوں سے۔ جسے اللہ ہدایت عطا فرمائے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس نے اہلِ خیر کے لیے کامیابی و کامرانی کا فیصلہ فرمایا اور نافرمانوں کے لیے ذلت اور رسوائی مقدر کر دی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، آپ ﷺ اللہ کے محبوب اور خلیل ہیں، آپ امین اور بشیر و نذیر ہیں، آپ نے تبلیغ کا حق ادا کر دیا اور اللہ کے راستے میں دعوتِ دین کی بھرپور کوشش کی۔ آپ نے خیر کے تمام راستے امت کو بتائے اور ہر قسم کے شر سے خبردار کیا۔ اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں، برکتیں اور سلامتی ہو آپ ﷺ پر، آپ کی آل اور اصحاب پر جو آپ کے طریقے پر چلے اور آپ کی شریعت سے مکمل طور پر وابستہ رہے اور قیامت تک آنے والے ان تمام لوگوں پر جو ان کے نقش قدم پر چلتے رہیں۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ سے ڈرو، اس کی اطاعت کرو اور نافرمانی سے بچو۔ اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ اس نے اس امت کو راہِ حق کا پیشوا اور امام بنایا، خاتم الانبیاء والرسل کی بعثت کے لیے اس امت کا انتخاب فرمایا، ان کی رہنمائی کے لیے بہترین کتاب نازل فرمائی۔ جب تک وہ اس دین سے وابستہ رہیں، اُن کے لیے شرف و مرتبہ اور نصرت و مدد کا وعدہ فرمایا، چنانچہ ایک طویل عرصے تک فرزندانِ ملتِ اسلامیہ دنیا کی امامت و قیادت کرتے رہے، پھر ان کی عظمت ذلت سے اور شوکت نکبت سے بدل گئی، مختلف قومیں ان پر ٹوٹ پڑیں، چاروں طرف سے ان پر حملے ہونے لگے، ہر طرف ان کو شکست اور پسپائی ہونے لگی۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کون سے عوامل تھے جن کی وجہ سے ہم نے اپنا مقام کھو دیا، ہماری عزت ذلت میں تبدیل ہوئی اور اوج ثریا سے ہمیں تحت الثریٰ پھینک دیا گیا؟ اس کا تجزیہ کیا جائے تو اس کا اہم سبب گناہوں سے آلودہ ہماری زندگی اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے کیونکہ یہ قانون الٰہی ہے جسے کوئی فرد یا جماعت بدل نہیں سکتی کہ جب تک کوئی قوم اپنے رب کے حکم اور نبی کے راستے پر گامزن ہوگی وہ ترقی کی منزلیں طے کرتی جائے گی اور اس کے لیے اللہ کی نصرت آتی رہے گی لیکن اگر کوئی قوم اپنے خالق سے بغاوت کرے اور نبی کا راستہ چھوڑ دے تو پھر اللہ تعالیٰ کا قانون رنگ و نسل اور خاندان کو نہیں دیکھتا بلکہ اس کا انصاف سب کے لیے برابر اور قانون ہر ایک کے لیے یکساں ہے، پھر وہ اس باغی قوم کے خلاف حرکت میں آجاتا ہے اور اسے مقامِ بلند سے اٹھا کر پستیوں میں پھینک دیتا ہے، چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ﴾

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''بے شک اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے آپ کو بدل نہ ڈالے۔''①

ایک اور مقام پر فرمایا:

﴿وَمَآ اَصٰبَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ﴾

''اور جو کچھ تمھیں مصیبت پہنچتی ہے، وہ تمھارے اعمال کا نتیجہ ہے اور بہت سی چیزوں کو وہ معاف کر دیتا ہے۔''②

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«إِنَّ اللّٰهَ يَغَارُ، وَغَيْرَةُ اللّٰهِ أَنْ يَّأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ»

''بے شک اللہ کو بھی غیرت آتی ہے اور اللہ کو غیرت اس وقت آتی ہے جب کوئی مومن اللہ کی حرام کردہ چیزوں کا ارتکاب کرے۔''③

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

رَأَيْتُ الذُّنُوبَ تُمِيتُ الْقُلُوبَ
وَقَدْ يُورِثُ الذُّلَّ إِدْمَانُهَا
وَتَرْكُ الذُّنُوبِ حَيَاةُ الْقُلُوبِ
وَخَيْرٌ لِّنَفْسِكَ عِصْيَانُهَا

''میں نے دیکھا کہ گناہ دلوں کو مردہ کر دیتے ہیں اور آدمی کو ہمیشہ کی ذلت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں مبتلا کر دیتے ہیں، ترکِ معاصی میں دلوں کی زندگی ہے، تمھارے لیے نفس کی سرکشی ختم کرنے میں بھلائی ہے۔''④

عزیز بھائیو! گناہوں کا افراد اور قوموں کی زندگی پر گہرا اثر مرتب ہوتا ہے، امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

''معاصی اور گناہوں کا انسانی جسم پر ویسا ہی اثر ہوتا ہے جس طرح کوئی زہر اسے نقصان پہنچاتا ہے۔ دنیا اور آخرت کی بربادی گناہوں سے آلودگی کے باعث ہے۔ کیا آپ نے غور کیا کہ ہمارے جد امجد کو جنت سے کیوں نکالا گیا؟ کیا آپ نے سوچا کہ ابلیس کیوں راندۂ دربارِ الٰہی ہوا؟ کس سبب سے وہ موجب لعنت ٹھہرا؟ اور کیوں اس پر ہمیشگی کی ذلت طاری کر دی گئی؟ جنت سے اٹھا کر جہنم میں کیوں جھونک دیا گیا؟ سابقہ اقوام کی تباہی کیونکر ہوئی؟ قوم عاد پر آندھیوں کا عذاب کیوں مسلط ہوا؟ جس کی وجہ سے یہ تندرست و توانا قوم کٹے ہوئے درخت کے تنوں کی طرح پڑی رہی؟ قوم ثمود کے کلیجے کیوں پھٹ گئے؟ قوم لوط کی بستیوں کو کیوں تلپٹ کر دیا گیا؟ کیوں ان پر آسمان سے پتھر برسائے گئے؟ قوم شعیب کو کیوں سائبان کے ہیبت ناک عذاب میں مبتلا کیا گیا؟ ان پر دہکتے ہوئے انگاروں کی بارش کیوں برسائی گئی؟ فرعونیوں کو کس وجہ سے غرق کیا گیا؟ اور کیوں ان کو جہنم میں پھینکا گیا؟ قارون کو اس کی دولت سمیت زمین میں کیوں دھنسا دیا گیا؟ قوم نوح کے بعد مختلف قوموں کو مختلف عذابوں میں کیوں مبتلا کیا گیا؟

بنی اسرائیل کے خلاف سخت گیر قوم کو کیوں مسلط کیا گیا:

﴿ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ أُولَىٰهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَٰلَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ﴾

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''ان دونوں وعدوں میں سے پہلے کے آتے ہی ہم تمھارے مقابلے پر اپنے طاقتور بندوں کو کھڑا کر دیں گے، وہ تمھارے گھروں کے اندر گھس جائیں گے، اللہ کا یہ وعدہ پورا ہونا ہی تھا۔''⑤

کس نے ان کے مردوں کو تہ تیغ کیا؟ بچوں اور عورتوں کو پس زندان کیا؟ کس نے ان کی جائداد اور دھن دولت کو آگ لگا دی، پھر دوبارہ ان پر اسی طرح کا عذاب مسلط کیا گیا۔

﴿ وَلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝ ﴾

''اور پھر دوبارہ جس جس پر قابو پائیں گے جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے۔''⑥

پھر ان پر عذابوں کا سلسلہ مسلط کیا گیا، کبھی ان کی ہلاکت وخونریزی کی گئی، کبھی ظالم حکمرانوں نے انھیں اپنے ظلم کا نشانہ بنایا، کبھی ان کے چہرے مسخ کر کے انھیں بندر اور خنزیر کی شکل میں بدل دیا گیا اور ایک سے بڑھ کر ایک سخت ذلت آمیز عذاب آیا۔

﴿ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ﴾

''اور وہ وقت یاد کرو جب آپ کے رب نے یہ بات بتلا دی وہ ان یہودیوں پر قیامت تک ان لوگوں کو مسلط کرتا رہے گا جو انھیں شدید تکلیف پہنچاتے رہیں۔''⑦

امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے بڑی شرح وبسط سے گناہوں کے اثرات کا ذکر کیا ہے کہ دنیا اور آخرت میں افراد اور قوموں پر معاصی کے کیا کیا نقصانات ہوں گے، یہ اثرات و نقصانات کبھی علم سے محرومی، رزق میں بے برکتی، تنگی اور ظلمت کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی قلب وبدن کی کمزوری، اطاعت سے دوری اور ذلت کی شکل میں نمودار ہوتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہیں، فرمان الٰہی ہے:

﴿ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝ ﴾

”جسے اللہ تعالیٰ ذلیل کر دے اسے کون عزت بخش سکتا ہے، بے شک اللہ جو چاہے کرتا ہے۔“ ⑧

معاصی کے مزید نقصانات کبھی عقل وخرد کی بربادی کی صورت میں دکھائی دیتے ہیں اور کبھی پست ہمتی، بے ضمیری، بے غیرتی، زوالِ نعمت، ذلت کی مار، خوف و رعب، پریشانی، بصیرت کی قلت، بارش کی کمی اور مختلف قسم کی پریشانیوں کی شکل میں دنیا میں، قبر میں اور آخرت میں ظاہر ہوتے ہیں، غرض گناہوں کا ہر نقصان ایک دوسرے سے بڑا اور ہر تباہی دوسری تباہی سے زیادہ عبرتناک صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ قرآن مجید اور احادیث میں اس کی صراحت اس قدر صاف صاف کر دی گئی ہے کہ شک وشبہ کی ادنیٰ سی گنجائش بھی باقی نہیں رہتی۔

﴿ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝ ﴾

”بلاشبہ عبرت ہے اس میں ان کے لیے جو ہوش مندی کا مظاہرہ کریں، بات توجہ سے سنیں اور حاضر ہوں۔“ ⑨

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴾

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

”ہر شخص اپنے گناہ کے بدلے گرفت میں لیا گیا، ان میں کچھ ایسے ہیں جنھیں سخت آندھی سے ختم کیا گیا، کچھ خوفناک چنگھاڑ کے ذریعے اور بعض کو زمین میں دھنسا دیا گیا اور کچھ کو غرق آب کیا گیا، یقیناً تمھارے رب نے ان میں سے کسی پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے۔“ (10)

شاعر نے کیا خوب کہا:

إِذَا كُنْتَ فِي نِعْمَةٍ فَارْعَهَا
فَإِنَّ الْمَعَاصِي تُزِيلُ النِّعَمْ
وَدَاوِمْ عَلَيْهَا بِشُكْرِ الْإِلٰهِ
فَشُكْرُ الْإِلٰهِ يُزِيلُ النِّقَمْ

”اگر تمھیں کسی نعمت سے سرفراز کیا گیا ہے تو اس کی حفاظت کرو کیونکہ گناہ زوالِ نعمت کا سبب ہیں۔ نعمت کو اللہ کے شکر کے ذریعے باقی رکھا جا سکتا ہے اور شکرِ الٰہی سے اللہ کا غیظ و غضب بھی ٹل جاتا ہے۔“

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

”نیکی سے چہرے پر رونق، دل میں نور، رزق میں وسعت، بدن میں قوت اور مخلوق کے دلوں میں محبت پیدا ہوتی ہے اور گناہ سے چہرہ پژمردہ، قلب اور قبر کی تاریکی، جسم میں کمزوری، رزق میں قلت اور لوگوں کے دلوں میں نفرت پیدا ہوتی ہے۔“ (11)

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

”اللہ کے نافرمان چاہے سخت جان خچروں پر سوار ہو جائیں یا سبک رفتار گھوڑوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پر، انھیں حقیقی عزت وسرفرازی حاصل نہیں ہو سکتی، اس لیے کہ گناہوں کا بوجھ ان کے دلوں کی راحت چھین لے گا، اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے کہ اس کے نافرمانوں کا سر نیچا ہو جائے۔''[12]

عزیزان گرامی! کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ہم اپنے گناہوں کی سنگینی کا جائزہ لیں اور یہ حقیقت سمجھ لیں کہ ہماری ذلت اور پستی کا بنیادی سبب خود ہماری بداعمالیاں ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیں، اصلاح ترکِ معاصی اور گناہوں سے توبہ کے ذریعے ہوتی ہے، نیز دانشوروں کو بھی غور کرنا چاہیے کہ اس وقت جو ہر طرف بدامنی اور فتنہ وفساد کا دور دورہ ہے، خانہ جنگیوں کی کثرت ہے، لوٹ مار اور قتل و غارت گری کا بازار گرم ہے، نت نئی بیماریوں کی وبا پھیل رہی ہے، کہیں یہ سب کچھ ہمارے اپنے ہی کرتوتوں کا نتیجہ تو نہیں؟ کیونکہ فرمایا گیا ہے:

﴿ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ ﴾

''جو اللہ کے ذکر سے اعراض کرے گا اس پر سخت عذاب مسلط کر دیا جائے گا۔''[13]

مزید فرمایا:

﴿ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ ﴾

''کیا وہ لوگ جنھوں نے برائیاں کیں اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ اللہ تعالیٰ انھیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر اس طرح عذاب لے آئے جسے وہ محسوس ہی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نہ کر سکیں یا اس وقت انھیں اپنی لپیٹ میں لے جب وہ سو رہے ہوں، وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے یا انھیں حالتِ خوف آ دبوچے، بے شک تمھارا رب بہت کرم کرنے والا اور مہربان ہے۔" (14)

اگر ہم اپنے آس پاس مختلف علاقوں اور قوموں پر نازل ہونے والی بلاؤں اور مصیبتوں کا جائزہ لیں تو یہ بات یقینی طور پر کہی جا سکتی ہے کہ اس کا اہم سبب ان کے گناہ اور عیش پرستی ہے۔ گناہوں میں اتنی دیدہ دلیری کہ عقائد، اعمال اور اخلاقیات ہر چیز اس کی لپیٹ میں آ گئی، عقائد میں شرک، ترکِ سنت، بدعات اور خرافات میں دلچسپی بڑھنے لگی اور اعمال کا یہ حال ہے کہ حدود اللہ کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہو رہی ہے اور اخلاقیات کا تو کہنا ہی کیا، الامان والحفیظ! فسق و فجور کا بازار ہر طرف گرم ہے، نہ اس پر کسی کو اعتراض ہے نہ نکیر کی فرصت، الا ماشاء اللہ! پھر ہمارا میڈیا خصوصاً الیکٹرانک میڈیا تو جلتی پر تیل چھڑکنے کا کام کر رہا ہے، اسی میڈیا کے ذریعے برائیوں کو اتنی خوبصورتی سے عام کیا گیا کہ لوگ کھلے بندوں سینہ زوری کے ساتھ برائی کرنے لگے، ان کے دل سے احساس زیاں تک جاتا رہا، حالانکہ قدرت کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے: ﴿ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝ ﴾
"اور بے شک تمھارا رب گھات لگائے ہوئے ہے۔" (15)

یہ افسوس ناک حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ حکام، قائدین، علماء، داعیانِ دین اور دانشورانِ ملتِ اسلامیہ کو مل بیٹھ کر سوچنا چاہیے کہ گناہوں کے اس سیلاب کے آگے بند کس طرح باندھا جائے۔ اس معاملے پر عمل کرنے کی ہنگامی بنیادوں پر ضرورت ہے تاکہ وقت ہاتھ سے نہ نکل جائے، مایوسی کی گھٹاٹوپ تاریکی میں ہلکی سی روشنی ایمان کی حرارت والوں کی طرف سے دکھائی دے رہی ہے، بعض لوگوں کی اصلاح

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پسندانہ کوششوں کے مثبت نتائج دیکھنے میں آرہے ہیں اور عالم اسلام میں بیداری کی ٹھنڈی ہواؤں کے جھونکے چلنے لگے ہیں، جن سے ان شاء اللہ عالم اسلامی مستفید ہوسکتا ہے۔

﴿وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝﴾

''یہ بات اللہ تعالیٰ کے لیے بھاری نہیں۔''[16]

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن مجید اور اتباعِ رسولِ اکرم ﷺ کی برکتوں سے بہرہ مند فرمائے۔ اللہ ہم سب کی مغفرت فرمائے۔

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، إِلَيْهِ الْمَصِيرُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ»

أَمَّا بَعْدُ

''ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو گناہوں کا بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا اور زبردست طاقت والا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کی طرف ہمیں لوٹنا ہے۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، اللہ کی لامتناہی رحمتیں اور سلامتی ہو آپ ﷺ پر، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر اور قیامت تک آنے والے ان تمام لوگوں پر جو قرآن وسنت کی راہ پر چلیں۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ جب بھی کسی علاقے میں گناہوں کی کثرت ہوتی ہے وہ برباد ہو جاتا ہے، جس دل میں برائیاں گھر کر لیتی ہیں وہ مردہ ہو جاتا ہے، جس جسم میں ان کو جگہ ملتی ہے وہ ناکارہ ہو جاتا ہے، جس قوم میں یہ عام ہوتی ہیں اسے ذلیل کر دیتی ہیں اور جس سوسائٹی میں پھیلتی ہیں اسے اجاڑ دیتی ہیں۔ برائیوں کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو روکنے کی ذمہ داری کلمہ گو مسلمانوں پر عائد ہوتی ہے، رسول اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

«كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَّكُلُّكُمْ مَّسْئُولٌ عَنْ رَّعِيَّتِهِ»

''تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔'' [17]

ہر شخص اپنی ذمہ داری پوری کرے۔ اپنی، اپنے گھر کی اور اولاد کی تربیت پر خصوصی توجہ دے تاکہ ان میں خیر کا جذبہ راسخ ہو، منکرات سے نفرت ہو اور اپنی طاقت کے مطابق معاشرے کو پاک کرنے کی جستجو ہو کیونکہ جب بھی کوئی بلا اور آفت نازل ہوتی ہے وہ گناہ کے سبب سے ہوتی ہے اور توبہ کے ذریعے دور ہوتی ہے، لہٰذا ہمیں بکثرت استغفار اور عملی توبہ کی سنجیدگی سے فکر کرنی چاہیے، شاید ہمارا سوز دل اور ہماری تڑپ اللہ کو پسند آجائے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ﴾

''کہہ دیجیے، اے میرے بندو! جنھوں نے اپنے آپ پر زیادتی کی ہے، تم اللہ کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رحمت سے مایوس نہ ہونا، بے شک اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف کرنے والا ہے، یقیناً وہ غفور اور رحیم ہے۔''⑱

درود وسلام پڑھیے جناب خیر الوریٰ رسول مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ پر۔

حواشی خطبہ نمبر 18

① الرعد 11:13. ② الشوریٰ 30:42. ③صحيح البخاري، حديث: 5223، وصحيح مسلم، حديث: 2761. ④ یہ ترجمہ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ سے منسوب اشعار کا ہے، الجواب الكافي لابن قيم، ص: 84، وشرح العقيدة الطحاوية، ص: 235. ⑤ بني إسراء يل 5:17. ⑥ بني إسراء يل 7:17. ⑦ الأعراف 167:7.، و الجواب الكافي، ص: 62,61. ⑧ الحج 18:22. ⑨ قٓ 37:50. ⑩ العنكبوت 40:29. ⑪ الجواب الكافي، ص: 78. ⑫ الجواب الكافي، ص: 84. ⑬ الجن 17:72. ⑭ النحل 16:45-47. ⑮ الفجر 14:89. ⑯ إبراهيم 20:14، و فاطر 17:35. ⑰ صحيح البخاري، حديث: 893، وصحيح مسلم، حديث: 1829. ⑱ الزمر 53:39.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خطبہ 19

موجودہ عالمی حالات میں اُمّتِ مُسلِمہ کی ذمّہ داریاں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَتُوبُ إِلَيْهِ، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهُ، وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ، عَلَانِيَتُهُ وَسِرُّهُ، لَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى، وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا رَضِيتَ، وَلَكَ الْحَمْدُ بَعْدَ الرِّضَا، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ الضَّلَالِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اَلْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ كَرِيمُ السَّجَايَا وَشَرِيفُ الْخِصَالِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ خَيْرِ صَحْبٍ وَّأَفْضَلِ آلٍ، وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الْمَآلِ، وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا»

أَمَّا بَعْدُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''ہر قسم کی حمد اللہ کے لیے سزاوار ہے، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں، اسی سے مدد طلب کرتے ہیں، اسی سے مغفرت چاہتے ہیں اور اسی کے دربار میں توبہ کرتے ہیں، یا اللہ! حمد سب کی سب تیرے ہی لیے ہے اور شکر کی تمام اقسام تیرے ہی لیے زیبا ہیں۔ ہر بات بالآخر لوٹ کر تیری ہی طرف واپس ہونے والی ہے، چاہے وہ خفیہ بات ہو یا علانیہ، اے اللہ! ہم تیری تعریف کرتے رہیں گے یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے، اس کے بعد بھی تیری تعریف جاری رکھیں گے، تیری رضا حاصل کرنے کے بعد بھی تیری ہی حمد بیان کرتے رہیں گے، ہر حال میں الٰہی تیری ہی حمد ہے، ہم اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں گمراہوں کی ضلالت سے۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ ہمارے محبوب ہمارے رہنما حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ کی ذات گرامی نیک خصلتوں اور عمدہ عادات کا مجموعہ ہے۔ اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو آپ ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل اور اصحاب پر اور قیامت تک آنے والے ان سب لوگوں پر جو سلف صالحین کے نقش قدم پر چلیں۔''

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! ہم میں سے ہر شخص کو اللہ کا تقویٰ اختیار کرنا چاہیے، یہی ہم سب کے لیے ہدایت ربانی ہے، اسی میں ہماری کامیابی ہے، یہی ہم سب کے لیے دنیا کا سرمایہ اور قبر کی تنہائی، تاریکی اور سفرِ آخرت کے وحشت ناک راستوں کے لیے زادراہ ہے، یہی تقویٰ ہر جگہ کام آئے گا۔

برادرانِ اسلام! جب بھی ہم کسی مصیبت میں ہوں یا ہماری کشتی طوفانوں کے گرداب میں ہچکولے کھا رہی ہو تو ہمیں ایسے ناخدا کی ضرورت ہوتی ہے جو ہماری ڈولتی ڈوبتی کشتی پار لگا سکے۔ جب ہمیں مختلف چیلنجز اور پریشانیوں کا سامنا ہو تو ایسے علمائے ربانی کی ضرورت ہوتی ہے جو ہمیں درپیش نزاکتوں سے عہدہ برآ ہونے میں مدد دیں۔ حق و باطل اور خیر وشر کے مابین معرکہ آرائی ہماری زندگی کا ایک حصہ ہے، انسانی تاریخ اس طرح کی معرکہ آرائیوں سے بھری پڑی ہے لیکن یہ بات حتمی ہے کہ فتح اور کامیابی ہمیشہ حق کو نصیب ہوتی ہے، جیت ہمیشہ سچائی کی ہوتی ہے، یہ وعدۂ الٰہی ہے:

﴿ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى الْاَرْضِ ۚ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝ ﴾

''جھاگ بے مصرف ہو کر اُڑ جاتا ہے اور جو لوگوں کے لیے نفع بخش چیز ہے وہ زمین پر باقی رہتی ہے۔''①

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ وہ امت میں ایسے غیور رجالِ خیر کو پیدا فرماتا رہتا ہے جو آندھیوں میں چراغ جلاتے ہیں اور سخت طوفانوں میں مردانہ وار آگے بڑھتے ہیں، آندھی اور طوفان ان کے پائے استقلال میں جنبش بھی نہیں پیدا کر سکتے۔ یہ لوگ دین

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسلام کے امین ہیں جو دینی ذمہ داریوں سے کسی دور میں غافل نہیں ہوتے کیونکہ یہ وعدۂ ربانی ہے:

﴿ وَيَأْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ○ ﴾

''اللہ تعالیٰ انکار کرتا ہے مگر یہ کہ وہ دین کی روشنی کو پورا کر کے رہے گا، چاہے کافر ناخوش ہوں۔''②

جب دنیا جاہلیت کی تاریکی میں ڈوبی ہوئی تھی، شرک اور بت پرستی کا دور دورہ تھا، اللہ عزوجل نے اپنے خاص فضل سے رسول اکرم حضرت محمد ﷺ کو تمام امت کے لیے اپنا نبی بنا کر بھیجا، پھر آپ ﷺ کے بعد آپ کے جان نثار صحابۂ کرام دین کا جھنڈا اپنے ہاتھوں میں تھامے آگے بڑھتے رہے، اسلام کا قافلہ آگے ہی بڑھتا گیا، ہر چند صدیوں پر محیط اس عرصے میں مدوجزر اور اتار چڑھاؤ بھی آتے رہے لیکن سفینۂ حق کو آگے بڑھانے والے اپنا فریضہ ادا کرتے رہے، لگتا ہے کہ اب ہم ایک مرتبہ پھر کشتیِ طوفان میں ہیں، مغرب پرستی اور مادیت کا طوفان اس تیزی سے آرہا ہے کہ ہمارے اپنے ہی کلمہ گو بھائی اس کی زد میں آگئے اور بہت سے تعلیم یافتہ اہل قلم اور میڈیا سے وابستہ افراد فکری بے بسی اور اخلاقی درماندگی کا شکار ہوگئے۔ اب قلم و بیان کے زور پر وہ اوروں کو بھی گمراہ کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں، حالانکہ اسلامی تہذیب کے مقابلے میں ان کی ترقی کی حیثیت صرف جھاگ کی طرح سطحی اور بے قیمت ہے، جیسے مغز کے بغیر صرف چھلکے! لیکن اسلام اور مادیت کی اس کشمکش میں اب لوگ خصوصاً حق پسند افراد یہ گواہی دینے لگے ہیں کہ مادی خوشحالی کے دعوے کھوکھلے تھے، خوشحالی کی باتیں بے وزن تھیں، اس ہزیمت کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بعد اب ہمیں ایک ایسے اصول اور ٹھوس سچائی کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت ہے جو لوگوں کے مردہ ضمیروں کو جھنجھوڑے اور اعلیٰ اخلاق و مروت کی تعلیم دے۔ الحمدللہ! زندگی بسر کرنے کے مہذب آداب اور اصول صرف دین اسلام ہی نے پیش کیے ہیں اور اب پھر سے عالمی پیمانے پر اسلام کی تعلیمات کی بازگشت سنائی دینے لگی ہے۔ چاروں طرف سے اسلام میں لوگوں کی گہری دلچسپی کی خبریں آرہی ہیں، آئے دن اسلامی مراکز کی تعمیر اور تعلیمی اداروں کی کثرت اس بات کی بہترین دلیل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ ادارے اسلامی افکار و نظریات اور دیگر تہذیبوں کے درمیان مفاہمت کا ذریعہ ثابت ہوں گے، ان شاء اللہ۔ جہاں یہ مثبت تبدیلیاں آرہی ہیں وہیں ہمیں چوکنا رہنے کی بھی اشد ضرورت ہے کیونکہ اس برباد شدہ تہذیب کے دلدادہ آج بھی اپنی عقلوں پر پردے ڈالے چمگادڑوں کی طرح اس زوال یافتہ تہذیب کو سنبھالا دینے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں اور اپنے پرکشش بیانات کے ذریعے اسے مزین کر کے لوگوں کے سامنے پیش کررہے ہیں، اس صورتحال میں حق پرستوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ آگے بڑھیں اور ان گمراہ کن پردوں کو چاک کریں تاکہ دنیا حقائق کا نظارہ کرسکے اور پُرفریب دعووں کی حقیقت جان سکے۔

﴿ وَيَأْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴾

”اللہ کا اٹل فیصلہ ہے وہ کافروں کے علی الرغم اپنے نور کو غالب کر کے رہے گا۔“ [3]

محترم بھائیو! ہماری ترقی اور خوشحالی کا دور ہمارے اپنے ہی کرتوت کے باعث زوال کا شکار ہوا، جب اسلام کی عملی تطبیق سے ہم نے پہلوتہی کی تو ہم میں فرقہ واریت، اختلافات

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور فکری انحطاط شروع ہوا، پھر ہماری وحدت پارہ پارہ ہوگئی، عزت ذلت میں اور ترقی پستی میں تبدیل ہوگئی۔ دشمنانِ اسلام کو موقع مل گیا، انھوں نے ہمارے خلاف چڑھائی کی، مسلم علاقے ان کے قبضے میں چلے گئے، پھر انھوں نے ہمارے اثاثے اور ہمارے قدرتی وسائل مالِ غنیمت سمجھ کر لوٹے اور ہماری خوشحالی کو پامال کیا۔ وہ ان ممالک پر یوں ٹوٹ پڑے جیسے بھوکے دستر خوان پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ انھوں نے مختلف ذرائع سے حملے شروع کیے جن میں صلیبیوں کے حملے اور تاتاری حملے نمایاں تھے۔ اسلامی تہذیب کے نقوش مٹتے گئے۔ اندلس میں آٹھ صدیوں کی ترقی کے بعد زوال شروع ہوا، پھر استعماری طاقتوں نے مختلف علاقوں پر حملے کر کے وہاں سے اسلامی تہذیب کے آثار مٹانے شروع کیے، اسلامی شناخت کو بدنام کرنے لگے، اسلام کی جگہ قومی، نسلی، علاقائی اور گروہی نعرے لگائے گئے اور جذبات بھڑکائے گئے، امت مسلمہ کی اکائی کو جغرافیائی حدود کی ٹکڑیوں میں بانٹ دیا گیا، پھر ان میں ایک دوسرے کے خلاف اختلافات اُبھارے گئے اور دشمنیوں کو ہوا دی گئی، جو ایک دین کے پیروکار تھے وہ ایک دوسرے کے دشمن بن گئے۔

اسلام پر جو حملے کیے گئے، ان میں ایک نیا حملہ گلوبل ویلج Global Village (عالمی قریہ) کے نام سے شروع کیا گیا کہ یہ دنیا ایک گاؤں کے مانند ہے، گویا یہ ایک ایسا جنگل ہے جس میں خونخوار بھیڑیوں کی کثرت ہے جو کسی پر بھی حملہ آور ہو کر اپنے پنجے گاڑ سکتے ہیں، اس نام کے خوبصورت لیبل کے پیچھے جو مکروہ عزائم ہیں وہ امت مسلمہ کے لیے زہرِ قاتل کی حیثیت رکھتے ہیں، جس کا مقصد عالم اسلام پر مغربی قوت کا غلبہ و تسلط ہے۔ اس اصطلاح کے بہانے طاقتور سامراج کمزور لوگوں کے عقائد، نظریات اور تہذیب کو مٹا کر اپنے عقائد، نظریات اور تہذیب کو ٹھونسنا چاہتا ہے، یہ وہ تہذیب ہے جس کے کڑوے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کسیلے پھلوں کی زہرناکی سے کوئی محفوظ نہیں رہ سکے گا۔ اس عالمی اتحاد کے علمبرداروں کے ہاں دو پیمانے ہیں، دنیا سے عصبیت اور طرفداری ختم کرنے کے دعویدار خود بدترین قسم کے تعصب اور طرفداری کا شکار ہیں۔ یہ انصاف کی حقیقی روح کے منکر ہیں، خصوصاً جب بھی ان کی معیشت کو کسی قسم کا کوئی خطرہ لاحق ہوگا وہ اپنے مفادات کے لیے کچھ بھی کر گزریں گے ورنہ مسلمانوں سے بڑھ کر عالمی اتحاد کا علمبردار بھلا کون ہوسکتا ہے جنھوں نے پورے کرۂ ارض کو عدل وانصاف اور سلامتی کا گہوارہ بنادیا تھا:

﴿ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ﴾

"اے نبی ﷺ! ہم نے تو آپ کو تمام اہلِ عالم کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔"④

کیا یہ حقیقت نہیں کہ اس عالمی اتحاد کے علمبردار اسلام کو اپنے لیے سب سے بڑی رکاوٹ سمجھتے ہیں؟ ان کی ہر دم یہی کوشش ہوتی ہے کہ لوگوں کے سامنے اس کا چہرہ داغدار کرکے پیش کریں اور حقائق سے آنکھ مچولی کھیلیں۔ شاید اس سلسلے میں انتہائی خطرناک نتائج والا جو کھیل کھیلا جارہا ہے وہ مادر پدر آزاد میڈیا کی طاقت ہے جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف پوری قوت سے جھونک دی گئی ہے۔ اس کے ذریعے مسلمانوں کے افکار اور نظریات کو غلط رنگ دے کر پیش کیا جارہا ہے۔ کیا مسلمان ہوش کے ناخن لینے اور خوابِ غفلت سے بیدار ہونے کے لیے تیار ہیں؟ انھیں خبردار رہنا چاہیے کہ ان کے خلاف کیا کیا منصوبے بنائے جارہے ہیں۔

آج کل بہت سی اصطلاحات ایسی رائج ہیں جن کا گہرائی سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے تاکہ اگر ان میں کوئی مثبت اور مفید پہلو ہو جو ہماری شریعت اور اسلامی مصلحتوں سے نہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ٹکراتا ہوتو اس سے فائدہ اٹھایا جائے ورنہ ہمیں یقین رکھنا چاہیے کہ یہ پرفریب اصطلاحات، کھوکھلے نعرے اور جھوٹے دعوے دُور کا ڈھول ہیں۔ مسلمانوں کو ان کے ڈھکوسلے میں نہیں آنا چاہیے۔ انھیں یہ حقیقت بھی جان لینی چاہیے کہ وہ عصر حاضر کے ان چیلنجز کا مقابلہ اس وقت تک نہیں کرسکتے جب تک وہ اپنی صفوں میں اتحاد قائم نہ کرلیں اور اپنی کوششوں کو منظّم و مرتب نہ کرلیں، جب تک وہ آپس میں باہمی تعاون کی صحیح منصوبہ بندی نہ کریں گے اس وقت تک کسی چیلنج سے عہدہ برآ نہ ہوسکیں گے۔ ہم عالمی اتحاد کے علمبرداروں پر دوٹوک الفاظ میں یہ واضح کرنا بھی اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ امت مسلمہ اپنے عقائد ونظریات اور اپنی تہذیب وثقافت کا کبھی سودا نہیں کرسکتی۔ ہم تہذیبِ جدید کی چمک اور بھڑک کے آگے اپنے اخلاق وکردار کو کبھی زیر نہ ہونے دیں گے، ان شاء اللہ! چاہے اہلِ باطل کتنا ہی زور لگالیں۔

یہاں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہماری صفوں میں کچھ ایسے شکست خوردہ لوگ بھی ہیں جو مغربی تہذیب کی چمک دمک سے مرعوب ہیں۔ وہ اپنی بے بصری کے باعث یہ سمجھتے ہیں کہ مسلمانوں کے زوال اور ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہنے کی وجہ ان کی دین پسندی اور دین سے وابستگی ہے، اللہ ہی انھیں سمجھ عطا فرمائے، گویا دینِ اسلام ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے، سبحان اللہ! ہمارے ہی بھائی بندوں کی کمزور ذہنیت اور عدم بصیرت نے ہمیں کہاں سے کہاں لا کھڑا کیا، فلسطین پر دوسروں کا قبضہ ہو چکا، مقدساتِ اسلامیہ کسی اور کے تسلط میں ہیں، شریعتِ اسلامیہ کی تنفیذ بیشتر ممالک میں روک دی گئی ہے بلکہ اللہ کی شریعت کے مقابلے میں خودساختہ قوانین کو اہمیت دی گئی ہے۔ یہ سب کچھ ہمارے ہی لوگوں کے ہاتھوں کرایا گیا ہے جن کی تربیت دشمنانِ اسلام کی گود میں ہوئی،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جن کے فکر و نظر کو شروع ہی سے مسموم کیا گیا اور میڈیا نے اس جلتی پر تیل چھڑکتے ہوئے ایسے پروگرام پیش کیے جن سے دین بیزاری میں اضافہ ہوا، غیر اسلامی افکار اور دین کی نفی کرنے والی عادات کو بڑی خوبصورتی سے پیش کیا گیا، گمراہ کن نعرے اتنی چالاکی سے لگائے گئے کہ بہت سے لوگ یہ سمجھنے لگے کہ ہمارے زوال کا سبب ہمارا دین ہی ہے کیونکہ دین ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

کیا ہم اب بھی بیدار نہیں ہوں گے؟ کیا ہم اب بھی اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے آگے نہیں بڑھیں گے؟ آیئے! ہم سب مل کر محاسنِ اسلام کو دنیا کے سامنے پیش کریں اور تمام انسانوں کو اپنے عمل سے دین حنیف کا خوبصورت منظر دکھلائیں، یہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کیونکہ ہم نے دعوت دین کی وہ ذمہ داری قبول کی ہے جس سے زمین و آسمان اور پہاڑ بھی اپنی بے بسی اور عاجزی کا اظہار کر رہے تھے، دین کی دعوت علم، بصیرت اور اصلاحی جذبے کے ساتھ ہونی چاہیے۔ وابستگانِ دین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر یہ غیر متزلزل یقین پیدا کریں کہ دین ہر طرف پھیل کر رہے گا، اس کے بڑھتے ہوئے قدموں کو غلط پروپیگنڈے کے بل بوتے پر دنیا کی کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ آیئے! ہم سب انسانوں کو بتائیں کہ دنیا میں پائی جانے والی بے چینی اور افراتفری کا حل صرف اور صرف دین اسلام عطا کرتا ہے۔ ہمارا دین خالص عقیدۂ توحید اور کتاب و سنت کی تعلیمات کا مرقع ہے۔ قرآن و سنت کو سلف صالحین کے طریقے کے مطابق سمجھنا چاہیے۔

دنیا کی اس بدلتی صورتحال کا جائزہ لینے والے حسرت کے ساتھ یہ گواہی دینے پر مجبور ہوں گے کہ دعوت دین کے تقاضوں سے ہم نے سخت کوتاہی برتی ہے، ہم نے اسے مؤثر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسلوب میں پیش کرنے کے لیے ٹیکنالوجی اور جدید وسائل ٹی وی، انٹرنیٹ اور میڈیا کا صحیح استعمال نہیں کیا، ایک طرف دنیا میں اسلام کی بازگشت سنائی دے رہی ہے، مواقع اور امکانات کے نئے دریچے کھل رہے ہیں لیکن ان سے فائدہ اٹھانے والے دور دور تک دکھائی نہیں دیتے۔ ہم میں کتنے لوگ ہیں جو اسلام کو اس کی صحیح صورت میں پیش کرنے کا جذبۂ صادقہ رکھتے ہیں؟ ہمیں فوری طور پر فکر کرنی چاہیے کہ ہم اپنے وقت اور صلاحیتوں کا کتنا حصہ دین کے لیے دے سکتے ہیں؟

ہماری پریشانی کے لیے یہی بات کافی ہے کہ جب دین سے وابستہ افراد خود ہی پہلو تہی سے کام لیں تو پھر اللہ کی مدد کہاں سے آئے گی؟ کیا اللہ عزوجل اور اسلام کا ہم پر اتنا بھی حق نہیں کہ ہمارے نوجوان اور بزرگ اس کے دفاع کے لیے کمربستہ ہو جائیں؟

برادرانِ اسلام! لوگوں نے مختلف افکار اور تہذیبوں کو اپنا کر دیکھ لیا، مختلف نعروں کی چھاؤں میں وقت گزار کر اندازہ لگا لیا کہ یہ تہذیب نو کی چمک دمک ظاہری اور کھوکھلی ہے کیونکہ اس کی بنیاد دین سے بیزاری اور اخلاقی قدروں کی پامالی پر رکھی گئی ہے، لہٰذا اس کی کوکھ سے جنم لینے والی تہذیب اپنے دن گن رہی ہے، وہ دیوالیہ پن کا شکار ہو چکی ہے، چاہے وقتی طور پر اس کے دامن میں کچھ مادی ترقی کی جھلک بھی موجود ہے مگر انجام کار کیا ہوگا؟ وہی جو کلام الٰہی میں بتا دیا گیا ہے:

﴿وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝﴾

''یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے، وہ دنیوی زندگی کی ظاہری چیزوں سے باخبر ہیں لیکن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آخرت سے وہ غافل ہیں۔ ،،⑤

اس ترقی کے مقابلے میں لوگوں نے روحانی، فطری اور عقل وشعور کے تقاضوں کو بالائے طاق رکھ کر آگے بڑھنے کی کوشش کی، انھیں شخصی آزادی کی آڑ میں شہوت پسند اور خودغرض بنادیا گیا، انسان ایک مشین کی طرح دنیا کمانے کے پیچھے لگ گیا، وہ اخلاقی اور روحانی قدروں کے بغیر چکی کی طرح مادیت کے اردگرد گھوم رہا ہے جس سے دنیا کا توازن متاثر ہوا، نوبت اب یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ خود ان کے اپنے دانشور چیخ رہے ہیں کہ انسان اس مادی دوڑ میں اتنا آگے بڑھ گیا ہے کہ اس کی ہلاکت اور تباہی یقینی ہے۔ ایک شاعر کے بقول:

وَالْفَضْلُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الْأَعْدَاءُ

''حقیقی برتری تو اس بات میں ہے کہ دشمن بھی آپ کی خوبیوں کی گواہی دے۔ ،،⑥

اللہ عزوجل نے ہمیں دین اسلام کی دولت سے سرفراز فرمایا، بت پرستی کے لشکر کو پسپا کر دیا، جاہلیت کے نعروں کو کھوکھلا کر دیا، وقت کی بڑی طاقتوں کے سر جھکا دیے، قیصر و کسریٰ، تاتاری اور صلیبیوں کا منہ پھیر دیا، اللہ کی عظمت کا نعرہ بلند ہوا، رسول اللہ ﷺ کو غلبہ نصیب ہوا، عمر، سعد، خالد، طارق اور صلاح الدین رضی اللہ عنہم کی شکل میں دین اسلام کا علم بلند کرنے والے مجاہد ملے، ہر طرف ''لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ'' کا زمزمہ گونجنے لگا اور امت مسلمہ کی طاقت اور سطوت کا ہر طرف غلغلہ ہوا۔ اب ان شاء اللہ پھر سے یہ دین غالب آئے گا، یہ امت کامران ہوگی کیونکہ یہ دین فطرت ہے، اللہ کی وہ فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

﴿ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ﴾

"اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیز کو بدلا نہیں جا سکتا۔"⑦

لیکن اس سے مسلمانوں کو قطعاً غلط فہمی یا لاپروائی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے بلکہ انھیں اپنی اصلاح کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔ اپنی کمزوریوں کا صحیح علاج کرنا چاہیے۔ دشمن کے لیے کوئی راستہ نہیں چھوڑنا چاہیے۔ دین کے بنیادی مصادر کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کو پوری مضبوطی سے تھام لینا چاہیے۔ اس کے مقابلے میں مختلف مذاہب، ممالک اور مشارب جو قرآن و سنت کی تعلیمات سے ٹکراتے ہوں ان سے فوری طور پر اپنی علیحدگی اور دستبرداری کا اعلان کر دینا چاہیے، اپنی اور اپنی نسل کی شرعی علم کی روشنی میں صحیح تربیت کرنی چاہیے۔

یقیناً ہر مسلمان پر امید ہے کہ دین اسلام کا مستقبل روشن ہے کیونکہ یہ وعدۂ ربانی ہے جو پورا ہو کر رہے گا:

﴿ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ﴾

"ہم پر ضروری ہے کہ مومنوں کی مدد کریں۔"⑧

رسول اکرم ﷺ نے بشارت دی ہے:

«لَيَبْلُغَنَّ هٰذَا الدِّينُ مَا بَلَغَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، وَلَا يَتْرُكُ اللّٰهُ بَيْتَ مَدَرٍ وَّلَا وَبَرٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللّٰهُ هٰذَا الدِّينَ، بِعِزِّ عَزِيزٍ أَوْ بِذُلِّ ذَلِيلٍ، عِزًّا يُعِزُّ اللّٰهُ بِهِ الْإِسْلَامَ وَذُلًّا يُذِلُّ بِهِ الْكُفْرَ»

"یہ دین وہاں تک پہنچے گا جہاں تک شام اور سحر کے الٹ پھیر کا سلسلہ جاری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے، اللہ تعالیٰ روئے زمین پر کوئی کچی جھونپڑی یا پختہ مکان ایسا نہیں چھوڑے گا جس میں دین داخل نہ ہو، عزت دار کی عزت کے ساتھ اور ذلیل کی ذلت کے ساتھ، ایسی عزت جو اللہ کی طرف سے اسلام کی وجہ سے دی جائے گی اور ایسی ذلت جو کفر کی وجہ سے مسلط کردی جائے گی۔'' ⑨

یہ باتیں خیال وخواب کی نہیں بلکہ یہ وعدۂ حق ہے جس کی بنیاد سچی خبر پر ہے لیکن اس کا قطعاً یہ مطلب نہیں کہ مسلمان اس پر تکیہ کرکے بیٹھے رہیں بلکہ انھیں خود سچا اور کھرا مسلمان بننے اور دوسروں کو بھی سچا اور کھرا مسلمان بنانے کے لیے دعوت وتبلیغ کی زبردست محنت کرنی ہوگی۔ مسلم حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی دینی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور شریعت الٰہیہ کو عملاً نافذ کریں اور تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ اس وقت جبکہ لوگ حق کے پیاسے اور سچائی کے متلاشی ہیں، مادی ریل پیل اور چکا چوندھ سے اکتا چکے ہیں، خصوصاً مغربی ممالک کے معاشرے اپنی ہی بھڑکیلی تہذیب سے عاجز آچکے ہیں، ایسی حالت میں پورا موقع ہے کہ ہم اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ داعیانِ دین، صلحائے امت اور دانشورانِ ملت کو چاہیے کہ وہ آگے بڑھیں اور دعوتی ذمہ داریوں کو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق پورا کریں، خصوصاً اس وقت بلاد الحرمین میں اس کا اہتمام ہو تو عالمی سطح پر بہترین اثر دیکھنے میں آئے گا، دنیا بھر کے لوگوں کی حوصلہ افزائی ہوگی کہ کچھ لوگ ہیں جو ان کے مسائل پر غور کرتے اور معاملات پر توجہ دیتے ہیں، اسی طرح ان تمام شرپسندوں کو لگام دینے کی ضرورت ہے جو گندے پانی میں شکار کھیل رہے ہیں، اپنے گمراہ کن خیالات کا پرچار کر رہے ہیں اور باطل تصورات پھیلانا چاہتے ہیں۔ میں اس نکتے کو پوری اہمیت کے ساتھ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ دعوت وتبلیغ کا اسلوب تغیر پذیر ہے، آج کے بدلتے حالات

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں ہمیں جدید ترین مؤثر وسائل ٹی وی چینلز وغیرہ کی سخت ضرورت ہے جو اسلامی محاسن مناسب اسلوب میں مختلف زبانوں میں نشر کر سکتے ہوں کیونکہ ذرائع ابلاغ ونشریات کا دنیا میں نمایاں اثر ہے، لوگوں کے افکار ونظریات پر اثر انداز ہونے کا یہ مؤثر ہتھیار ہے، لہٰذا جو ان شعبوں میں مہارت رکھتے ہیں وہ اور خصوصاً دولت مند افراد اور ذمہ داران کو چاہیے کہ اس اہم ضرورت کی تکمیل کے لیے بھرپور کوشش کریں اور الحمد للہ! فرزندانِ ملت کے ہاں امکانات اور صلاحیتوں کی کمی نہیں، صرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ کیا یہ لوگ اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرتے ہوئے آگے بڑھیں گے؟ کیا اس کمی کی تلافی کے لیے کوشش کریں گے تاکہ اسلام کا سچا پیغام لوگوں تک پہنچ سکے؟ کیونکہ ذرائع ابلاغ ونشریات نے ابھی تک اسلام کے روشن چہرے کو بڑے بدنما انداز میں پیش کیا ہے، اس کی پاکیزہ تعلیمات کو مسخ کر کے دکھایا ہے، اس کی اخلاقی قدروں کو پامال کیا ہے اور یہ نہایت تلخ اور الم انگیز حقیقت ہے کہ یہ برائیاں ہمارے ہی بھائیوں کی نگرانی میں پھیلائی جا رہی ہیں جو ہمارے ہی علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں اور ہماری ہی زبان بولنے والے ہیں، ہائے افسوس! ہماری دینی حمیت، عربی غیرت اور اسلامی محبت کہاں چلی گئی؟ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت کے بعد گمراہی سے محفوظ رکھے۔

اندلسی شاعر نے ایسی صورتحال کی کیا خوب عکاسی کی ہے:

وَلِلْحَوَادِثِ سُلْوَانٌ يُسَهِّلُهَا

وَمَا لِمَا حَلَّ بِالْإِسْلَامِ سُلْوَانُ!

أَلَا نُفُوسٌ أَبِيَّاتٌ لَهَا هِمَمٌ؟!

أَمَا عَلَى الْخَيْرِ أَنْصَارٌ وَأَعْوَانُ؟!

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''مختلف حادثات کے بعد ان سے نجات اور تسلی کے امکانات ہیں لیکن اسلام پر ٹوٹ پڑنے والی مصیبتوں سے نجات کا راستہ دکھائی نہیں دیتا۔ ہر چند ہم میں بڑے باہمت اور مضبوط ارادوں کے لوگ موجود ہیں لیکن کیا خیر کے لیے بھی کوئی مددگار اور معاون ہے؟''[10]

ان واقعات کو دیکھ کر دل پگھل جاتا ہے۔ کاش کہ دل میں نور اسلام اور حرارت ایمان بھی ہوتی، فرمان الٰہی ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ جٰهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝﴾

''جو لوگ ہماری راہ میں جدوجہد کریں گے ہم انھیں اپنی راہیں ضرور دکھائیں گے، بے شک اللہ تعالیٰ نیکوکار بندوں کے ساتھ ہے۔''[11]

اللہ تعالیٰ کوشش کرنے والوں کی لغزشوں کو معاف فرمائے، غیرت مندوں کی محنتوں میں برکت عطا فرمائے تاکہ دین، امت اور وطن کی خدمت ہو سکے، اللہ تعالیٰ ہمارے اعمال میں اخلاص پیدا فرمائے اور ہم سب کی مغفرت فرمائے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنْ خَيْرِ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ، وَمَنَّ عَلَيْنَا بِلِبَاسِ الْإِيمَانِ خَيْرِ لِبَاسٍ، أَحْمَدُهُ تَعَالٰى وَأَشْكُرُهُ عَلٰى مَا هَدَانَا لِلْإِسْلَامِ، وَجَعَلَنَا مِنْ أُمَّةِ سَيِّدِ الْأَنَامِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلِيُّ الْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُولُهُ، بَدْرُ التَّمَامِ، وَمِسْكُ الْخِتَامِ، وَخَيْرُ مَنْ عَمِلَ بِالدِّينِ وَقَامَ، صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ، وَصَحَابَتِهِ الْأَئِمَّةِ الْأَعْلَامِ، وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّينِ»

أَمَّا بَعْدُ

’’ہر قسم کی حمد اللہ کے لیے سزاوار ہے جس نے ہمیں بہترین امت کا لقب عطا فرمایا اور دولتِ ایمان سے سرفراز فرمایا، میں اسی کی تعریف کرتا ہوں اور اسی کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے ہمیں اسلام جیسا دین دیا اور ہمیں سید الانبیاء والمرسلین ﷺ کی امت میں شامل فرمایا۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی حقیقی انعام سے نوازنے والا ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، آپ بدرِ کامل اور خاتم الانبیاء ہیں۔ آپ نے اس دین پر سب سے زیادہ عمل کیا، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلامتی ہو آپ ﷺ پر، آپ کے بابرکت گھرانے پر اور آپ کے صحابۂ کرام اور ان تمام لوگوں پر جو آپ ﷺ کے نقش قدم پر چلیں۔‘‘

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حمد وصلاۃ کے بعد:

لوگو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ بہترین کتاب، اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور بہترین راستہ حضرت محمد ﷺ کا راستہ ہے اور سب سے بری بات دین میں نئی بات شروع کرنا ہے، ہر نئی بات بدعت اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

عزیز بھائیو! اسلام ایک بڑی نعمت ہے جو ہمیں عطا کی گئی ہے۔ اس سچے دین کی طرف رہنمائی کر کے اللہ عزوجل نے ہم پر احسان عظیم کیا ہے۔ یہ ایسی نعمت ہے کہ ہمیں اپنے علم وعمل کے ذریعے اور ظاہری اور باطنی طور پر ہر حال میں اس کا شکر ادا کرنا چاہیے کیونکہ یہ دین سرتاپا عدل، انصاف، سلامتی، رحمت، محبت اور اخوت کی دعوت دیتا ہے۔

آج ساری دنیا سچائی کی تلاش میں سرگرداں ہے، اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ میدانِ دعوت وتبلیغ میں کمر بستہ ہو جائیں، اس میدان میں کام کرنے والے آپس میں منصوبہ بندی کریں، باہمی اختلافات اور انتشار سے پرہیز کریں کیونکہ باہمی اختلافات کا فائدہ صرف دشمنانِ اسلام کو پہنچے گا۔ اس وقت دعوت وتبلیغ کے میدان میں محنت کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ زمین نہایت زرخیز ہے، اس میں بیج بونے کی ضرورت ہے تاکہ اسلام کی کھیتی پھر سے لہلہانے لگے، اس کے لیے باہمی مشورے، صحیح منصوبہ بندی اور گہری پلاننگ کرنی ہوگی، آج ایسے داعیانِ دین کی سخت ضرورت ہے جو عصر حاضر کے تقاضوں کو سمجھتے ہوں تاکہ دنیا کے سامنے ہم اپنے موقف کی سچائی، مقاصد کی پاکیزگی اور بلند اہداف اُجاگر کر سکیں کیونکہ اسلام کی صورت کو بعض لادین اور منحرف طاقتوں نے بگاڑنے کی کوشش کی، دنیا کے سامنے اس کی ایسی بھونڈی تصویر پیش کی گویا یہ خونخوار لوگوں کا دین ہے، حالانکہ حق تو یہ ہے کہ یہ دین افراط وتفریط سے پاک ایک انتہائی متوازن، معتدل،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سادہ اور فطری دین ہے۔ ہم تحدیثِ نعمت کے طور پر ان اہلِ خیر کی مساعیِ جمیلہ کی طرف اشارہ کرنا چاہیں گے، جو دعوت و اصلاح کے لیے اپنی دولت کا صحیح استعمال کر رہے ہیں، وہ یقیناً اللہ تعالیٰ سے اس کا اجر پائیں گے، نیز اس اہم میدان میں کی جانے والی داعیانہ سرگرمیوں کی جو پشت پناہی اور مدد اس ملک بلاد الحرمین الشریفین کی طرف سے کی جا رہی ہے، اُسے کوئی انصاف پسند نظر انداز نہیں کر سکتا کیونکہ ان کوششوں کا دائرہ صرف مقامی طور پر محدود نہیں بلکہ دنیا بھر میں اس کے بہترین آثار و نتائج دیکھے جا سکتے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ہماری بنیادی ذمہ داریوں میں شامل اور ہمارے اہداف کا حصہ ہے کہ اسلامی مراکز اور دینی اداروں کی تعمیر کی جائے تاکہ یہاں سے خیر کے چشمے پھوٹیں۔ اللہ تعالیٰ ان کوششوں میں اخلاص عطا فرمائے، اس کا اجرِ عظیم دے اور مزید خیر و بھلائی کے کاموں کی توفیق سے نوازے۔

درود و سلام پڑھیے نبیِ مکرم ﷺ پر۔ یہ بہترین نیکی اور افضل عمل ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی کتاب عزیز میں حکم دیا ہے۔ ﷺ

حواشی خطبہ نمبر 19

① الرعد 17:13. ② التوبة 32:9. ③ التوبة 32:9. ④ الأنبياء 107:21. ⑤ الروم 30:6,7.
⑥ یہ سری الرفاء کے ایک شعر کا ترجمہ ہے، موسوعة أمثال العرب: 33/6. ⑦ الروم 30:30.
⑧ الروم 30:47. ⑨ مسند أحمد: 103/4، والمستدرك للحاكم: 430/4. ⑩ مشہور اندلسی شاعر ابو البقاء الرندی کے مرثیہ کچھ اشعار ہیں۔ ⑪ العنکبوت 29:69.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

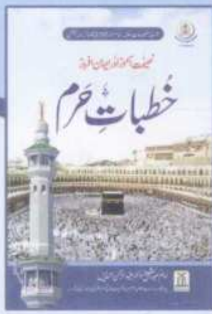

خطباتِ حرم

(باللغة الأردية)

امام کعبہ فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمٰن السدیس حفظہ اللہ حرم بیت اللہ میں تبلیغ دین اور اصلاح اُمت کا فریضہ انتہائی تندہی اور اخلاص کے ساتھ ادا کر رہے ہیں۔ حرم مکی کے بام ودر سے بلند ہونے والی ان کی جانفزا اور توانا آواز دنیا بھر کے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت، قرآن وسنت سے سچی وابستگی، اخلاص عمل اور باہمی وحدت و مودت کا درس دیتی ہے۔ ان کے ایمان پرور خطبات افراد اُمت کی دنیوی اور اُخروی نجات کا بے مثال توشہ ہیں۔ امام کعبہ جہاں مسلمانوں کی روحانی رہنمائی کا سامان فراہم کرتے ہیں وہیں اُمت کے نوع بہ نوع پیش آمدہ مسائل ومشکلات کا حل قرآن وسنت کی روشنی میں پیش کرتے ہیں۔

امام حرم عوام الناس، ارباب اقتدار، خواتین علماء، والدین اور اساتذہ، سب سے مخاطب ہوتے ہیں اور انہیں درجہ بدرجہ احکامِ الٰہی اور فرموداتِ رسول ﷺ پر کاربند ہوکر ذاتی اور اجتماعی اصلاح کیلئے کوشاں ہونے کا احساس دلاتے ہیں۔

دارالسلام نے ڈاکٹر عبدالرحمٰن السدیس حفظہ اللہ کے منتخب خطبات کو نہایت خوبصورت سلیس اُردو میں پیش کرنے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ تعمیرِ سیرت کے لیے ان پُرتاثیر خطبات کا مطالعہ ہر فرد و بشر کی ضرورت، مردوں اور عورتوں کے لیے ذریعہ ہدایت اور واعظین و اساتذہ کرام کے لیے گنجینہ افادیت ہے۔

دارالسلام
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور • کراچی
اسلام آباد • لندن • ھیوسٹن • نیو یارک
9786035001465
DARUSSALAM